مُحبّت کیا ہے

”شادی ایک خدمت“ کتابوں کا سلسلہ

جلد 2

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب
باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19-20)

FDM
.WORLD

Craig Caster
What Love is in Urdu
Marriage Is a Ministry Series, Volume 2 of 5

مُحبّت کیا ہے جلد 2

شادی ایک خدمت کا سلسلہ ہے۔

"شادی ایک خدمت" کے دیگر عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

مضبوط بنیاد (جلد نمبر 1)

منفرد ضروریات (جلد 3)

جسمانی تکمیل (جلد 4)

خُدائی قیادت (جلد 5)

قائدین کے لیے راہنمائی

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

"والدین کی خدمت" کریگ کاسٹر کی کتابوں کا سلسلہ ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں.

مُحبّت کیا ہے

شادی خدمت کی ایک سیریز ہے
جلد2

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'
(متّی28:19-20)

FAMILY DISCIPLESHIP MINISTRIES
Phone: (619) 590-1901
Email: info@FDM.world
Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے محبت کیا ہے، جلد2، شادی ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔
آئی ایس بی این(ISBN) 978-1-7331045-1-7
کریگ کاسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ©2019. تمام حقوق محفوظ ہیں۔
09012020 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

اے ایم پی (AMP) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات توسیع شدہ بائبل سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©2015 کی طرف سے لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation، لاہیبرا، سی اے (La Habra, CA) 90631. تمام حقوق محفوظ ہیں. معلومات کا حوالہ دینے کی اجازت کے لئے http://www.lockman.org/ ملاحظہ کریں۔

ای ایس وی (ESV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ای ایس وی® (ESV) بائبل (مقدس بائبل، انگریزی معیاری ورژن®) سے لئے گئے ہیں۔ ای ایس وی® ٹیکسٹ ایڈیشن: 2016. کاپی رائٹ ©2001 کراس وے Crossway کی طرف سے، گڈ نیوز پبلشرز Good News Publishers کی اشاعت کی خدمت. ای ایس وی® متن کو گڈ نیوز پبلشرز Good News Publishers کے تعاون اور اجازت سے دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ اس اشاعت کی غیر مجاز نقل ممنوع ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں.

این اے ایس بی(NASB) کو نشان زد کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل NEW AMERICAN STANDARD BIBLE®، کاپی رائٹ ©1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن NEW INTERNATIONAL VERSION®، این آئی وی NIV® کاپی رائٹ ©1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے ہیں®۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں.

ٹی ایل بی کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ٹینڈیل ہاؤس فاؤنڈیشن کی طرف سے دی لیونگ بائبل کاپی رائٹ ©1971 سے لیے گئے ہیں۔ ٹائنڈیل ہاؤس پبلشرز انکارپوریٹڈ Tyndale House Publishers Inc.، کیرول اسٹریم، الینوائے Carol Stream, Illinois 60188 کی اجازت سے استعمال کیا گیا. تمام حقوق محفوظ ہیں. لیونگ بائبل The Living Bible، ٹی ایل بی TLB، اور دی لیونگ بائبل لوگو ٹنڈیل ہاؤس پبلشرز کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں۔

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای کتاب فارمیٹ E-book format میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کے ذریعہ دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جاسکتا ہے۔

فہرست مضامین

سبق نمبر	صفحہ نمبر
پیش لفظ	vii
تعارف	ix
سبق 1: بائبل کی مُحبّت	1
سبق 2: مُحبّت میں جواب دینا	14
سبق 3: مہربان رہو	27
سبق 4: خُدا کو جلال دینا نہ کہ جِسم کو	40
سبق 5: گناہ پر نہیں بلکہ سچائی پر توجہ دیں	53
ضمیمہ کے وسائل	65
اختتامیہ	115
مصنف کے بارے میں	117
خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	119

پیش لفظ

خُدا نے وہ ادارہ بنایا جسے ہم شادی کہتے ہیں اور آج اس پر شدید حملے ہو رہے ہیں۔ یہ بیان آپ کو عجیب لگ سکتا ہے، لیکن سب سے اہم منفی اثرات شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کے اندر سے پیدا ہوتے ہیں. ایک جوڑے کی شادی کے بعد، ہر ساتھی اپنی اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق جھکنا شروع کر دیتا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزر تا ہے، مسائل حل نہیں ہوتے، اور مایوسی، نااُمیدی اور غصہ تکلیف پہنچاتا ہے، جس کا نتیجہ ناراضگی اور انتقام کی صورت میں نکلتا ہے۔ جب دو لوگ اس طرح کی اُمیدوں، اچھے ارادوں کے ساتھ شادی میں داخل ہوتے ہیں، تو اتنی شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟ متبادل کے طور پر، اتنے سارے جوڑے نامکمل تعلقات کے لئے کیوں آباد ہو رہے ہیں؟

یہ کتابِ خُدا اور اس کی خواہش کے لئے وقف ہے کہ ہر جوڑا شادی میں اس کی نعمتوں کا تجربہ کرے۔ جب دو لوگ میاں بیوی کے طور پر متحد ہوتے ہیں اور خُدا کے اصولوں کی کوئی تربیت نہیں رکھتے ہیں، اور اکثر اپنے ماضی سے کوئی خُدائی مثال نہیں ملتی ہے، تو وہ واقعی اس بات سے لاعلم ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کیسے کی جائے۔ وہ ماضی کی تکلیفوں اور جذباتی خلا کو لاسکتے ہیں جو چیلنج میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس مادی چیز کے ذریعے خُدا ان ناقابل تردید سچائیوں کو ظاہر کرے گا جن پر عمل کرنا ضروری ہے، یا اس کا نتیجہ مایوسی اور ناپسندیدگی ہو گا۔ مختصر میں، بہت درد سے گذرنا پڑے گا۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مسیحیوں کے درمیان بہت سی شادیاں طلاق پر ختم ہوتی ہیں۔ خُدا کے بچے اور اس کے تمام وعدوں کے وارث ہونے کے ناطے، ایماندار کیوں ناکام ہو رہے ہیں؟ مسئلہ معلومات کی کمی، بائبل کے اصولوں میں شاگردیت کی کمی ہے. افسوس کی بات یہ ہے کہ گرجاگھر فی الحال اس مسلئے میں اتنی کوشش نہیں کر رہا ہے کہ بہت سے لوگوں کو تباہی کے راستے پر دھکیل دیا جائے۔ شادی شدہ جوڑوں کو بائبل کی تعلیم کی بہت ضرورت ہوتی ہے، جو خُدا کی سچائی میں دوسروں کے ذریعہ شاگردیت اختیار کرتے ہیں۔ جب ایماندار سیکھتے ہیں کہ خُدا کیا چاہتا ہے اور مسیح کے شاگردوں کے طور پر اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو وہ کسی بھی مسئلے پر قابو پانے کے لئے فضل اور طاقت حاصل کریں گے.

خُدا ہماری طرف سے اپنے آپ کو مضبوط دکھانا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اپنی شادیوں میں اُس کی بڑائی کریں۔ لیکن ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ شادی خُدا کے لئے ضروری ہے، لیکن شادی کے دس سال بعد بھی، زیادہ تر مسیحی دوسروں کی شاگردی کرنے کے

لئے ناکافی محسوس کرتے ہیں. ایک ایسے شخص پر غور کریں جس نے دس سال تک ملازمت کی ہو۔ وہ شاید کسی اور کو تربیت دینے کے لئے بہت پر اعتماد محسوس کریں گے. لیکن خُدا کو اس بات کی زیادہ فکر ہے کہ ہم اپنے کاموں سے زیادہ اپنی بیویوں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔

جب آپ دُعا کے ساتھ اس سلسلے کو مکمل کریں گے تو خُدا آپ کے لئے شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اپنا مقصد ظاہر کرے گا۔ تمام معلومات خاص طور پر بائبل کی سچائی پر مبنی ہیں. مشقی کتابیں آپ کو بائبل کے ساتھ رہنمائی کریں گی اور آپ کو عملی مثالیں دیں گی تاکہ آپ کو ان اصولوں کو نافذ کرنے میں مدد مل سکے جو آپ سیکھ رہے ہیں۔ اس سیریز کا مقصد دوسروں کو شاگرد بنانے کا ایک آلہ بھی بننا ہے۔ جب آپ کی آنکھیں اس ناقابل یقین طریقے سے کھلیں گی جس طرح خُدا آپ کی زندگی بدل رہا ہے، تو آپ دیکھیں گے کہ بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی مدد کی ضرورت ہے۔

> خُداوند خُدا، اپنے کلام میں ہمارے لئے اپنے دل اور ارادے کو ظاہر کرنے کے لئے تیرا شکر ہے. برائے مہربانی ان لوگوں کو برکت عطا فرمائیں جو اس کِتاب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اصولوں کو واضح کریں. ان کو عاجز دل عطا فرما کہ وہ ان لوگوں کو معاف کر دیں جنہوں نے انہیں تکلیف پہنچائی ہے اور جن لوگوں کو انہوں نے تکلیف پہنچائی ہے ان سے معافی مانگنے کی خواہش کریں۔ اے خُدا، اُن لوگوں کی شادیوں میں جو تیرے پیچھے چلتے ہیں اپنے نام کو جلال دے۔ آمین۔

تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خُدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم چہل قدمی جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو دکھانے کے لئے کہ خُدا شادی کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے آپ کو ٹولز اور ایپلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے، اور
3. اپنی شادی اور خاندان کو بخشش، شفایابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خُدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے.

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلِیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج شادیوں میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے ثابت شدہ اعداد و شمار میں جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور پایا ہے۔

عمل

اس مطالعے کو پانچ جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پرکشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں. مثال کے طور پر، آپ مرد یا عورت کی صحبت کی ضروریات پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن بائبل کے اصول ہیں جو آپ کو اپنے شریکِ حیات کی ضروریات کو صحیح طریقے سے پیش کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں. پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر رُوحانی کامیابی کی کُلید ہے۔

ان اصولوں کو آزمایا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی شادی میں اور اصلاح کاری اور شادی کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے۔ براہ مہربانی سمجھیں، یہ "شادی کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں. بائبل کی شاگردیت ایک

مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہو گی۔

ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو بااختیار بنائیں.
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں. مواد میں جلد بازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں.

نوٹ کرنے والی چیزیں

یہ مطالعہ ایک نئی ترجیح ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہو گی. اسباق روزانہ کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔

کِتابِ مُقدّس واضح طور پر کہتی ہے کہ شادی خُدا کے لئے اہم ہے۔ اگر آپ اسباق کو مکمل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں تو، اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔

یاد رکھیں، آپ کا شریکِ حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے. ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور دُعا کے ساتھ کسی بھی ضروری تبدیلی کو نافذ کرنے کا عہد کریں۔

پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔

سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. اگر آپ نے اس مشقی کتاب

کوڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بائنڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

گہری کھدائی کریں

یہ سیکشن کِتابِ مُقدّس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، شادی کے بائبلی اصولوں اور ایک شریکِ حیات کے طور پر خُدا آپ سے کیا توقعات رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

حقائق فائل

اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں اپینڈکس آر: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

خود امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگھوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حِکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریکِ حیات یا بچوں کے خلاف گُناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور اپنی شادی میں جو کچھ سیکھا ہے اسے لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ خُدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم عِلم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے ہیں. اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ مہربانی ضمیمہ اے: عہد نامہ پُر کریں.

قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہی

سبق 1
بائبل کی مُحبّت

شوہر یا بیوی کی صحبت کی سب سے بڑی ضرورت کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ مرد اور عورت جسمانی اور جذباتی طور پر منفرد طور پر مختلف ہیں، لیکن کیا ہم سب اس بات پر متفق ہو سکتے ہیں کہ ہر ایک کو مُحبّت کی ضرورت ہے؟ ہماری صحبت کی سب سے بڑی ضرورت ہے- جس چیز کی مرد اور عورت کو ایک دوسرے سے ضرورت ہے وہ مُحبّت ہے۔ یہ سچ ہے، اور ہماری ضرورت اتنی واضح ہے، تو ہم اکثر مُحبّت دینے اور حاصل کرنے سے انکار کیوں کرتے ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ تعلقات ناکام ہو جاتے ہیں اور شادیاں طلاق میں ختم ہو جاتی ہیں۔ خُدا کے کلام میں اس مسئلے کے جوابات اور حل موجود ہیں۔ مُحبّت کا تجربہ کرنے کی ضرورت کی اس مایوس کن اور حیرت انگیز انسانی حالت کے بارے میں خُدا کے پاس کہنے کے لئے بہت کچھ ہے۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ایک رشتہ تباہ ہو جاتا ہے کیونکہ وہ مُحبّت جو وہ کبھی محسوس کرتے تھے، یا تلاش کر رہے تھے، اب گم ہو گیا ہے یا ختم ہو گیا ہے. یہ سوچ کر کہ یہ احساس تکمیل کی کلید ہے، وہ کچھ غلط کرنے کا فیصلہ کر گزرتے ہیں جسے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا ہے. طلاق کی موجودہ شرح اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ یہی لوگ نادانستہ طور پر منفی رویوں، ارادوں اور بری عادات سے اپنے تعلقات کو تباہ کر دیتے ہیں۔

مُحبّت کا برعکس نفرت ہے. جب کوئی شخص مُحبّت کے بارے میں خُدا کا کلام ہمیں جو سکھاتا ہے اس کے برعکس کرتا ہے، تو اس کے نتائج شادی اور آنے والی نسلوں کے لئے تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ تمام الجھنوں اور الزام تراشیوں میں مشترکہ عنصر اس مُحبّت کا تجربہ کرنے کی ہماری عالمگیر خواہش ہے جس کے بارے میں ہم سب یقین رکھتے ہیں کہ یہ ممکن ہے، یہاں تک کہ ضروری بھی ہے۔ ہماری زیادہ تر ناکامی جہالت کی وجہ سے ہے، مُحبّت کے بائبل کے اصولوں کے بارے میں آگاہ یا سکھایا نہیں جاتا ہے کہ شادی کے اندر اس مُحبّت کو جینے کا فضل کیسے حاصل کیا جائے.

یہ مطالعہ مکمل طور پر خُدا کے کلام اور اس یقین پر مبنی ہے کہ خُدا شادی کا خالق ہے اور تمام معلومات، طاقت اور فضل کا منبع ہے جس کی ہمیں کامیابی کے لئے ضرورت ہے۔ آیئے اس مطالعہ کا آغاز کھلے دلوں اور ذہنوں کے لئے اس دُعا کے

ساتھ کریں۔

اے باپ، اپنے کلام کے لئے تیرا شکر ہے، جو حکمت اور ہدایت سے بھرا ہوا ہے، جو ہمیں سکھاتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے برتاؤ کرنا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ مُحبّت کیا ہے اور کیا نہیں ہے. میں دُعا کرتا ہوں کہ تیری رُوح ہمیں دکھائے کہ ہم کہاں مُحبّت نہیں کر رہے ہیں۔ ہمیں عاجز دل عطا فرما جو تیری ہدایت کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو اور غلط رویوں اور نافرمانی کے طریقوں کو تبدیل کرنے کی ذمہ داری قبول کرے۔ اے خُدا، ہم چاہتے ہیں کہ ہماری شادیوں میں تیرے نام کو عزت اور جلال ملے، اس لیے یہی ہماری دُعا ہے۔ ہم یہ چیزیں یِسُوعؔ کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

بائبل کی مُحبّت کی اہمیت

یِسُوعؔ نے ہمیں بصیرت دی کہ وہ اپنے شاگردوں سے کیا توقع رکھتا تھا، جو آج بھی ہم پر لاگو ہوتا ہے۔ نوٹ کریں کہ وہ کوئی تجویز نہیں دے رہا تھا بلکہ ایک حکم دے رہا تھا۔

'مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو۔ اگر آپس میں مُحبّت رکھّوگے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔'

(یُوحنّا 13:34-35)

خود کا امتحان 1

"ایک دوسرے سے مُحبّت کرو۔" آیت 35 کے مطابق، یِسُوعؔ کے حکم کی تکمیل کا اس کے ساتھ آپ کے تعلقات سے کیسا رشتہ ہے؟ آپ اس آیت میں اپنے شریکِ حیات کو کس طرح رکھیں گے؟

خُدا ہم سے اُس کی مدد کے بغیر یہ مُحبّت حاصل کرنے کی توقع نہیں کرتا ہے۔ خُدا کے کلام اور ہماری زندگیوں میں رُوح القُدس کے کام کرنے کے درمیان تعلق پر غور کریں۔

'چُونکہ تُم نے حق کی تابع داری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائِیوں کی بے رِیا مُحبّت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و جان سے آپس میں بُہت مُحبّت رکھّو۔ کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو۔'

(ا-پطرس 1:22-23)

بے رِیا مُحبّت کا مطلب ہے "نفاق کے بغیر"۔ یہ مخلص مُحبّت صرف مسیح میں قائم رہنے سے ہی ممکن ہے (جیسا کہ جلد 1 میں بحث کی گئی ہے) اور رُوح القُدس کی طاقت کے ذریعے سچائی کی فرمانبرداری کرنے کی ہماری ذاتی خواہش سے، جو ہر ایماندار میں رہتا ہے۔ جلد 1 میں، ہم نے سیکھا کہ 2 پطرس 1:3 یسُوعؔ کے بارے میں کہتا ہے، "اس کی خُدائی طاقت ہمیں سب کچھ دیتی ہے... اس کے علم کے ذریعہ." اور یہ کہ ہر چیز اور مسیح کا علم صرف خُدا کے کلام سے آتا ہے۔

گہرائی کھدائی کریں

ان چار طریقوں کی وضاحت کریں جو خُدا ہمیں دوسروں سے مُحبّت کرنے کے لئے کہتا ہے، بشمول آپ کے شریکِ حیات.

'مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے لِپٹے رہو۔'

(رُومیوں 12:9)

____

____

'سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُحبّت رکھّو کیونکہ مُحبّت بُہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔'

(ا-پطرس 4:8)

____

____

'اِس لِئے کہ خُدا بے اِنصاف نہیں جو تُمہارے کام اور اُس مُحبّت کو بُھول جائے جو تُم نے اُس کے نام کے واسطے اِس طرح ظاہِر کی کہ مُقدّسوں کی خِدمت کی اور کر رہے ہو۔'

(عِبرانیوں 6:10)

'اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّیں کیونکہ مُحبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی مُحبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔'

(ا-یُوحنّا 7:4)

بائبل کی مُحبّت کیا ہے؟

بائبل کی مُحبّت جذبات پر مبنی نہیں ہے، اور نہ ہی یہ قدرتی طور پر آتی ہے. ہم فطری طور پر خود غرض اور خود نما ہیں۔ بائبل کی مُحبّت انتخاب پر مبنی عمل ہے۔ اس قسم کی مُحبّت مافوق الفطرت ہے اور صرف اس دل سے آتی ہے جو خُدا کے سامنے جھک جاتا ہے کیونکہ یہ اس کی طرف سے آتا ہے۔ اپنے شریکِ حیات سے سچی مُحبّت کرنے کے لئے، آپ کو سب سے پہلے خُدا سے مُحبّت کرنی چاہئے اور اپنے دل کو اس کے حوالے کرنا چاہئے۔

ہماری ثقافت میں مُحبّت کا لفظ اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ اس کے معنی سستے ہو گئے ہیں۔ ہم اسی لفظ کا استعمال یہ بیان کرنے کے لئے کرتے ہیں کہ ہم خُدا، اپنے بچوں اور کچھ کھانوں کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ زیادہ تر شوہر اور بیویاں شوق سے گواہی دیں گے کہ وہ اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کرتے ہیں۔ تاہم، واحد معیار جس کے ذریعہ ہم حقیقی مُحبّت کی پیمائش کر سکتے ہیں وہ خُدا کا کلام ہے.

حقائق فائل

محبت - اگاپے Agape (یونانی). نالائق گنہگاروں کے تیئں خدا کے دل کا ردعمل۔ خدا کی محبت اس کی محبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود قربانی میں ظاہر ہوتی ہے۔ "خدا کی بنیادی خوبی جو دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔[1] "اس میں خدا وہ کام کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور یہ ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اس کا بیٹا انسان کے لئے معافی لاتا ہے۔"[2] یہ غیر مشروط طور پر محبت کرنے کا انتخاب ہے.

محبت - فیلو Phileo (یونانی). انسانی روح کا ردعمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ "فیلو واضح طور پر (اگاپے سے) مختلف لگتا ہے اور عزت، اعلی احترام اور نرم محبت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے."[3] دوستی کی محبت، جس کا تعین اس محبت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خوشی سے ہوتا ہے۔ یہ مشروط محبت ہے.

ہمیں آگاپے مُحبّت ہے کیونکہ

'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'

(رُومیوں 5:5)

خُدا نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ہم اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کریں- ایک بے لوث قسم کی مُحبّت جو اس وقت ختم نہیں ہوتی جب ہم جس شخص سے مُحبّت کرتے ہیں وہ توقعات یا مطالبات پر پورا نہیں اترتا۔ اگاپے مُحبّت کی جڑیں آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں خُدا کی رائے میں ہیں، نہ کہ ان کی طاقتوں، کمزوریوں یا غلطیوں کے بارے میں آپ کے اپنے فیصلے میں۔

خُدا کی مُحبّت کا استعمال کرنا اپنی طاقت میں ناممکن ہے۔ لیکن خُدا کی حمد کرو! جب ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں، تو رُوح القُدس ہمارے دلوں میں زندہ ہوتا ہے۔ اگر ہم خُداوند کے سامنے جھک جائیں اور خودی کا انکار کریں تو رُوح القُدس ہمارے وسیلے سے اپکے شریکِ حیات سے مُحبّت کرے گا۔ چونکہ بائبل کی مُحبّت احساسات یا جذبات پر مبنی نہیں ہے، یہ کچھ ایسا ہے جو آپ کرتے ہیں (ایک فعل، اسم نہیں) اور اسے صرف عمل میں دیکھ کر ہی شناخت کیا جا سکتا ہے۔

لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے شریکِ حیات کو خُدا کی مُحبّت کا اظہار کرنا سیکھیں۔ اچھی خبر یہ ہے کہ اگر یسُوعؔ مسیح کے ساتھ قُربت کی ہماری بنیاد مناسب طریقے سے رکھی گئی ہے، تو ہم خُدا کی طاقت میں، مُحبّت کی حمایت کی تعمیر کرنے کے قابل ہیں جس کی ہمارے شریکِ حیات کو ضرورت ہے. ناکامیاں اور مشکلات یقینی ہیں، لیکن حوصلہ نہ ہاریں اور ناپسندیدہ طرزِ عمل کو معاف کرنا یا قبول کرنا شروع کر دیں۔ اہم عنصر بہتری کی ہماری خواہش ہے۔ ہم سب مُحبّت بانٹنے میں بہتری لانا شروع کر سکتے ہیں، اور وہ نقطہ تب آتا ہے جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کرنا اس دل سے آتا ہے جو خُدا کے سپرد ہے۔ ہمیں اس طرزِ عمل کا انتخاب، تلاش کرنا اور سیکھنا جاری رکھنا ہو گا۔ شوہر اور بیوی کسی حد تک مُحبّت کرتے ہیں، لیکن نازک توازن مُحبّت کو بجھا دیتا ہے جب مصیبتوں کو غلط طریقے سے سنبھال لیا جاتا ہے. ہم جو چاہتے ہیں وہ ہمیشہ مضبوط ہونے والی مُحبّت ہے، لیکن جس چیز کی ہمیں پیروی کرنے کی ضرورت ہے وہ مُحبّت میں عمدگی ہے۔

پَولُس جانتا تھا کہ فلپی کے لوگ ایک دوسرے سے مُحبّت کرتے ہیں، لیکن اس نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مزید اسے جاری رکھیں:

'اور یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری مُحبّت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے۔ تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔ اور راست بازی کے پَھل سے جو یِسُوعؔ مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہِر ہو اور اُس کی سِتایش کی جائے۔'

(فلِپّیوں 1:9-11)

غور کریں کہ پولُس نے اُن کے لیے مُحبّت محسوس کرنے کے لیے دُعا نہیں کی تھی، لیکن اُس کے الفاظ عمل کی دعوت ہیں جسے ہم اپنی دُعاؤں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات آپ کو خُدا کے الفاظ کی گہری سمجھ فراہم کریں گے۔

1. تُمہاری مُحبّت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے (آیت 10)۔ کثرت کا مطلب ہے "ضرورت سے زیادہ" بہت زیادہ مُحبّت۔ علم، ایپیگنوسس (*epignosis*) (یونانی) اس کا مطلب ہے "کسی چیز کو فکری طور پر جاننا، لیکن پھر اس پر عمل کرنا۔ دُعا کا مطلب یہ جاننا ہے کہ بائبل کے مطابق مُحبّت کیسے کی جائے اور پھر اس کے مطابق کیسے زندگی گزاری جائے۔ فہم کا مطلب ہے "بصیرت، یا سمجھنے کی صلاحیت" اور اپنے فیصلے کرنا اور اس علم کے مطابق اپنے طرز عمل کی رہنمائی کرنا.
2. تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو (آیت 11)۔ منظوری کا مطلب ہے "اپنے عمل کی منظوری سے پہلے مسلسل امتحان میں رکھنا، جانچ پڑتال کرنا۔ دوسرے لفظوں میں، بہترین اگاپ ہونے کی اہلیت کو پورا کریں، وہ مُحبّت جو خُدا کے کلام کے معیار پر پورا اترتی ہے، جو پھر ایک مخلص مُحبّت ہو گی.

خُدا آپ میں اس کو پورا کرے جب آپ اس کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا کلام کا استعمال کرتے ہوئے، انڈیکس کارڈ پر ایک ذاتی دُعا لکھیں اور خُدا سے درخواست کریں کہ وہ اسے اپنی زندگی میں سچ بنائے۔ اگلے چند اسباق کے لئے، اپنے مطالعہ کا وقت شروع کرنے کے لئے دُعائیہ کارڈ کا استعمال کریں۔ مثال کے طور پر:

اے خُداوند یِسُوعؔ، میں ہمیشہ اس مُحبّت کو اپنے ذریعے بہنے کے لئے کہتا ہوں. میں ان تمام روزمرہ حالات میں تیری مُحبّت سے بھر جانا چاہتا ہوں جن کا مجھے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ برائے مہربانی مجھے اپنی سمجھ دیں کہ میری شادی میں اس مُحبّت کو مسلسل کس طرح بانٹنا ہے۔ اے

خُداوند، میری مدد کر کہ میں کبھی بھی اپنے شریکِ حیات کے بارے میں کسی ناپسندیدہ خیال، لفظ یا عمل کا بہانہ نہ بناؤں۔ اے خُداوند یسُوعؔ، براہ مہربانی میں اپنے شریکِ حیات کے سامنے اور اس کے ساتھ جو کچھ بھی کرتا ہوں اس میں تیرے نام کو عزت اور جلال ملے۔ آمین۔

گہری کھدائی کریں

وضاحت کریں کہ یہ صحیفے آپ پر اور آپ کے شریکِ حیات کے ساتھ آپ کے تعلقات پر کس طرح لاگو ہو سکتے ہیں۔

'اِسی لِئے جِس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تُمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تُم کمال رُوحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے عِلم سے معمُور ہو جاؤ۔'

(کُلسّیوں 1:9)

'اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربے سے معلُوم کرتے رہو۔'

(رُومیوں 12: 2)

'اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔'

(اِفِسیوں 5: 10)

سب سے طاقتور محرک

بنیادی ضروریات ہمیں بحیثیت انسان ترغیب دیتی ہیں۔ مُحبّت نمبر ایک ہے، سب سے طاقتور محرک ہے. اس کے بعد جسمانی ضروری چیزیں ہیں جیسے کھانا، گرمی، اور حفاظت. ایک اور محرک خوشی ہے: جسمانی اطمینان، تفریح، جائیداد، اور وہ چیزیں حاصل کرنا جو ہم چاہتے ہیں. درد اور خوف بھی ہمیں ترغیب دے سکتے ہیں، اکثر سزا، غصہ، یا بے رحمی کے ذریعے.

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے، آیئے ہم اپنے شریکِ حیات کی حوصلہ افزائی کے لئے استعمال ہونے والی عام طریقوں کا جائزہ لیں۔ جب آپ اپنے شریکِ حیات کو کسی طرح سے تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یا انہیں وہ کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں جو آپ چاہتے ہیں یا کچھ ایسا کرنا بند کر دیتے ہیں جو آپ کو پریشان کرتا ہے تو آپ کیسے برتاؤ کرتے ہیں؟

خود کا امتحان 2

جس محرک کو آپ سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں اس پر دائیرہ لگائیں۔

مُحبّت   جسمانی ضروریات   خوشی   درد / بے رحمی

غور کریں کہ آپ اس محرک کو کیوں اور کیسے استعمال کرتے ہیں۔

اپنی شادی کے اندر تیار کردہ نمونوں پر غور کرنے کے لئے وقت نکالیں۔ مثال کے طور پر، کچھ شادی شدہ جوڑوں کو یہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ وہ غصہ، طنز، تضحیک، نظر انداز، یا جسمانی پیار کو روک کر درد اور خوف کا ماحول پیدا کر رہے ہیں. خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ایسا اس لئے ہوتا ہے کیونکہ ہمارے پاس گناہ کی فطرت ہے، اور یہ طرزِ عمل انسانوں کے طور پر ہمارے پاس فطری طور پر آتا ہے۔

اکثر جوڑے ایک دوسرے کے ساتھ قدرتی طور پر آنے والی چیزوں کے مطابق برتاؤ کرتے ہیں، نہ کہ خُدا کے کلام کے مطابق۔ لیکن خُدا

ہمیں ایک اور راستہ فراہم کرتا ہے۔ جب آپ یِسُوعؔ مسیح کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں تو، اس کا رُوح القُدس آپ کے اندر رہتا ہے۔ صرف تبھی آپ کو اپنی گناہ کی فطرت، یا جسے خُدا" جسم" کہتا ہے، سے عمل کرنے کی مزاحمت کرنے کی طاقت حاصل کرتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے کہ رُوح القُدس ہمارا رہنما ہے اور گناہ کو ہماری توجہ میں لاتا ہے۔ خُدا کی رُوح کے سامنے جھک کر، ہم مُحبّت کے بارے میں اس کی ہدایات پر عمل کرسکتے ہیں۔

کس چیز نے یِسُوعؔ کو ہمارے لئے آنے اور مرنے کی ترغیب دی؟ یوحنا 16:3 کہتا ہے
'کیونکہ خُدانے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔'
(یُوحنّا16:3)

یہ مُحبّت ہی تھی جس نے یِسُوعؔ کو ہمارے لئے صلیب پر آنے اور مرنے کی ترغیب دی، نہ کہ اپنے باپ کے خوف سے۔ اس کے ذریعے، ہم دیکھتے ہیں کہ مُحبّت خُدا کا بنیادی مقصد اور محرک ہے جو ہمیں تبدیل کرنے کے لئے ہے.

گہری کھدائی کریں

مُحبّت کے اظہار کے بارے میں یہ آیات کیا کہتی ہیں؟ آپ اسے اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کرنے پر کیسے لاگو کرسکتے ہیں؟

'لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا۔'
(رُومیوں8:5)

'اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بُہت خُوشی سے خرچ کرُوں گا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُں گا۔ اگر مَیں تُم سے زِیادہ مُحبّت رکھُّوں تو کیا تُم مُجھ سے کم مُحبّت رکھّو گے؟'
(۲-کُرِنتھِیوں15:12)

'اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّیں کیونکہ مُحبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی مُحبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔'
(۱-یُوحنّا 7:4)

تبدیلی کی ضرورت ہے!

ہم اس بات سے اتفاق کر سکتے ہیں کہ کچھ رویوں اور طرز عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے. ہم اپنے آپ کو دیکھ سکتے ہیں اور اپنی غلطیوں کا احساس کر سکتے ہیں. اور شادی ہمارے گناہ آلودہ فطرت کو ظاہر کرتی ہے۔.

شادی کے کتنے عرصے بعد آپ کو احساس ہوا کہ آپ کا نیا، زندگی بھر کا ساتھی کبھی کبھی ناپسندیدہ یا پسندیدہ ہوتا ہے؟ کیا آپ نے سوچا کہ وہ آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی رویہ اختیار کر رہے ہیں؟ اس موقع پر، جوڑے شادی کے لئے خُدا کے مقاصد میں سے ایک کا تجربہ کرنا شروع کر تے ہیں: ہر فرد کو مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنا، جس کا مطلب ہے اس کے رویوں اور کردار کو فروغ دینا. آپ اپنے شریکِ حیات کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، لیکن خُدا آپ کو تبدیل کرنا چاہتا ہے، اور وہ آپ کو یہ دکھانے کے لئے اس دوسرے شخص کا استعمال کرے گا کہ آپ کون ہیں۔ جلد اول میں، ہم نے شادی کے لئے خُدا کے دوسرے مقصد کو اپنی تبدیلی کے طور پر درج کیا ہے.

جب ہم بائبل کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے خُدا کی رُوح القُدس کو اپنے اندر کام کرنے کی اجازت دیتے ہیں، تو ہم خُدا اور اپنے شریکِ حیات کے لئے مُحبّت کا اظہار کرتے ہیں۔ کُلسّیوں 8:3 میں لکھا ہے **'لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی غُصّہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔'** یہ مُحبّت کے برعکس ہیں، اور اسے ترک کرنے کا مطلب ہے "جان بوجھ کر کچھ کرنا چھوڑ دینا"۔ اس کے بجائے، ہمیں خُدا کی رُوح کے ذریعہ رہنمائی کرنی ہے، جو ہمیں توبہ کا رویہ دیتا ہے۔ اے خُدا، میں جانتا ہوں کہ یہ غلط ہے، مجھے معاف کر دیں، اور براہ کرم مجھے ذمہ داری لینے، اپنے شریکِ حیات سے معافی مانگنے اور منہ پھیرنے اور آپ کے سامنے صحیح کرنے کی توفیق عطا فرما۔

.

مُحبّت: رد عمل یا جواب

ہم کس طرح ان بری بات چیت کو "بند" کرنا سیکھ سکتے ہیں جو خُدا نے کُلسِّیوں میں درج کی ہیں؟ ایک طریقہ یہ ہے کہ رُوح القُدس کے مطابق غصے میں رد عمل ظاہر کرنے، ہمارے جسم کا جواب دینے اور مُحبّت میں جواب دینے کے درمیان فرق کیا جائے۔

جسم میں رد عمل

رد عمل کرنا ایک بامقصد یا فعال دماغی حالت نہیں ہے اور یہ لا محالہ منفی عمل بن سکتا ہے۔ اگر ہم محض اس شخص کے ساتھ ردِ عمل ظاہر کر رہے ہیں تو کسی سے مُحبّت کرنا عظیم معیار کا نہیں ہو گا۔

حقائق فائل

رد عمل: محرک یا محرک کے جواب میں کام کرنا، مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں، یا روح القدس کی طاقت اور حکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم کے مطابق رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

شادی شدہ مسیحوں اور مسیحی شادیوں میں فرق ہے۔ اکثر، مسیحی جوڑے ایک دوسرے کے ساتھ "جسمانی طور پر" یا گناہ کے ساتھ رد عمل ظاہر کرتے ہیں، اور کوئی بھی شخص ان کے رویے کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا. کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ "میں نے یہ صرف اس وجہ سے کہا ہے یا اس وجہ سے کیا کہ انہوں نے سب سے پہلے کیا تھا؟: بائبل میں اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ہم جو کچھ کرتے ہیں یا جو نہیں کرتے اس کے لئے ہم کسی کو مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ یہ ہماری گناہ کی فطرت ہے، اور اس کے نتائج ہیں.

خادم کی حیثیت سے، منفی انداز میں رد عمل دینا گناہ اور خُدا کی غلط نمایندگی ہے۔ ہمیں کسی بھی صورت میں اپنے شریکِ حیات پر منفی رد عمل ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ رد عمل دینے کے لیے کوئی سوچنے کی ضرورت نہیں ہوتی، یعنی 'کوئی دماغ لڑانے کی ضرورت نہیں ہوتی، جو کچھ بھی ذہن میں آتا ہے، ہم بس اس کے ساتھ چلتے ہیں۔ جواب دینا ہماری گناہ کی فطرت سے ہے اور خود پر قابو پانے کا مظاہرہ نہیں ہے، رُوح کا پھل کیا ہے (گلتیوں 5:22–23).

ہمارے شریکِ حیات کے لیے گناہ بھرے رجعتی جملے کی فہرست کافی لمبی ہو سکتی ہے۔ جب آپ کا شریکِ حیات کوئی ایسا کام کرتا ہے جو آپ کو پسند نہیں ہے تو، آپ ذہن میں آنے والی پہلی چیز کے ساتھ غلط رد عمل ظاہر کر سکتے ہیں، اکثر سخت الفاظ بولتے ہیں یا نفرت انگیز یا خوفناک

چہرے کے تاثرات کا استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے ہتھکنڈے خاموشی، انکار، جنسی تعلق کو روکنا اور الگ تھلگ کرنا ہیں۔ جب ہم اس نقصان سے مناسب طریقے سے نمٹتے ہیں، تو انفیکشن (گناہ) شروع ہوتا ہے اور تلخی لاتا ہے، پھر ناراضگی لاتا ہے، اور ہم اپنے شریکِ حیات کو مزید دور لے جاسکتے ہیں.

جذبات کے پھٹنے کے ساتھ حالات کا جواب دینے میں کوئی وقت یا کوشش نہیں لگتی ہے۔ یہ فوری ہے.

'نرم جواب قہر کو دُور کر دیتا ہے پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں۔'

(امثال 1:15)

پھر بھی بائبل کہتی ہے کہ ہمیں سخت اعمال کو ختم کرنا چاہئے یا "روکنا" چاہئے (کُلسّیوں 8:3)۔ ہمیں اس حقیقت کو قبول کرنا چاہئے اور شعوری طور پر اپنے شریکِ حیات کے خلاف ہر گناہ کے رد عمل کو روکنے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔

گہری کھدائی کریں

ہر منفی رویے یا جذبات کی شناخت کریں اور اسے نتائج سے جوڑیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی آپ کی زندگی میں ہے، تو لکھیں کہ آپ کو کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے.

'قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔ بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نِکلتی ہے۔'

(زبُور 8:37)

'کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانیّت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔'

(اِفِسیوں 22:4)

'کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔'

(یعقُوب 20:1)

'جھگڑے سے الگ رہنے میں آدمی کی عِزّت ہے لیکن ہر ایک احمق جھگڑتا رہتا ہے'

(امثال20:3)

'پتھّر بھاری ہے اور ریت وزن دار ہے لیکن احمق کا جُھنجھلانا اِن دونوں سے گراں تر ہے۔'

(امثال27: 3)

عملی منصوبہ

خُداوند اور اپنے شریکِ حیات سے عہد لکھیں کہ جب بھی آپ کوئی ناپسندیدہ بات کہیں یا کریں تو معاف کرنے کی طاقت کے لئے روزانہ دُعا کریں۔ اسے دُعا تیار کرنے کے لئے استعمال کریں، اور اسے یاد دہانی کے طور پر اپنے باتھ روم کے آئینے پر ڈالنے کے لئے انڈیکس کارڈ پر لکھیں۔

اپنے شریکِ حیات کو یہ پڑھنے دیں، یا اسے لکھیں اور انہیں دیں۔

سبق2

مُحبّت میں جواب دیں

جب ہم جواب دہ ہوتے ہیں، تو ہم قبول کرنے والے، قائل کرنے والے، یا مثبت سلوک کرنے والے ہوتے ہیں، جو رد عمل کے بر عکس ہے.

جواب دینے میں سوچ بچار کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے ذہن اور ارادے کا استعمال کرنا چاہیے۔ بائبل ہمیں حکم دیتی ہے کہ ہم **'ہر ایک خیال کو قیّد کرکے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'** (۲-کُرِنتھِیوں5:10)

جواب دینے کے لئے خود پر قابو بھی رکھنا پڑتا ہے۔ ہمیں اپنی مرضی کو خُدا کی طاقت کے ماتحت لانا ہو گا، جو رُوح کے پھل کو پھلنے پھولنے کی اجازت دیتا ہے۔

حقائق فائل

جواب: جب ہم کسی کو جواب دیتے ہیں، تو ہم "مثبت یا مثبت رد عمل دیتے ہیں. "5 محبت میں جواب دینا—ایک مسیحی کے لیے، کسی صورت حال کا جواب روح القدس کی داخلی رہنمائی، محبت، حکمت اور طاقت سے دینا.

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمِینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شرِیعت مُخالِف نہِیں۔' (گلتِیوں5:22-23)

بائبل کہتی ہے کہ ہمیں اپنے ایمان کی بنیاد میں خود پر قابو پانا چاہیے۔

'پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کرکے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔'
(۲-پطرس1: 5- 7)

رد عمل کے بجائے جواب دینا سیکھنے میں وقت لگتا ہے۔ برے رویوں کو نہ سیکھنے کے لیے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ذہن نئی معلومات کو قبول کرے، پھر یہ کہ تبدیلی کی خواہش پہلے برے رویوں اور رد عمل سے زیادہ مضبوط ہے۔ ناکامی، اقرار کرنے، توبہ کرنے اور معاف

کرنے کا موقع ہے۔ ترقی کے اس عمل کے دوران، آپ کو پتہ چل سکتا ہے کہ گرم صورتحال سے دور جانے کے لئے کچھ وقت نکالنا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جب وہ پرانے احساسات پروان چڑھنے لگیں تو اپنے آپ کو دُعا کرنے کے لیے معافی مانگیں، خُدا سے حکمت اور طاقت مانگیں تاکہ وہ اس صورتحال سے اس طرح نمٹ سکے جس سے اس کی عزت ہو اور محبّت سے اپنے شریکِ حیات کی حوصلہ افزائی ہو۔

خُدا کا کلام ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو محبّت سے جواب دیں، غیر مشروط محبّت کا مظاہرہ کریں۔ امثال 28:15 کہتی ہے، **"صادِق کا دِل سوچ کر جواب دیتا ہے پر شریروں کا مُنہ بُری باتیں اُگلتا ہے۔'** "اس کا مطلب یہ ہے کہ جو صحیح ہے اس کے لئے خُدا کے کلام کی تلاش کرنا، جس کے نتیجے میں صحیح طرز عمل پیدا ہوتا ہے۔

خُدا کا کلام سچ ہے اور خود کو جانچنے کے لئے واحد جائز بنیاد ہے. مسیح کے شاگردوں کی حیثیت سے، ہم اس بات پر بھروسہ نہیں کرتے کہ ہمارے والدین یا کسی اور نے یہ کیسے کیا، لیکن ہم خُدا کے کلام کی طرف دیکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں، "اے خُدا، آپ کیا سلوک چاہتے ہیں؟ سچ کیا ہے؟"

'اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔ کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔'
(یعقوب 1: 19- 20)

ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس بات کا احساس نہ ہو کہ اپنے شریکِ حیات کے خلاف گناہ کے کاموں کا استعمال آپ کی خواہش کی تبدیلیوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے اور در حقیقت انہیں بدترویوں اور ردعمل کی طرف اکسا سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ نمونہ آپ کی زندگی میں بچپن سے موجود ہو، آپ کے والدین ایک دوسرے اور آپ کی بے عزتی کرتے ہیں، جس سے آپ کے گھر میں افراتفری پھیل جاتی ہے۔ خُدا فرماتا ہے کہ گنہگار بات چیت دوسروں کو مایوس کرتی ہے اور مزید ناپاک کاموں کو بھڑکاتی ہے۔ ہمیں اپنے طرز عمل کو خُدا کے کلام کے ذریعہ طے کرنے کی ضرورت ہے۔ خُداوند چاہتا ہے کہ ہم سچائی کے مطابق جواب دیں، احساسات اور جذبات کے مطابق نہیں۔

خُدا چاہتا ہے کہ لوگ اس کی فطرت کی عکاسی کر کے اس کی عزت کریں۔ کیا تم نے اپنی شادی کے اس مقصد کو قبول کر لیا ہے تاکہ خُدا کا جلال حاصل کیا جا سکے؟

'جو قہر کرنے میں دِھیما ہے بڑا عقل مند ہے پر وہ جو جھکّی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے۔' (امثال 29:14)

جذباتی ردعمل رُوح القُدس کی طرف سے نہیں ہیں بلکہ آپ کے جسم یا گنہگار فطرت کا عمل ہیں۔ جسم قدرتی طور پر خود مختار، خود سے مُحبّت کرنے والا، اور دوسروں سے مُحبّت نہ کرنے والا ہے. تبدیلی آنے سے پہلے ہمیں اس کی ذمہ داری لینا شروع کر دینی چاہیے۔ ہم جس طرح ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں اس کی وجہ سے ہمارے گھروں میں افراتفری کا راج ہے۔ ہمیں اپنے دلوں کو خُدا کے کلام کی سچائی کے لئے کھولنا چاہئے جو ہمارے طرز عمل کا واحد معیار ہے۔

'اَے اُستاد تَورَیت میں کَون سا حُکم بڑا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حُکم یِہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔'
(متّی22:36-39)

کیا آپ کا شریکِ حیات آپ کے پڑوسی سے زیادہ قریب ہے؟ امید ہے کہ ہاں. اگرچہ بعض اوقات پڑوسی کے ساتھ اس سے بھی بہتر سلوک کیا جاتا ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں، "ٹھیک ہے، مجھے اپنے پڑوسی کے ساتھ رہنے کی ضرورت نہیں ہے. تم میری بیوی کو نہیں جانتے. یہی وجہ ہے کہ میں وہی کرتا ہوں جو میں کرتا ہوں اور وہی کہتا ہوں جو میں کہتا ہوں۔ تاہم، خُدا کا کلام یہ نہیں کہتا ہے کہ؛ یہ صرف ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے مُحبّت کرنی چاہئے. بائبل کہتی ہے کہ ہمیں اپنے اندر مُحبّت کو "رکھنا" ہے۔ یہ عمل ایک انتخاب ہے، ایک احساس نہیں.

'اور اِن سب کے اُوپر مُحبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔'
(کُلسّیوں3:14)

ہمیں مُحبّت کرنے کی شدید خواہش ہونی چاہئے۔ بعض اوقات، آپ اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کرنے کا احساس نہیں کر سکتے ہیں اور یقینی طور پر انہیں موقع دیتے ہیں کہ وہ آپ سے مُحبّت نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے اپنے جسم کو حکمرانی کرنے کی اجازت دی ہو اور وہی کہا ہو جو فطری طور پر ذہن میں آیا تھا۔

خُدا کے فضل سے، جب آپ رُوح القُدس کے سامنے جھکنا سیکھتے ہیں تو آپ کو کئی طریقوں سے تبدیل کیا جا سکتا ہے آپ کامل نہیں ہوں گے، لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آپ یِسُوعؔ مسیح کو مزید بہتر اور مثال بنا سکتے ہیں۔

ہم سب خُدا کی شبیہ میں تبدیلی کا تجربہ کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے خُدا کی مُحبّت کا زیادہ مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ راستہ فرمانبرداری ہے۔ اپنے چہرے کے تاثرات اور باڈی لینگویج سے آگاہ رہیں، جو ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہماری بات چیت کا 55 فیصد ہے۔ ان لمحات کو لے لیں جب آپ کا جسم زور مارتا ہے اور اپنے آپ سے کہنے کا انتخاب کرتا ہے، مجھے ایسا کرنے کا احساس ہوتا ہے، جیسے کہ یہ کہنا، لیکن خُداوند، میں ابھی تیری طاقت مانگ رہا ہوں کہ اپنا منہ بند کر لوں اور اس مکروہ، بدصورت اظہار کو نہ بولوں۔

ہمارے لئے خُدا کی مرضی کو جاننے سے، جو اس کے کلام میں پایا جاتا ہے، اور اس کی رُوح کی طاقت کے سامنے فرمانبرداری کے ساتھ جھکنے سے ہی ہم خود پر قابو پا سکتے ہیں۔ تاہم، ہم کبھی کامل نہیں ہوں گے. ناکامی کا مطلب ہے کہ ہم کامل نہیں ہیں، لیکن اگر ہم خُدا اور اپنے شریکِ حیات کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اور معافی مانگتے ہیں تو ہم مسیح کی شبِیہ میں مسلسل بڑھ سکتے ہیں۔ یہ خُدا کی مُحبّت اور رحمت کی وجہ سے ہے کہ وہ ہمیں معاف کرتا ہے. جیسا کہ ہم مسیح میں رہتے ہیں، ہم اس کی بخشش کو قبول کرنا اور دوسروں کو معاف کرنا سیکھیں گے۔

خود کا امتحان

کچھ منفی چہرے یا لفظی ردعمل کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

____

____

عملی منصوبہ 1

خُدا کے فضل کی درخواست کرتے ہوئے ایک دُعا لکھیں کہ جب آپ اس شعبے میں ناکام ہو جائیں تو ایمانداری سے معافی مانگیں۔

____

____

گہری کھدائی کریں

مُحبّت کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو درج کریں.

'مَیں تُمہیں ایک نیا حکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو۔

(یُوحنّا 34:13)

'اور اِن سب کے اُوپر مُحبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔'

(کُلسّیِوں 14:3)

'بلکہ مُحبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔'

(اِفِسیوں 4 :15)

'چُونکہ تُم نے حق کی تابع داری سے اپنے دِلوں کو پاک کیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا مُحبّت پَیدا ہُوئی اِس لئے دِل و جان سے آپس میں بہُت مُحبّت رکھّو۔'

(ا-پطرس 22:1)

'سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُحبّت رکھّو کیونکہ مُحبّت بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔'

(ا-پطرس 8:4)

بائبل مُحبّت کی مختلف اقسام کی بات کرتی ہے، لیکن جس چیز کا ہم یہاں ذکر کرتے ہیں وہ یونانی لفظ اگاپے ہے۔ نیلسن نیو السٹریٹیڈ بائبل ڈکشنری Nelson New Illustrated Bible Dictionary کہتی ہے، "عام فہم کے برعکس، اگاپے مُحبّت کی اہمیت یہ نہیں ہے کہ یہ ایک غیر مشروط مُحبّت ہے، بلکہ بنیادی طور پر جذبات کے بجائے ارادے سے مُحبّت ہے۔" ہمیں اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کرنے کی خواہش کے لئے دُعا کرنی چاہئے جیسا کہ خُدا کہتا ہے۔ رُوح القُدس ہمیں صلاحیت دیتا ہے، لیکن ہمیں اس کی خواہش اور پیروی کرنی چاہیے۔ خُدا ہمارے دلوں کو جانتا ہے، اور اگر آپ کا دل اس میں نہیں ہے، تو آپ کامیاب نہیں ہوگے۔

کچھ شادی شدہ جوڑے اس معاملے میں جدوجہد کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ خُداوند کی پیروی کرنا چاہتے ہیں اور خُدا کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم، وہ مُحبّت کے بارے میں خُدا کی چار یا پانچ وضاحتوں کو توڑنا جاری رکھتے ہیں، اور روزانہ اس مُحبّت کے برعکس برتاؤ کرتے ہیں۔ آپ صرف اسی صورت میں جانتے ہیں جب آپ خُدا اور اپنے شریکِ حیات کے سامنے اپنے گناہ کو تسلیم کرنے اور معافی مانگنے کی خواہش کے ذریعے تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

کیا آپ پہلے خُدا کے پاس جانے کے لئے تیار ہیں اور پھر اپنے شریکِ حیات کے پاس، "آپ جانتے ہیں، میں نے جو کہا وہ غلط تھا، اور میں معافی مانگ رہا ہوں"؟ اگر نہیں، تو آپ تبدیلی نہیں چاہتے کیونکہ خُدا نے تبدیلی کے لئے جو عمل تیار کیا ہے وہ اعتراف اور توبہ ہے. اس سے خُداوند، ہمیں اور ہمارے شریکِ حیات کو ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بدلنا چاہتے ہیں اور ان سے خُدا کے طریقے سے مُحبّت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

نوٹ کریں کہ آپ توبہ کے بارے میں کیا پاتے ہیں اور فرمانبرداری خُدا اور آپ کے شریکِ حیات کے ساتھ آپ کے تعلقات کو کس طرح متاثر کر سکتی ہے۔

'بلکہ پہلے دمِشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے مُلکِ یہُودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خُدا کی طرف رجُوع لا کر توبہ کے مُوافِق کام کریں۔' (اعمال 20:26)

حقائق فائل

توبہ کریں – عزم کرنا۔ اپنے گناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خدا کے سامنے کسی نے کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر پچھتاوا محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنا، جس کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی آتی ہے۔ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے..

'یا تُو اُس کی مہربانی اور صبر اور تحمّل کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو تَوبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟'

(رُومیوں 2 :4)

'مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راست بازوں کی نِسبت جو تَوبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر زِیادہ خُوشی ہو گی۔'

(لُوقا 15: 7)

'جب تک خُداوند مِل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدِیک ہے اُسے پُکارو۔ شرِیر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خُداوند کی طرف پِھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خُدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرے گا۔

(یسعیاہ 55: 6-7)

اگاپے باب، 1 کرنتھیوں 13

ہماری ثقافت میں، لفظ مُحبّت کو ارد گرد پھینک دیا جاتا ہے. ہم کہتے ہیں کہ ہمیں ایک خاص کھانا، ایک نئی کار، اور نئے سٹائل کے بال کٹوانا، اور پھر اپنے شریکِ حیات کو "میں تم سے پیار کرتا ہوں" کہتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو اپنے شریکِ حیات سے "لویو" کہنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ کسی دوسرے شخص سے صحیح طریقے سے مُحبّت کرنے کے لیے، ہمیں وضاحت کے لیے خُدا کے کلام کو دیکھنا چاہیے۔ خُدا کا کلام کہتا ہے **تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بِالکُل تیّار ہو جائے۔** (2 تیمتھیس 3:17)۔

1 کرنتھیوں 13 میں خُدا نے اس مُحبّت کی وضاحت کی ہے، اور ہمیں اس سچائی کا مطالعہ کرنے اور اپنے آپ کا جائزہ لینے کے لئے وقت نکالنے کی ضرورت ہے.

'مُحبّت صابِر ہے اور مہربان۔ مُحبّت حَسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔'
(۱-کُرِنتھِیوں13: 4-7)

کیا آپ کے پاس یہ سب کنٹرول میں ہے ؟ شاید نہیں. ہم میں سے کوئی بھی مُحبّت کی اس وضاحت کو قبول نہیں کر سکتا اور اسے اپنی طاقت میں نہیں کر سکتا۔ یہ کبھی بھی خُدا کا ارادہ نہیں تھا کہ وہ اس پیمائش کا آلہ دے اور کہے، "ٹھیک ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ کام خود کریں۔ اس کے بجائے، خُدا کہتا ہے، "تمہارے پاس میری رُوح القُدس کی طاقت ہے، لیکن تمہیں فرمانبرداری کی خواہش اور انتخاب کرنا چاہئے اور توبہ کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ اس کے لئے خُدا کے کلام کی پیروی کرنے اور مسیح میں رہنے کے لئے مستقل عزم کی ضرورت ہے، جو آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے طاقت اور تبدیلی لاتا ہے۔ اس کے بعد، خُدا کی مُحبّت، جو آپ سے دوسروں تک بہہ جائے گی۔

گلتیوں 5: 22–23 کے حوالہ میں بھیرُوح کے پھل میں مُحبّت کو سب سے پہلے درج کیا گیا ہے. آپ نے کبھی نارنجی کے درخت کو نارنجی پیدا کرنے کے لئے گڑگڑاتے اور تڑپتے ہوئے دیکھا ہے ؟ آپ چھال کے نیچے سرگرمی نہیں دیکھ سکتے ہیں، لیکن پھل ایک صحت مند درخت پر نمودار ہوتا ہے۔ رُوحانی اصولوں کی وضاحت کے لیے خُدا ہمیں اپنے کلام میں مثالیں دیتا ہے، جیسے پھل دار درخت۔ ہماری زندگیوں میں مُحبّت کا پھل اس کے ساتھ ہماری قُربت اور مُحبّت کرنے کے ہمارے انتخاب کا ضمنی نتیجہ ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں اور مسیح میں رہتے ہیں اور رُوحانی پھل کی خواہش کرتے ہیں، تو خُدا اسے پیدا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

فقرہ بہ فقرہ

جیسا کہ ہم آنے والے اسباق میں 1 کرنتھیوں 13:4-7 جملے بہ جملے کے لحاظ سے دیکھتے ہیں، جان لیں کہ خُدا ہماری ناکامیوں کے لئے ہمیں سزا نہیں دے رہا ہے. گناہ کے بارے میں آگاہی ایک اچھی چیز ہے کیونکہ یہ رُوح القُدس سے آتا ہے۔ اگر آپ مجرم محسوس کرتے ہیں، تو

خُداوند کی تعریف کریں. سچا یقین ہمیں توبہ کی طرف لاتا ہے، ہمارے دلوں کو بدلتا ہے، اور ہمیں اصلاح کی خواہش دیتا ہے (2 کرنتھیوں 7: 9-11). سزا خُدا کی طرف سے نہیں ہے (رومیوں 8:1) بلکہ جہنم کے گڑھے سے آتی ہے، یعنی دشمن سے، اور ہمیں فرق جاننے کی ضرورت ہے.

مُحبّت کیا نہیں ہے

1. مُحبّت بے صبر نہیں ہے۔

جب ہم کتاب مقدس کا مطالعہ کریں گے، تو خُدا آپ سے اس قدر و قیمت کے بارے میں بات کرے گا جو آپ نے اپنے شریکِ حیات اور خُدا کے کلام پر رکھی ہے۔ آپ کا رویہ اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ آپ کو یقین محسوس ہو سکتا ہے کیونکہ زیادہ تر لوگ خود غرضی یا جہالت کی وجہ سے روزانہ ان میں سے چار یا پانچ صفات کو توڑ دیتے ہیں۔ کتنے عرصے سے آپ نے اپنے دل میں کہا ہے کہ مجھے (آپ کی شریکِ حیات کو نہیں) تبدیل ہونے کی ضرورت ہے اور میں اس طرح کا برتاؤ کرنا چھوڑ دوں گا؟

1 کرنتھیوں کا کہنا ہے کہ مُحبّت "طویل عرصے تک برداشت کرتی ہے" اور ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیتی ہے۔ صبر کرنے کے برعکس بے صبری ہے۔ مُحبّت بے صبری نہیں ہے. اگر ہم اپنے شریکِ حیات سے خود غرضی کی توقعات رکھتے ہیں اور پھر جب وہ ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم عدم رواداری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور خُدا کے معیار کے مطابق ان سے مناسب طریقے سے مُحبّت کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

> **حقائق فائل**
>
> صبر یا تحمل۔ دھیمے مزاج کا ہونا، جلد بازی میں غصہ کرنے کے برعکس۔ لوگوں کو سمجھنے اور صبر کرنے کی مشق کرنا شامل ہے۔ اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، ایمان نہ کھوئیں یا ہار نہ مانیں۔

کیا آپ کبھی بے صبری محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی نفرت محسوس کی ہے؟ یہ مُحبّت کے برعکس ہو گا. کوئی سرمئی علاقہ نہیں ہے، کوئی درمیانی زمین نہیں ہے. نفرت سے پہلے کوئی غیر جانبدار علاقہ نہیں ہے۔ اگر آپ خُدا کے کلام کے برعکس کچھ کرتے ہیں تو یہ نفرت انگیز ہے۔ بائبل میں صرف ایک لفظ اس کی وضاحت کرتا ہے یعنی گناہ۔ جب آپ خُدا کے ارادے کے برعکس کام کرتے ہیں، تو آپ اپنے شریکِ حیات سے نفرت کرتے ہیں، جو خُدا کی نافرمانی اور گناہ ہے. دور

شاید آپ نے سنا ہے کہ مخالفین ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ خود کو ان گنت طریقوں سے ظاہر کر سکتا ہے. مثال کے طور پر، وقت پر جگہوں پر پہنچنا. شوہر کو شاید دس منٹ پہلے وہاں پہنچنا چاہیے تھا۔ ہو سکتا ہے کہ بیوی دیر سے آنے سے زیادہ پریشان نہ ہو۔ یہ صبر کے شعبے میں شوہر کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ پیدا کر سکتا ہے، یہاں تک کہ اگر بیوی یہ سمجھتی ہے کہ وہ مایوس کیوں ہے۔ یہ اہم کشمکش کا سبب بن سکتا ہے کیونکہ ہر شریکِ حیات دوسرے کے ساتھ ایڈجسٹ ہونے کا طریقہ سیکھتا ہے۔

حقائق فائل

ترجیح: ایک دوسرے سے پہلے یا اس سے اوپر کیا پسند کرتا ہے۔ یہ نہ تو صحیح ہے اور نہ ہی غلط بلکہ ذاتی ترجیح ہے۔ سچائی —خدا کے کلام سے۔ واضح کرتا ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے.

سمجھوتہ: باہمی اتفاق رائے سے اختلافات کو حل کرنا۔

ترجیح اور سچائی کے درمیان فرق پر غور کریں. کیا ذاتی ترجیح غلط ہو سکتی ہے؟ ہاں. اگر ذاتی ترجیح خُدا کی مرضی کے خلاف ہے یا کسی اور کو تکلیف پہنچا رہی ہے تو یہ گناہ اور غلط ہے۔

'جِس بات کا مَیں تُم کو حکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ گھٹانا تا کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تُم کو بتاتا ہُوں مان سکو۔'
(اِستِثنا 4: 2)

'کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہر گز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے۔ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کِسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سِکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔'
(متّی 5: 18-19)

ایک شادی شدہ جوڑے کے طور پر، آپ کو اپنی ذاتی ترجیحات پر سمجھوتہ کرنے کے بہت سے مواقع ملیں گے. بعض اوقات، ہمیں اپنی توقعات کو کم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے. مندرجہ بالا شوہر کے لئے، اسے احساس ہو سکتا ہے کہ یہ ایک اہم واقعہ نہیں ہے، لہذا انہیں دس منٹ پہلے وہاں پہنچنے کی ضرورت نہیں ہے. یہ ایک عادت ہے، اخلاقی مسئلہ نہیں، لہذا وہ اپنی بیوی کے تئیں اپنی بے صبری کو ایڈجسٹ کرنے اور محسوس کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے کہ اس کی بے صبری ایک گناہ ہے. وقت پر گھر سے نکلنے کے بارے میں مایوس ہونے کے بجائے، بیوی اپنے شوہر سے بچوں کو تیار کرنے میں مدد مانگ سکتی تھی تاکہ وہ جلدی نکل سکیں۔

یہ رویے اندرونی ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے تعلقات کو بہت متاثر کرتے ہیں. کہیں گاڑی چلانا اور اپنے شریکِ حیات کے ساتھ پورے راستے میں بحث کرنا مایوس کن ہو سکتا ہے، خاص طور پر گرجا گھر میں۔ تقریباً کسی بھی وقت شادی شدہ جوڑے اس طرح کے مسئلے کی شناخت کر سکتے ہیں۔

لیکن آپ مندرجہ بالا شوہر کی طرح اپنی مایوسی اور بے صبری پر فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم سب جدوجہد کرتے ہیں، اور امید ہے، آپ ان شعبوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جہاں آپ بے صبری کو حکمرانی کرنے کی اجازت دیتے ہیں، جس سے آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں اچھے جذبات ختم ہو جاتے ہیں. اس طرح گناہ ایک شادی کو غصہ اور ناراضگی کے جذبات سے بھر کر بُخُداا کر دیتا ہے۔ ہم سب کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، جب ہمارے شریکِ حیات کے لئے کچھ ضروری ہوتا ہے تو اس سے آگاہ ہونا چاہئے اور ان کی مدد کرنے یا ان کے لئے اپنی زندگی کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے اضافی محنت کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے. ہمیں اپنی توقعات کو کم کرنے اور اپنے رویوں میں ایڈجسٹمنٹ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

'یا تُو اُس کی مہربانی اور تحمّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو تَوبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟' (رُومیوں 2 :4)

صبر رُوح کا پھل ہے، نہ کہ وہ پھل جو قدرتی طور پر ہمارے پاس آتا ہے۔ **'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔' (گلتیوں 5: 22)** کیا آپ ایسے حل لے کر آ رہے ہیں جہاں بے صبری ہو، یا آپ سخت گیر ہو گئے ہیں اور کہتے ہیں، "میں ایسا ہی ہوں، اور آپ بھی ایسے ہی ہیں"؟ بے صبری ایک گناہ ہے۔ ایک کامیاب شادی کے لئے، آپ کو خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے اپنے شریکِ حیات کے ساتھ کام کرنا ہو گا، جس کے لئے عاجزی، توبہ، اور خُدا اور دوسروں کو خوش کرنے کی خواہش کی ضرورت ہے.

خُدا کے ساتھ اپنے تعلق پر غور کرنے کے لیے یہ ایک بہترین جگہ ہے۔ آپ کے مسیح کے پاس آنے سے پہلے، خُدا آپ کو صبر کے ساتھ ایسی جگہ لے جا رہا تھا جہاں آپ اپنے آپ کو اُس کے حوالے کر دیں گے، اور اب بھی، خُدا آپ کی جہالت اور نافرمانی پر صبر کر رہا ہے۔

1 کرنتھیوں 13:4 میں اس جملے کو یاد رکھیں جس میں کہا گیا ہے کہ مُحبّت "طویل عرصے تک تکلیف اٹھاتی ہے۔" یہ صبر کے لفظ سے ماخوذ ہے۔ غور کریں کہ خُدا کا صبر اور بھلائی ہمیں توبہ کی طرف لے جاتی ہے، نہ کہ خُدا کے غضب اور بے صبری کی طرف۔ کیا ہمیں اپنے شریکِ حیات کے ساتھ بھی ایسا ہی رویہ نہیں دکھانا چاہیے؟

'خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی تَوبہ تک نَوبت پُہنچے۔'

(۲-پطرؔس 3: 9)

اوہ، خُدا واقعی ہمارے لئے کتنا صبر کر رہا ہے!

عملی منصوبہ 2

ان تین شعبوں کی فہرست بنائیں جہاں آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ بے صبری کا شکار ہیں، اور خُدا سے اپنے آپ کی معافی کی دُعا کریں۔ اس کے بعد، اپنے شریکِ حیات سے ہر کام کے لئے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہیں. ان تمام معاملات کو دُعا کے لئے وقف کرتے ہوئے، خُدا سے تبدیلی کے لئے طاقت اور حکمت طلب کریں.

گہری کھدائی کریں

پَولُس نے مُحبّت اور صبر کے معیار کے بارے میں دُعا کی جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اس مُحبّت کا منبع کیا ہے؟

'خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی مُحبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔'

(۲- تھِسّلُنیکیوں 3:5)

بیان کریں کہ یہ صحیفے صبر، مُحبّت یا دونوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

'اور خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ تَوفِیق دے کہ مسیح یِسُوعؔ کے مُطابِق آپس میں یک دِل رہو۔'

(رُومیوں 15 :5)

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔'
(گلتیوں5:22)

'تاکہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کی مانِند بنو جو اِیمان اور تحمّل کے باعث وعدوں کے وارِث ہوتے ہیں۔'
(عِبرانیوں6:12)

'اور اَے بھائیو! ہم تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ بے قاعِدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہِمّتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمّل سے پیش آؤ۔'
(ا۔ تھِسّلُنیکیوں5: 14)

اگر آپ کو اس طرز عمل کے دایرے کو توڑنے میں مدد کی ضرورت ہے تو، اپینڈکس جی: چکر کو توڑنا کو مکمل کریں۔ جب ہم اگلے چند اسباق میں 1 کرنتھیوں 13 کا مطالعہ جاری رکھیں گے تو جب بھی آپ کو کوئی دوسرا نمونہ نظر آئے تو اس ضمیمہ پر واپس جائیں جسے اور وقت کے ساتھ اِسے تبدیل کریں۔

سبق 3

مہربان رہو

کسی کے ساتھ مہربان ہونا قابل پیائش ہے۔ یہ کسی خاص چیز کی کمی کا احساس نہیں ہے بلکہ دیکھنے، سننے یا محسوس کرنے کے لئے کچھ ٹھوس چیز ہے۔

2. مُحبّت بے رحم نہیں ہے

اس لفظ کی ایک اچھی مثال یہ ہے کہ جب مسیح نے اسے اپنے لئے استعمال کیا، یہ کہتے ہوئے، **'کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔'(متّی 11: 30)** سچی مُحبّت ہمیں اپنے شریکِ حیات کے ساتھ مہربانی سے کام لینے کی ترغیب دیتی ہے تاکہ وہ مسیح کو ہم میں دیکھ سکیں، جو خُدا کے مُحبّت کرنے والے اور مہربان خادم کی مثال ہے۔

حقائق فائل

مہربان - کرسٹس *Chrestos* (یونانی). نیکی کرنا۔ سخت، قسم، تیز، تلخ یا ظالم کے برعکس نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور اچھی فطرت کا اظہار کرتا ہے. اخلاقی فضیلت.

"مُحبّت... مہربان ہے۔"(1 کرنتھیوں 13:4) مہربانی کا برعکس بے رحمی ہے۔ مُحبّت بے رحم نہیں ہے. بے رحمی میں اشتعال دلانا، غصہ کرنا، چیخنا، فیصلہ کرنا، نظر انداز کرنا یا ایک دوسرے کو مسترد کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ کسی شخص کو یہ بتانے کے بہت سے طریقے ہیں کہ ہم ان کے اختلافات یا ناکامیوں کو قبول نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمارے شریکِ حیات کو بھی اپنے اختلافات اور ناکامیوں کو برداشت کرنا ہو گا۔ اتنے سارے لوگ یہ کیوں مانتے ہیں کہ اگر وہ غصے میں نہیں ہیں، پیار کو روک رہے ہیں، نظر انداز کر رہے ہیں، یا تکلیف دہ الفاظ اور گھٹیا بیانات کا استعمال کر کے اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کر رہے ہیں، تو ان کی بیوی یا شوہر کسی چیز کی اہمیت کو نہیں سمجھ پائیں گے؟ یہ ہمارا گناہ ہے. خُدا اسے بے رحمی کا نام دیتا ہے۔

ہمیں ذمہ داری لینا شروع کرنا چاہئے اور گناہ کی شناخت کرنا چاہئے. رومیوں 12:10 کہتا ہے،

'برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔'

کسی کو ترجیح دینے کا مطلب یہ ہے کہ اسے اپنے اوپر ترجیح دی جائے۔ اپنے شریکِ حیات کو اپنے آپ سے زیادہ عزت دینا یا ان کے جذبات پر

غور کرنااور کسی بھی وجہ سے ان کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا ہے۔

سب سے زیادہ تباہ کن کاموں میں سے ایک شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کے ساتھ سخت اور بے رحم ہونا ہے، جس کا اظہار الفاظ، اعمال اور چہرے کے تاثرات کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ شوہر اور بیوی دونوں ایسا ہی کرتے ہیں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ سے پوچھیں کہ میں اپنے احساسات، آراء یا خیالات کو کس طرح شیئر کروں تا کہ یہ میرے شریکِ حیات کے ساتھ رابطے کے پُل کو نقصان نہ پہنچائے یا توڑ نہ سکے ؟ میں انہیں یہ سمجھنے میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں کہ میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ خُدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ اپنے تعامل کی رہنمائی کے لئے حکمت اور خود پر قابو رکھیں۔ رُوح القُدس نے ہمیں اس کو پورا کرنے کی تمام طاقت دی ہے۔

مردوں کے لئے

زندگی بہت سے حالات پیش کرتی ہے جہاں ہمیں تعاون کرنا چاہئے اور خیالات اور رائے کا اشتراک کرنے کے لئے بہت سے مواقع ہیں. یہاں تک کہ اگر ہمارے خیالات تعمیری ہیں، تو ان سے بات چیت کرنے کے اچھے اور برے طریقے موجود ہیں. زیادہ تر مردوں کو مواصلات پر کچھ کام کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ہم اپنی بیویوں سے بات نہیں کرسکتے ہیں کیونکہ ہم کام پر ساتھی کارکنوں سے بات کرتے ہیں۔ آپ اپنے دوست کے پاس جا کر کہہ سکتے ہیں، "یار، آپ موٹے ہو رہے ہیں." اور وہ ان الفاظ کے ساتھ ٹھیک ہے. لیکن آپ یہ بات اپنی بیوی کو اس وقت تک نہیں بتاتے جب تک کہ آپ اسے گہرا دکھ نہ پہنچانا چاہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ ساتھی کارکنوں کے ساتھ زیادہ شائستہ ہوں کیونکہ آپ کے کام کی جگہ پر برا سلوک قابل قبول نہیں ہے۔ تو کیا آپ کام پر کسی لڑکے کو یہ بتانا چاہیں گے کہ وہ اس کام کو کرنے کے لئے کتنا احمق ہے، لیکن آپ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ آپ اس مایوسی اور غصے کو اپنی بیوی اور بچوں تک لے جاتے ہیں۔ اس نقطے سے، آپ پریشان ہیں، اور اندازہ لگائیں کہ غلطی کرنے پر کس کو احمق کہا جاتا ہے یا سخت سلوک کیا جاتا ہے؟ آپ اسے اپنی بیوی یا بچوں میں سے کسی ایک پر لے جائیں گے۔ یہ ایک گناہ ہے.

خُدا نے آپ کی بیوی کو آپ کے ساتھ ایک ہونے کے لئے آپ کی "کاملیت یا مکمل" کے طور پر ڈیزائن کیا ہے. سیکھیں کہ وہ کس طرح مختلف ہے اور شفقت اور احترام کے ساتھ خیالات اور آراء کا تبادلہ کیسے کریں۔ مردوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ خواتین جذباتی ہوتی ہیں، اور ان سے نرمی سے بات کرنا ضروری ہے.

خواتین کے لئے

خواتین مخصوص اور جامع ہونے کا طریقہ سیکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ آپ جذباتی برتن ہیں، اور کبھی کبھی اس مقام تک پہنچنے میں چوبیس منٹ لگتے ہیں جسے آپ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں. ان کے منطقی ذہنوں میں، مرد اس کے ساتھ اچھا کام نہیں کرتے ہیں. اپنے شوہر کو نتیجہ بتائیں اور اسے بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بیوی کہہ سکتی ہے، "میں گھر کو صاف رکھنے کے لئے بہت کچھ کرتی ہوں، اور مجھے کبھی وقفہ نہیں ملتا ہے. جب مجھے بچوں کو لینے کی ضرورت ہوتی ہے تو چھ بجے رات کا کھانا مقرر کرنا مشکل ہوتا ہے، اور آپ انہیں نظم وضبط کرنے میں میری مدد نہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ آج بچوں کو اٹھا سکتے ہیں؟"بس اسے مزید وضاحت کرنے کے بجائے بچوں کو لینے کے لئے کہیں جو آپ کی درخواست سے متعلق نہیں ہے. یاد رکھیں کہ مرد اور عورت مختلف انداز میں سوچتے ہیں۔ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں اور جو آپ پوچھ رہے ہیں اس کے ساتھ مخصوص ہونے کا طریقہ سیکھیں۔

قیاس آرائی کا کھیل مت کھیلیں، "اگر آپ مجھ سے مُحبّت کرتے ہیں تو، آپ اسے ثابت کریں۔ وہ بے صبر شوہر اور بیوی یاد ہے جو بچوں کے ساتھ مدد چاہتے تھے؟ اس صورت حال میں یہ پوچھ کر مبہم نہ ہوں، "آپ بچوں کی مدد کیوں نہیں کرتے؟" ایک اور براہ راست سوال پوچھیں: "کیا آپ انہیں کپڑے پہنا سکتے ہیں؟" وہ یہ مخصوص کام کر سکتا ہے. آپ کو پہلے اسے یہ سکھانے کے لئے اس کی مدد کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے کہ اسے صحیح طریقے سے کیسے کرنا ہے، لیکن پھر وہ آگے بڑھنے میں مزید مدد کر سکتا ہے۔

جیسا کہ ہمیں شادی کے ناگزیر چیلنجوں کا سامنا ہے، ہمیں ان سے صحیح طریقے سے نمٹنے کی ضرورت ہے اور جب ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو ذمہ داری لینے کی ضرورت ہے. یہ ضروری ہے کہ عام الفاظ میں بات نہ کریں بلکہ مخصوص رہیں جب ہم اپنے شریکِ حیات کو یہ سمجھنے میں مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہوں کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور کیا ضرورت ہے. خواتین، جب آپ یہ کہتی ہیں، "مجھے صرف آپ سے مجھ سے زیادہ مُحبّت کرنے کی ضرورت ہے" یا "مجھے آپ سے زیادہ بات چیت کرنے کی ضرورت ہے"، تو یہ آپ کی ضرورت کی وضاحت نہیں کرتا ہے. لیکن آپ کہہ سکتے ہیں، "ہنی، میں ہر دن، تیس منٹ کے لئے، صرف اپنے دن کے بارے میں تم سے بات کرنے کے لئے وقت نکالنا چاہتا ہوں".

صحیح رویہ

خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو صحیح رویہ اختیار کرنے، اپنے شریکِ حیات کو سمجھنے اور ان سے مُحبّت سے بات کرنے میں مدد کرے۔ کچھ ایسے موضوعات ہو سکتے ہیں جن پر آپ غصہ اور دفاعی ہوئے بغیر بات نہیں کر سکتے ہیں، لیکن آپ ایک خط کے ذریعہ بات چیت کر سکتے ہیں۔ اپنے

شریکِ حیات کو ایک خط لکھنے سے آپ کو اکیلے سوچنے کی اجازت ملتی ہے۔ یہ آپ کو اس بات پر غور کرنے کا وقت دیتا ہے کہ اپنے شریکِ حیات کی عزت کیسے کریں، ان کے نقطہ نظر کا احترام کریں، اور حکمت اور
صبر کے ساتھ بات چیت کریں۔ یہ آپ کو ان چیلنجنگ علاقوں میں سے کچھ کے ذریعے کام کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

شادی میں تعلقات کو بہتر بناتے وقت، مواصلات کو تباہ کرنے والے کہلانے سے بچنے کے لئے عام جملے موجود ہیں۔ دیکھیں کہ کیا ان میں سے کوئی بھی آپ پر لاگو ہوتا ہے: "آپ ہمیشہ "، "آپ کبھی نہیں "، "آپ کبھی نہیں بدلیں گے "، "وہاں آپ دوبارہ جائیں گے "، "آپ__ ہیں"، یا" آپ بالکل اپنی ماں / باپ کی طرح ہیں ." دوسرے تباہ کن عناصر میں جھوٹ بولنا، ملزم ٹھہرانا، الزام لگانا اور ماضی کے مسائل کو سامنے لانا شامل ہے۔ یہ سب گنہگار اور بے رحم باتیں ہیں جن کے بارے میں خُدا کہتا ہے کہ وہ ناپسندیدہ ہیں۔ جب آپ گناہ کرتے ہیں تو آپ اپنے شریکِ حیات کو مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔
پَولُس نے افسیوں میں کچھ واضح ہدایات دیں۔ نوٹ کریں کہ کیا دور رکھنے کی ضرورت ہے .

'ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بد گوئی ہر قِسم کی بد خواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔' (اِفِسیوں4:31-32)

انہوں نے "مہربان ہونے" کا حکم بھی شامل کیا، کرسٹوس chrestos (یونانی)، جو ایک ایسا طرزِ عمل ہے جس کی ہمیں پیروی کرنی ہے اور اس کی پیروی جاری رکھنی ہے۔

عملی منصوبہ 1

ان چیزوں کی نشاندہی کریں جن کو آپ کو "دور" کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا سے معافی طلب کریں اور اس کے لئے کہ وہ آپ کو دکھائے کہ کس طرح اپنے شریکِ حیات کے ساتھ نرمی سے پیش آنا ہے۔ ایمان پر کھڑے رہنے اور بھروسا رکھنے کے لیے دُعا کریں، بھلے ہی آپ کبھی کبھی ناکام ہو جائیں۔ اس کے فضل کے لئے دُعا کریں کہ جب آپ ناکام ہو جائیں تو ہمیشہ معاف کریں۔ یہ واحد راستہ ہے جس سے آپ خُدا کی تبدیلی کا تجربہ کریں گے یعنی بتدریج تبدیلی۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ کس طرح زیادہ مہربانی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔

'برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔'

(رُومیوں12: 10)

'پس خُدا کے برگُزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَردمَندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو۔'

(کُلسّیوں3:12)

'آدمی کی مقبُولیت اُس کے اِحسان سے ہے اور کنگال جھُوٹے آدمی سے بہتر ہے۔'

(امثال19: 22)

3. مُحبّت حسد نہیں کرتی.

شریکِ حیات سے حسد مختلف شکلوں میں ہو سکتا ہے، لیکن سب سے عام مثال بچوں میں جانبداری ہے۔ شوہر اور بیوی کا پسندیدہ بیٹا یا بیٹی ہو سکتی ہے، اور جب پریشانی پیدا ہوتی ہے تو، بچے کو معاوضے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے ایک بچے کو ایک والدین کو دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کی بھی اجازت ملتی ہے، اور یہ کھیل اس میں شامل تمام افراد کے لئے بہت تباہ کن ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہماری آبادی کا 39 فیصد مخلوط خاندانوں پر مشتمل ہے جو اسے ایک منفرد چیلنجنگ مسئلہ بناتا

> **حقائق فائل**
>
> حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

ہے۔ آپ کے بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ،یِسُوعؔ مسیح کے بعد، آپ کا شریکِ حیات ہمیشہ نمبر دو ہو گا،اور آپ اپنے بچوں کو حسد بھڑکانے کے لئے ہیڈ گیمز کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ شادی کے لئے خُدا کا منصوبہ یہ ہے کہ شریکِ حیات خُدا کے فورا بعد آتا ہے، بغیر کسی استثنا کے۔

خود کا امتحان 1

کیا کوئی خاص بچہ ہے جس کے ساتھ آپ نے جانبداری کا مظاہرہ کیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو، وضاحت کریں.

کیا آپ نے کبھی اپنے شریکِ حیات کے دوستوں کے ساتھ گزارے گئے وقت سے حسد محسوس کیا ہے؟ قریبی دوستوں کا ہونا اچھا ہے لیکن آپ کے تعلقات کی قیمت پر نہیں۔ ایک توازن کی ضرورت ہے، اور دوستوں کے ساتھ وقت کو گھر پر پریشانیوں پر کام کرنے سے معاوضہ یا توجہ ہٹانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے. میاں بیوی کو صحت مند دوستی میں حصہ لینے کے لئے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے.

اگر آپ کا شریکِ حیات کسی دوست پر اعتراض کرتا ہے کیونکہ جب آپ اس شخص کے ساتھ ہوتے ہیں تو آپ مختلف طرز عمل کرتے ہیں تو ،ان کا ایک اچھا نقطہ ہو سکتا ہے اور شاید آپ کو خُدائی حکمت دے سکتا ہے۔ اگر آپ کے قریبی دوست ہیں جو مسیحی نہیں ہیں یا جو خُدا کی مرضی کے مطابق نہیں رہ رہے ہیں، تو وہ آپ کو متاثر کر سکتے ہیں. پہلا کُرِنتھِیوں 15 :33 کہتا ہے، **'فریب نہ کھاوٴ۔ بُری صُحبتیں اچھّی عادتوں کو بِگاڑ دیتی ہیں۔'** اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمارے پاس صرف مسیحی دوست ہونے چاہئیں۔ ہمیں اس تاریک دنیا میں ایک روشنی بننا ہے، اور یِسُوعؔ نے ہمیں ایک عظیم مثال دی ہے کہ ہم غیر قوموں تک پہنچیں اور انہیں یِسُوعؔ مسیح کے بارے میں بتائیں۔ تاہم، اگر ہم اُن پر اثر انداز ہونے کے بجائے وہ ہم پر اثر انداز ہو رہے ہیں، تو یہ رشتہ غیر صحت مند ہے.

خواتین، کیا آپ گھر سے باہر کی سرگرمیوں میں اتنا وقت صرف کر رہی ہیں کہ آپ کی ذمہ داریاں متاثر ہو رہی ہیں؟ بہت سے مرد گالف(golf) کھیلتے ہیں، جس میں کئی گھنٹے لگتے ہیں۔ مرد، مہینے میں دس گھنٹے گالف کھیلتے ہیں اور اپنی بیوی کے لئے وقت نہیں نکالتے ہیں، یہ حسد کو بھڑکا سکتے ہیں. تفریح، مشاغل، یا یہاں تک کہ خدمت بھی حسد کو بھڑکا سکتی ہے. اگر آپ ان چیزوں کو متوازن کرتے ہیں تو اس سے مدد ملے گی۔ توازن کلید ہے، یہاں تک کہ جب چرچ کی بات آتی ہے. گھر اولین ترجیح ہے، اور شوہر اور بیوی کو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر

ایک دوسرے کے لئے اپنی مُحبّت اور وقت کی حفاظت کرنی چاہئے.

اس کو درست کرنا ضروری ہے جب کوئی میاں یا بیوی اپنے شریکِ حیات کے لئے کافی ہونے کے غیر منصفانہ شکوک وشبہات کے ساتھ جدوجہد کرتا ہے اور غور وفکر کے خیالات میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں حسد پیدا ہوتا ہے۔ جب آپ کو شک ہوتا ہے کہ آپ کے شریکِ حیات نے مخالف جنس کے شخص کو دیکھا ہے تو کیا آپ حسد سے بھڑک اٹھتے ہیں؟ کیا معصوم نظر کا کوئی مطلب ہے؟ اگر ایسا ہے، تو یہ ایک مسئلہ ہے، ایک گناہ ہے، دُعا اور ممکنہ طور پر اصلاح کاری کا معاملہ ہے. اپنے شریکِ حیات سے ناحق حسد نہ کریں۔
شوہروں، اگر آپ ہر وقت دیکھ رہے ہیں اور نظر لگائے ہوئے ہیں، تو بہتر ہے کہ آپ اس سے نمٹیں. دُعا کریں اور خُدا سے اپنی معافی اور تبدیلی کی دُعا کریں۔ کیونکہ آپ کو کسی بھی وقت خواتین کی جانچ پڑتال نہیں کرنی چاہئے۔ ایسا مت کریں. کوئی شخص کہہ سکتا ہے، "ٹھیک ہے، خُدا نے اسے وہاں رکھا ہے"، اور دیکھنے کے لئے احمقانہ بہانے بناتے ہیں. اس کے بجائے، جب بھی آپ کی آزمائش ہو تو یہ دُعا کریں:

"مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد کیا ہے۔ پھر مَیں کِسی کُنواری پر کیونکر نظر کرُوں؟"
(ایُّوب 31: 1)

خود غرضی اور بچگانہ حسد کی ایک اور شکل اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب آپ کے شریکِ حیات کو برکت ملتی ہے، اور آپ کو نہیں ملتی۔ مثال کے طور پر، آپ کی بیوی کو اپنے والدین کی طرف سے کچھ دنوں کے لئے کسی جگہ جانے کے لئے تحفہ ملتا ہے، اور آپ نہیں جاسکتے ہیں. آپ سوچتے ہیں، ٹھیک ہے، بس یہی ہے۔ میں باہر جاؤں گا اور کچھ خریدوں گا. مردوں کو بعض اوقات کام یا مشن پر سفر کرنے کے مواقع ملتے ہیں جب بیوی کو بچوں کے ساتھ گھر پر رہنا پڑتا ہے۔ اپنے شریکِ حیات کے لئے خوش رہیں جب ان کو برکت ملے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ حسد کیسا محسوس ہوتا ہے۔ جب آپ اس کے بارے میں سوچتے ہیں تو، کسی وجہ سے اپنے آپ کو چیک کریں۔ خُدا، میرے رویے کے پیچھے کیا مقصد ہے؟ کیا یہ خود غرضی ہے یا تعلقات میں توازن کا فقدان ہے؟ غور کریں کہ اگر آپ وصول کنندہ ہیں تو کیا آپ کا رویہ یا اخلاق آپ کے شریکِ حیات کو مشتعل کرتا ہے۔ آپ ایک صحت مند شادی نہیں کرسکتے ہیں جہاں حسد پر عمل کیا جارہا ہے.

ایک شخص کو کئی سالوں سے طلاق ہو چکی تھی اور آخر کار اس نے ایک خوبصورت عورت سے شادی کرلی۔ اس شخص نے چھ سال تک ایک سکریٹری کو ملازمت دی جو اکیلی اور پیاری تھی، اور اس کا معمول ہفتے میں کم از کم چار راتیں سات بجے تک کام کرنا تھا اس کی نئی بیوی نے اس

پر ناراضگی کا اظہار کیا، حالانکہ وہ ان کی ڈیٹنگ کے دورانیہ سے واقف تھی۔ شوہر اس کے حسد کی وجہ سے الجھن میں تھا، اس حقیقت پر کھڑا تھا کہ اس نے چھ سال تک اس کی سیکرٹری کے طور پر کام کیا۔ اصلاح کاری میں، شوہر کو بتایا گیا، "آپ اب شادی شدہ ہیں؛ اس فیصلے میں آپ کو اپنی بیوی پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ شخص اوور ٹائم کام کر رہا تھا اور اس کی تفریحی سر گرمیاں تھیں جو اس کی بیوی کے ساتھ گزارے گئے وقت سے کہیں زیادہ تھیں۔ توازن کی کمی نے اس حسد کو بھڑکایا، لہذا انہیں کچھ ایڈ جسٹمنٹ کرنا پڑی۔ کسی بھی شخص کو ہر وقت اپنے راستے کا حکم دینے یا مطالبہ کرنے کا حق نہیں ہے۔ ازدواجی ایڈ جسٹمنٹ مُحبّت کے رویے کے ساتھ سننے، دیکھ بھال کرنے اور مل کر کام کرنے کا معاملہ ہے۔ اس کے لئے خُدا کے کلام کو دیکھنے اور دُعا میں وقت گزارنے کی ضرورت ہو گی۔

گہری کھدائی کریں

حسد کی طرف رجوع کرنے کے بجائے، ہمیں خُدا کی حکمت کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے:

'مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھر مِلنسار حلِیم اور تربِیّت پذِیر۔ رَحم اور اچھّے پھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرف دار اور بے رِیا ہوتی ہے۔ اور صُلح کرانے والوں کے لِئے راست بازی کا پَھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔' (یعقوب 3 :17-18)

اس کتاب مقدس سے حکمت کی خصوصیات کی فہرست بنائیں جو آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں آپ کے اعمال کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ آپ انہیں مسائل والے علاقوں میں کیسے لاگو کر سکتے ہیں؟ مخصوص رہیں.

بیان کریں کہ حسد کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔

'مگر یہُودِیوں نے حَسد میں آ کر بازاری آدمیوں میں سے کئی بد معاشوں کو اپنے ساتھ لِیا اور بِھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسوؔن کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا۔'

(اَعمال 17: 5)

'پِیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دِیا۔ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ سردار کاہِنوں نے اِس کو حسد سے میرے حوالہ کِیا ہے۔

مگر سردار کاہِنوں نے بِھیڑ کو اُبھارا تاکہ پِیلاطُس اُن کی خاطِر برؔابّا ہی کو چھوڑ دے۔'

(مرقس 15 :9- 11)

عملی منصوبہ 2

شناخت کریں کہ آپ کہاں حسد کر رہے ہیں یا اپنے شریکِ حیات میں حسد پیدا کر رہے ہیں۔ ایک جوڑے کی طرح اس پر تبادلہ خیال کریں، معافی مانگیں، اور تبدیلی کا منصوبہ تیار کریں.

4. مُحبّت اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتی ہے یا فخر نہیں کرتی ہے.

حقائق فائل

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

فخر کا اطلاق شوہر اور بیوی دونوں پر ہوتا ہے۔ یہ دوسرے شخص کو رشتے میں کم اہم یا کم اہمیت کا احساس دلانے کے طور پر سامنے آتا ہے۔

مثال کے طور پر، ایک پریشان جوڑا اصلاح کاری کے لئے آیا، اور شوہر نے شکایت کی کہ ان کا جسمانی رشتہ طویل عرصے سے اس مقام پر نہیں تھا جہاں ہونا چاہئے تھا. وہ اپنی بیوی کی اہمیت اور ترجیح کے پیمانے پر کم محسوس کرتا تھا۔ یہ شخص اتنا مایوس اور تلخ تھا کہ اس نے کونسلر کے سامنے اسے زبانی مارا پیٹا۔ "انھیں صرف تینوں بچوں کو اسکول لے جانا ہے۔ بڑی بات ہے۔" انہوں نے گھر اور بچوں کی دیکھ بھال کی قدر اور اہمیت کو کم کرتا ہے۔ "میں سخت محنت کرتی ہوں، میں پیسے گھر لاتی ہوں، اور اسے صرف بچوں کو اسکول لے جانا ہے۔ بڑی بات کیا ہے؟ اور میں رات کو گھر آتا ہوں، اور میں

صرف اس سے سنتا ہوں، 'میں تھکی ہوئی ہوں!'

کونسلر نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ اس سے وہ کیسا محسوس کرتی ہے۔ وہ حیران ہو کر وہیں بیٹھ گئی، جبکہ وہ اپنا سر جھکا کر رونے لگی۔ مشیر نے کہا، "یار، کیا تم نے خود سنا ہے؟ آپ کی بیوی کے لئے یہ کتنا ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے، پیار کرنے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کے لئے گھر پر رہیں؟ یہ آپ کے لئے کتنا اہم ہے، اور خُدا کے لئے یہ کتنا اہم ہے؟ بہت اہم ہے! آپ کے منہ سے جو کچھ نکلا وہ بہت مغرور اور تکلیف دہ تھا۔ جی ہاں، آپ کی زندگی کے شعبوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اور آپ کی بیوی کی زندگی کے شعبوں کو آپ کی طرف تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، لیکن آپ نے جو کچھ کیا، اس مغرور رویے نے صرف آپ کی بیوی کو گہرا نقصان پہنچایا.

بیویاں بھی ایسا کر سکتی ہیں۔ سب سے عام طریقوں میں سے ایک بچوں کی پرورش کے بارے میں ہے. والد صاحب نظم و ضبط دیتے ہیں، اور جیسے ہی وہ چلے جاتے ہیں، ماں کہتی ہیں، "اس کی بات مت سنو، آپ جانتے ہیں بابا، وہ کل بھول جائے گا." بچوں کے سامنے باپ کو نیچا دکھانا یا اس کے اختیار کو کمزور کرنا گناہ اور بالواسطہ تکبر کی ایک قسم ہے۔ مطلب یہ ہے کہ والد ایک احمق ہیں اور نہیں جانتے کہ وہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں. یہ بیوی اپنے آپ کو اپنے شوہر سے اوپر رکھتی ہے اور خود کو ایک عقلمند اور منصفانہ والدین کے طور پر دیکھتی ہے۔

'غیر تیری سِتایش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ۔ بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب۔'

(امثال 2:27)

خود کا امتحان 2

اگر فخر کرنا ایک ایسی تکنیک ہے جو آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ استعمال کرتے ہیں تو، خُدا کے سامنے اس کا اقرار کریں اور تبدیلی کا عہد کریں۔

____

____

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ یہ صحیفے اپنے آپ کو بلند کرنے کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ اگر آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ ایسا کرتے ہیں، تو آپ ان اصولوں کو لاگو کر کے اسے کیسے درست کر سکتے ہیں؟ وضاحت کریں.

'مَیں اُس تَوفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سمجھنا چاہئے اُس سے زِیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافِق اِیمان تقسیم کیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو وَیسا ہی سمجھے۔'

(رُومیوں 12 :3)

'کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔'

(گلتیوں 6:3)

'تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔'

(فلپیّوں 2: 3)

---

5. مُحبّت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ تکبر کرے یا مغرور ہو۔

> **حقائق فائل**
>
> مغرور یا غرور - دھوکہ دہی کا شکار ہونا۔ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، یا غیر ضروری اہمیت دینا۔

ہمیں ڈکٹیٹر (آمر / حاکم) نہیں بننا چاہیے، ایک دوسرے پر بے رحمی یا تکبر سے حکومت نہیں کرنی چاہیے۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے شریکِ حیات سے مُحبّت کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں، نہ کہ ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ آپ کے رویوں سے یہ ظاہر ہونا چاہئے کہ آپ ہر صورتحال میں ایک دوسرے کے بہترین مفاد میں کام کر رہے ہیں، ایک دوسرے کو خُدائی شادی کو فروغ دینے میں مدد کر رہے ہیں۔ آپ کے شریکِ حیات کو یہ محسوس کرنا چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ ایک ہیں، خُدا کی نظر میں برابر ہیں. اگرچہ شوہر لیڈر رہے لیکن اسے اپنی بیوی پر اس طرح حکمرانی نہیں کرنی چاہیے جیسے فوج

میں ہو۔ لیکن بیویاں غرور یا تکبر کا استعمال کرتے ہوئے گھر کی قیادت کا کردار بھی ادا کر سکتی ہیں۔

ہمیں خُدائی شادی کے بنیادی اصول کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے: ہم خُدا کے خادم ہیں۔ ہمیں شادی میں اپنے مقام کو خُداوند کی طرف سے ایک خُدائی دعوت کے طور پر دیکھنا چاہئے اور اس کی عظمت کے لئے سب کچھ کرنا چاہئے، نہ کہ اپنے لیے۔ یِسُوعؔ اپنے شاگردوں کے ساتھ تھا جب دونے پوچھا کہ کیا وہ خُدا کی بادشاہی میں اس کے دائیں ہاتھ پر اور دوسرا اس کے بائیں ہاتھ پر بیٹھ سکتے ہیں۔

یِسُوعؔ نے متی 20:25–28 میں ان کو جواب دیا:

'مگر یِسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تُم جانتے ہو کہ غَیر قَوموں کے سردار اُن پر حُکم چلاتے اور امیر اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔ تُم میں اَیسا نہ ہو گا بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔ چُنانچہ اِبنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔'

لفظ نوکر، خدمت اور خدمت گزاری کا کام کرنے والا کے الفاظ یونانی لفظ ڈیاکونوس *diakonos* سے ماخوذ ہیں، جس کا ترجمہ نئے عہد نامہ کی کچھ آیات میں "خادم" کے طور پر کیا گیا ہے۔ ایک غلام شخص کا اپنا کوئی حق نہیں تھا بلکہ وہ دوسرے کی مرضی کے لئے وقف تھا۔ یِسُوع اختیار کی مذمت نہیں کر رہا تھا بلکہ اس کے صحیح استعمال پر زور دے رہا تھا۔ یِسُوع کے پاس دنیا کی ساری طاقت اور اختیار تھا، لیکن اس کا رویہ باپ کی مرضی کی خدمت اور تکمیل کر رہا تھا۔ شوہر اور بیوی دونوں کے پاس خُدا کی طرف سے دی گئی اپنی اتھارٹی ہوتی ہے، لیکن ہر ایک اس استحقاق کا استعمال کس طرح کرتا ہے یہ خُدا کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کے خادم اس کی مرضی سے کام کرتے ہیں۔

خود کا امتحان 3

کیا آپ کبھی کبھی ڈکٹیٹر ہوتے ہیں جب آپ اپنے شریکِ حیات سے یا اپنے اعمال سے بات کرتے ہیں؟ ___ جی ہاں ___ جی نہیں

بیان کرو جو خُداوند نے تم پر نازل کیا ہے۔

____

____

گہری کھدائی کریں

اس بات کی نشاندہی کریں کہ بائبل تکبر اور گمنڈ کے بارے میں کیا کہتی ہے اور یہ آپ کی شادی کو کس طرح متاثر کر سکتی ہے۔

'خُداوند کا خَوف بدی سے عداوت ہے۔ غرُور اور گھمنڈ اور بُری راہ اور کج گو مُنہ سے مجُھے نفرت ہے۔'

(امثال8 :13)

'تکبُّر کے ہمراہ رُسوائی آتی ہے لیکن خاکساروں کے ساتھ حِکمت ہے۔'

(امثال11 :2)

'تکبُّر سے صِرف جھگڑا پَیدا ہوتا ہے لیکن مشوَرت پسند کے ساتھ حِکمت ہے۔'

(امثال13 :10)

'وہ توزِیادہ تَوفِیق بخشتا ہے۔اِسی لِئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔'

(یعقُوب4 :6)

سبق 4
اپنے جسم کی بجائے خُدا کے نام کو جلال دیں

کبھی کبھی ہم مُحبت اور خیر سگالی سے پیش نہ آنے کی حدیں پار کر جاتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے شریکِ حیات کو کس چیز سے تکلیف پہنچتی ہے اور بہر حال ہم دوسروں کے سامنے بھی وہ کام کر گزرتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔ جو کچھ بھی ہے، خُدا کہتا ہے کہ یہ ایک گناہ ہے، اور ہمیں رکنے کی ضرورت ہے۔

6. مُحبّت بدتمیزی سے برتاؤ نہیں کرتی، یہ نامناسب نہیں ہے

بہت سے خاندان مذاق کرنا پسند کرتے ہیں اور اپنے گھروں میں اسے عادت بنا لیتے ہیں۔ لیکن ایک جگہ ہے جہاں آپ حد پار کر رہے ہیں۔ اس میں جان بوجھ کر اپنے شریکِ حیات کو دوسروں بشمول آپ کے بچوں کے سامنے شرمندہ کرنا یا نیچا دکھانا، یا ایک دوسرے کے خلاف بدتمیزی اور طنز کا استعمال کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو، دُکھی ساتھی کی طرف سے ایک شائستہ جملہ معافی لانے اور رویے کو روکنے کے لئے کافی ہونا چاہئے۔

حقائق فائل

بدتمیزیRude - کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں قابل اعتراض۔ کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا Oikodome ؛گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے..

اصلاح کاری میں اکثر غیر سنجیدہ بات سامنے آتی ہے - وہ چیزیں جو شریکِ حیات کئی سالوں تک کرتے ہیں اور بہانے یا مذاق کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ خُدا کہتا ہے کہ مذاق کرنا ٹھیک ہے، لیکن بدتمیزی نہ کریں. ایک اصلاح کاری سیشن کے دوران، ایک بیوی نے اپنے شوہر سے کہا، "آپ بہت بچے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں آپ کے ساتھ ایک بچے کی طرح برتاؤ کرتی ہوں۔ اور وہ حیران ہیں کہ ان کی شادی مشکل میں کیوں ہے۔ ہمیں اسے گناہ کہنا چاہئے اور خُدا اسے ہمارے دلوں کو تبدیل کرنے اور بری عادت کو روکنے کے لئے دُعا کرنی چاہئے۔

میاں بیوی کو ایک دوسرے کی زندگیوں میں برکت کے الفاظ بولنا سیکھنا چاہئے۔ اپنی بیوی کو بتائیں کہ آپ اس کی تعریف کیسے کرتے ہیں: "آپ ایک عظیم ماں ہیں. ""جس طرح سے آپ بچوں کے ساتھ مُحبّت کا اظہار کرتی ہیں مجھے پسند ہے. ""تم خوبصورت ہو۔""گھر بہت اچھا

لگ رہا ہے۔ "اور بیویو، اپنے شوہر کے ساتھ بھی ایسا ہی کرو: "تم میرے ایک خوبصورت شوہر ہو۔" "تم میرے عاشق ہو۔" "بچے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔" "آپ ایک اچھے فراہم کنندہ ہیں. " ایسے الفاظ استعمال کریں جو برکت دیں، سچ بولیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔

سب سے بڑا سبق جو آپ سیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ایک ساتھ دُعا کرتے وقت اپنے شریکِ حیات کے لئے خُدا کا شکریہ ادا کریں۔ خُدا کی حمد کریں کہ وہ آپ کی موجودگی میں اچھے کام کرتے ہیں۔ جب آپ ایسا کرنا شروع کریں گے، تو آپ کو برکت ملے گی. افسیوں 29:4 ہمیں ایک ہدایت دیتا ہے: "**کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔**"

پابندیاں لگانے کے اوقات ہوتے ہیں۔ اور "**کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے**۔" یہ گپ شپ کے زمرے میں آتا ہے، جو بدتمیز، سخت، اور بے رحم ہے، اور تعمیر کے برعکس ہے. جب اس میں اضافہ ہوتا ہے تو، یہ آپ کے شریکِ حیات کو نیچے لاتا ہے۔ ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کیا میرے الفاظ میرے شریکِ حیات کی تعمیر کریں گے، میرے شریکِ حیات کو مسیح کی طرف راغب کریں گے، اور ان کے کانوں میں خُدا کا فضل پہنچائیں گے؟ اب، یہ مُحبّت ہے.

ہم سب اپنی شادیوں میں ایک دوسرے کے خلاف غلطیاں کرتے ہیں اور گناہ کرتے ہیں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں اپنے شریکِ حیات سے معافی مانگنی چاہیے اور اس سے معافی کا طلبگار ہونا چاہیے۔ جب وہ گناہ جس نے آپ کو زخمی کیا ہے معاف کر دیا جاتا ہے، تو اسے دوبارہ بیان کرنا، یا اسے دوبارہ اٹھانا قابل قبول نہیں ہے. بائبل کہتی ہے، "**مُحبّت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔**" (امثال 12:10)، اور افسوس کی بات ہے کہ بہت سے میاں بیوی اپنے شریکِ حیات کی خامیوں پر غیبت گوئی کرتے رہتے ہیں یا تنقید کرتے ہیں۔ مُحبّت دوسروں کی غلطیوں کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے لیکن انہیں نظر انداز نہیں کرتی۔

گہری کھدائی کریں

غور کریں کہ مندرجہ ذیل اقتباس اس موضوع سے کس طرح تعلق رکھتا ہے۔

'جو خطاپوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہے پر جو اَیسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔'

(امثال 9:17)

خطا پوشی کا مطلب ہے "اس پر ڈھکن لگانا، اسے چھپانا۔" ہم ایسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ اپنے شریکِ حیات کے لئے بہترین تلاش کرنا مُحبّت کی علامت ہے۔ ایک معروف مسیحی اسکالر کا کہنا ہے کہ "کسی نے کہا ہے کہ اگر کسی غیر حاضر شخص کی ناپسندیدہ باتوں کو بیان کرنے کی کوشش کی جائے تو ذہنی طور پر تین سوال پوچھنا بہتر ہے: کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ مہربان ہے؟ کیا یہ ضروری ہے؟" آیئے ایک اور سوال کا اضافہ کرتے ہیں: کیا اس سے اس شخص کی تعریف ہو گی جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں اور جو سن رہے ہیں؟

اس احتیاط کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اپنے یا اپنے بچوں کے لیے اپنے شریکِ حیات کے گناہ کو نظر انداز کرتے ہیں۔ امثال 9:17 کے تجزیے سے پڑھیں کہ کس طرح ایک مصنف ایک جرم کا احاطہ کرتا ہے:

کسی جرم کو ڈھانپنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گناہ پر روشنی ڈالی جائے اور گنہگار شخص کو بغیر کسی معافی کے جانے دیا جائے۔ اس کے برعکس غلطی کرنے والے کے پاس ذاتی طور پر برادرانہ شفقت کے ساتھ جانا چاہیے۔ اپنے ضمیر کو اس کے راستے میں استعمال کرنے کی کوشش کرنا جو اس کے خُدا کی بے عزتی کا باعث بن رہا ہے۔ اگر ایسا مشن کامیاب ہو جائے تو گناہ کا دوبارہ ذکر نہیں کرنا چاہیے۔ اس کا احاطہ کیا گیا ہے، اور کسی اور کو اس کے بارے میں جاننے کی ضرورت نہیں ہے.

ہمارے لئے کیا دانشمندانہ الفاظ ہیں جن پر عمل کرنا ہے۔ معافی اور مصالحت فوری طور پر یا جتنی جلدی ممکن ہو کی جانی چاہئے.

خود کا امتحان 1

کیا کبھی کبھی آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ بد تمیزی یا سخت رویہ اختیار کرتے ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

اپنا اعتراف لکھیں۔ خُداوند نے کون سا طرزِ عمل ظاہر کیا ہے جس کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟ اگر اپنے شریکِ حیات سے معافی مانگنا مناسب ہے تو ایسا کریں۔

7. مُحبّت اپنے راستے کی تلاش نہیں کرتی ہے.

جب تک ہم شادی نہیں کرتے تب تک ہمیں احساس نہیں ہوتا کہ ہم کتنے خود غرض ہیں۔ کسی کے ساتھ زندگی کا اشتراک کرنے کے لئے خود کو ڈھالنا ضروری ہے۔ ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں جن میں سمجھوتے اور تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، بیویوں کو اکثر روزانہ کم از کم پینتالیس منٹ کے لئے اپنے شوہروں کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے. شوہر اس بات کو نظر انداز کر سکتے ہیں، لیکن یہ صرف اس بارے میں نہیں ہونا چاہئے کہ اس کی کیا ضرورت ہے، بلکہ اس کی کیا ضرورت ہے. اپنے پارٹنر کی ضروریات کو تسلیم کرنا اچھا ہے، لیکن اگر ہم تبدیلی کو نافذ کر کے پیروی کرنے اور اپنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو یہ نتیجہ خیز نہیں ہے۔ کچھ جوڑے اپنے بچوں کے سونے کے بعد چیٹ کرنے کے لئے وقت نکالتے ہیں۔ لیکن انہیں دلچسپی اور اچھے رویے کے ساتھ سننا چاہئے۔

حقائق فائل

اپنا راستہ تلاش کریں۔
ایک ایسا شخص جو اپنے مفادات کے لئے بہترین طریقے سے کام کرتا ہے، اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ ان کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں. ان پٹ حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خدا کے نقطہ نظر سے یا ان کے شریک حیات سے ہدایات شامل ہیں.

وہ صبح کے وقت ایک ساتھ چلنا شروع کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے سمجھوتے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس شوہر کو بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ ہر روز جلدی اٹھنے کا ارادہ نہیں کر سکتا ہے، لیکن وہ ہفتے میں تین دن چلنے اور بات کرنے پر راضی ہو سکتے ہیں۔ وہ ہر صبح چہل قدمی تک کام کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اس کی ضرورت کو پورا کرنا سیکھتا ہے اور اسے دکھاتا ہے کہ وہ اہمیت میں خُدا کے بعد آتی ہے۔ یہ دوسرے کی مُحبّت کے لئے اپنے راستے، ضروریات، یا خواہشات کو ایک طرف رکھنے کی صرف ایک مثال ہے۔

ہر شادی میں دو منفرد شخصیات ہوتی ہیں۔ لوگوں کی مختلف ضروریات، دلچسپیاں اور عادات ہوتی ہیں۔ اس کی توقع کی جا سکتی ہے، لیکن لوگ حیرت انگیز طور پر ضدی ہو سکتے ہیں۔ دوسروں کے مفادات پر غور کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر شوہر اور بیوی اس اصول پر عمل کریں گے تو تعلقات میں ہم آہنگی پیدا ہو گی۔ مثال کے طور پر، بیوی ایک صاف ستھرا گھر رکھنا پسند کر سکتی ہے، جبکہ شوہر اس کو ترجیح نہیں دیتا ہے. اگر وہ شوہر کی ضروریات کے مطابق کام کرتی ہیں تو ان کا گھر شاید گندا ہو جائے گا۔ شوہر گھر میں صاف ستھرا رہنا سیکھ سکتا ہے، خاص طور پر جب وہ گڑبڑ کرتا ہے اور اس سے توقع کرتا ہے کہ اس کی بیوی اسے نوکرانی میں تبدیل کرنے کے بعد صفائی کرے گی۔

شادی کے پندرہ سال بعد، اس کی بیوی کہہ سکتی ہے، "ہنی، کیمپنگ camping میرے لئے مشکل ہے، اور میں اس سے لطف اندوز نہیں ہوں. کیا تم اور لڑکے میرے بغیر جا سکتے ہو؟" اگر اس نے کہا تھا تو مرد کو کیمپنگ چھوڑ دینی چاہیے کیونکہ اس کی بیوی اب اسے نہیں کرنا چاہتی ہے، اگر وہ پھر بھی اسے جاری رکھتا ہے تو یہ غلط ہو گا۔ ترجیح یاد رکھیں. کچھ مرد موٹر سائیکلوں، اور آف روڈ موٹر سائیکلوں کی سواری اور صحرا میں کیمپنگ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ سواری کرنا مرد کے لئے بہت اچھا علاج ہو سکتا ہے. بیوی اس سرگرمی میں اس کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔

شوہرو، گھر کے آس پاس کے منصوبوں کے بارے میں سوچو جو آپ نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ آپ مکمل کریں گے - اور وہ ابھی تک مکمل نہیں ہوئے ہیں. اس نے پوچھا، اور آپ نے کہا، "اوہ، ہاں. "لیکن یہ کام تین مہینے یا تین سال سے تعطل کا شکار ہے۔ پھر بھی ان تمام چیزوں کے بارے میں سوچیں جو آپ نے اس دوران اپنے لئے کی ہیں مثلا: سفر، گالف، ٹینس، جو بھی. وہ یہ سب چیزیں دیکھ رہی ہے. آپ کو ان چیزوں کو کرنے کی ترغیب ملتی ہے جن سے آپ لطف اندوز ہوتے ہیں، لیکن جب وہ آپ سے وقت مانگتی ہے تو، آپ شاذونادر ہی اس کے آس پاس پہنچتے ہیں۔ دوستو، جب آپ کی بیوی آپ سے کوئی پروجیکٹ کرنے کے لئے کہتی ہے، تو اس سے پوچھیں کہ وہ کب اسے مکمل کرنا چاہتی ہے اور اسے مناسب وقت میں مکمل کریں. یہ اسے ظاہر کرتا ہے کہ وہ اہم ہے، پیار کیا جاتا ہے، اور ایک ترجیح ہے.

شوہرو، ہم نے کہا ہے کہ آپ کی خُدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری گھر کی قیادت کرنا ہے۔ شادی میں اپنا راستہ تلاش نہ کرنے کا ایک حصہ ایک دوسرے کی رائے حاصل کرنا ہے۔ لیکن ٹیم مشقی کے جذبے کے تحت، اپنی بیوی کو اپنے خدشات کا اظہار کرنے اور اسے خاندانی فیصلوں میں شامل کرنے کی اجازت دینا ضروری ہے. شوہر اور بیوی کو مل کر منصوبے اور حل تیار کرنے کے لئے کام کرنا چاہئے، لیکن حتمی فیصلہ شوہر پر منحصر ہے۔

'ہر ایک کام مشوَرہ سے ٹِھیک ہوتا ہے اور تُو نیک صلاح لے کر جنگ کر۔'(امثال20: 18)

'صلاح کے بغَیر اِرادے پُورے نہیں ہوتے پر صلاح کاروں کی کثرت سے قیام پاتے ہیں۔'
(امثال15: 22)

ہمیں محتاط رہنا چاہئے کہ ہم اپنے شریکِ حیات کے لئے طرز عمل یا طرز زندگی کو ڈکٹیٹ کرنے کے لئے اپنی خود غرض رائے، خوف، یا

ترجیحات کا استعمال نہ کریں۔ ہم سب مختلف ہیں، اور ہم ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ نہیں کرتے ہیں.

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ آپ کا رویہ اور عمل آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں کیا ہونا چاہئے۔

'ہر ایک اپنے ہی اَحوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے اَحوال پر بھی نظر رکھّے۔'

(فلِپّیوں2 :4)

'تفرِقے اور بے جا فخر کے باعِث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بِہتر سمجھے۔'

(فلِپّیوں2: 3)

'اَے بھائیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ مُحبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔' (گلتِیوں5: 13)

'کوئی اپنی بِہتری نہ ڈھُونڈے بلکہ دُوسرے کی۔'

(ا-کُرِنتھِیوں10: 24)

خود کا امتحان2

کیا آپ گھر پر اپنا راستہ تلاش کر رہے ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

اگر آپ نے ہاں میں جواب دیا ہے، تو تبدیلی کے لئے اپنا عزم لکھیں، خُدا سے آگے بڑھنے کی طاقت مانگیں. اگر اپنے شریکِ حیات سے معافی مانگیں تو ایسا کریں۔

---

8. مُحبّت برا نہیں سوچتی۔

حقائق فائل

کوئی برائی نہیں سوچتا-لوگیزومی (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح، کسی کے ذہن میں چیزوں کو جمع کرنا، گنتی کرنا یا شامل کرنا، حساب کتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا..

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ مُحبّت "کوئی برائی نہیں سوچتی"(1 کرنتھیوں 13:5)۔ این اے ایس بی ورژن کا کہنا ہے کہ اس میں "غلطی کو مد نظر نہیں رکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، برے خیالات کو پکڑنا، ماضی کی غلطیوں کو سامنے لانا، اپنے شریکِ حیات کی ناکامیوں کی فہرست رکھنا، اور موقع ملنے پر انہیں معلومات کے ساتھ مارنا. ایمان داروں کے طور پر، ہمیں یِسُوع مسیح کی شبیہ کے مطابق ہونا ہے، اور ہمیں بتایا جاتا ہے کہ مسیح کا ذہن ہمارے اندر اس وقت موجود ہے جب ہم اسے نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں (1 کرنتھیوں 16:2).

'اَے خُدا! تیرے خیال میرے لِئے کَیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجمُوعہ کَیسا بڑا ہے! اگر مَیں اُن کو گِنُوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زِیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تُجھے اپنے ساتھ پاتا ہُوں۔'
(زبُور 139 :17-18)

اگر خُدا ان تمام گناہوں کو جانتا ہے جو ہم کبھی کریں گے اور کہتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اس کے خیالات سب اچھے ہیں، تو پھر آپ اپنے شریکِ حیات کے بارے میں برے خیالات رکھنے کا کیا عذر ہے؟ جب آپ اپنے شریکِ حیات کے بارے میں غصہ، ناراضگی یا تلخی رکھتے ہیں تو، آپ کا رویہ برا ہو گا اور ممکنہ طور پر اس شخص کے لئے کچھ بھی نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہ آپ کے مواصلات کو بھی متاثر کرے گا. یہ ایک گناہ ہے. کیا آپ اپنے شریکِ حیات کو نظر انداز کرنے، مُحبّت کو روکنے، یا کئی دنوں تک غصے میں رہنے کے مجرم ہیں؟ معاف کرنا یا نہ کرنا ایک انتخاب ہے. خُدا نہیں چاہتا کہ ہم اس وقت تک انتظار کریں جب تک کہ ہم ایسا محسوس نہ کریں۔ احساسات اچھے مسافر ہیں، لیکن وہ غریب ڈرائیور ہیں. ہمیں خُدا کے کلام کو ہمیں چلانے دینا چاہئے، نہ کہ ہمارے جذبات کو۔ اگر آپ اس طرح ناکام ہو جاتے ہیں تو خُدا سے دُعا

کریں کہ وہ اپنا دل بدل دے اور اس تباہ کن گھٹیا عادت کو ترک کر دے۔

غلطیوں سے فوری طور پر اور وضاحت کے ساتھ نمٹنے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ منگل کو جو کچھ ہوا، اس کا احاطہ کیا جانا چاہیے تھا، خُدا کی حکمت کے ساتھ سنبھالا جانا چاہیے تھا، اور اسے چھوڑ دیا جانا چاہیے تھا۔ غصے اور ناراضگی کے جذبات کو فروغ دینا جو وقت کے ساتھ باقی رہتا ہے آپ کے تعلقات کو تباہ کر دے گا۔ بہتر ہو گا کہ آپ اپنے جذبات کی بجائے سچائی کو یہ طے کرنے دیں کہ آپ اپنے شریکِ حیات کو کس طرح جواب دیتے ہیں۔

'سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالِب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔'
(عِبرانیوں 12: 14-15)

ناپاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایک کڑوا شخص، جو ایک پریشان شریکِ حیات ہو سکتا ہے، آخر کار دوسروں کی زندگیوں میں ناراضگی کا زہر ڈال دے گا، انہیں بدنام اور تکلیف پہنچائے گا۔ یہ عمل مُحبّت کے برعکس ہیں۔ بہت سے شوہر اور بیویاں کبھی یہ نہیں سوچتے کہ وہ مُحبّت کے برعکس عمل کرتے ہیں۔ ہمیں برائی کے بارے میں نہ سوچنے کا انتخاب کرنا چاہئے بلکہ اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ کیا اچھا ہے۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ جب آپ تلخی پیدا کرتے ہیں تو یہ زہر کی طرح نکلتا ہے جو آپ کے آس پاس کے ہر شخص کو متاثر کرتا ہے بہت سے مسیحی گھروں میں یہ زہریلا کیچڑ ہے جس کے بارے میں خُدا بات کر رہا ہے۔ بہت سے لوگوں کو ناقابل معافی کی وجہ سے شریکِ حیات سے نکلنے والے زہر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ناقابل معافی ایک زہر ہے جو ایک دوسرے شخص کو تکلیف پہنچانے کی امید میں لیا جاتا ہے۔ اگر ہم اس کی اجازت دیتے ہیں، تو یہ ہمیں اندر سے کھا جائے گا اور ہمارے آس پاس کے ہر شخص کو منفی طور پر متاثر کرے گا. حقیقت یہ ہے کہ عدم معافی ایک سرطان کی طرح ہے۔

بائبل مُحبّت کے بارے میں یہ کہتی ہے:
'نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔'
(ا-کُرِنتھِیوں 13: 5)

یہ خُدا کی مُحبّت کی وضاحت ہے. ہمیں کتنا معاف کرنا چاہئے ؟ خُدا کا کلام متی 18:22 میں کہتا ہے، "سات کے ستر بار" یا 490 بار. یہ کوئی حد نہیں بلکہ ایک مثال ہے جس کا مطلب لامحدود ہے۔ امید ہے، آپ نے اپنے شریکِ حیات کو اس طرح معاف کر دیا ہے. افسیوں 4:32 میں، پَولُس نے لکھا، " **ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔** خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ مُحبّت معافی پر عمل کرتی ہے۔ ہمیشہ اسے دینے اور اس کے مانگنے کے لئے تیار رہیں.

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ ہمیں دوسروں کو کیسے اور کیوں معاف کرنا چاہئے۔

'اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔'

(اِفِسیوں 4: 32)

عملی منصوبہ

کیا آپ نے مسیح کی مثال کی پیروی کی ہے جس میں معاف کرنے، بھولنے اور اپنے شریکِ حیات کے بارے میں اچھے خیالات سوچنے کی مثال ہے ؟___جی ہاں ___ نہیں

اگر نہیں تو، ان معملات کے بارے میں لکھیں جہاں آپ اپنے شریکِ حیات کو معاف کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ خُدا سے معافی طلب کریں اور اپنے شریکِ حیات سے معافی مانگنے کے لئے ایک وقت کا انتخاب کریں۔

گہری کھدائی کریں

اس آیت کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ آپ اسے معافی کی طرف کیسے لاگو کرسکتے ہیں ؟

'غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔'

(فِلپّیوں4: 8)

حقائق فائل

نا انصافی (ظلم) میں خوشی نہ منانا- جب آپ کسی کو گناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ اس سے خوش نہیں ہوتے یا ان کے ساتھ انتقامی رویہ اختیار نہیں کرتے۔

9۔ مُحبّت ناانصافی میں خوش نہیں ہوتی۔

یہ حکم 1 کرنتھیوں 13:6 میں ہے. خُدا فرماتا ہے کہ اس کے بارے میں مت سوچو۔ اسی پر زور دیا جاتا ہے۔

بائبل ہمیں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور تدوین کرنے کے لئے کہتی ہے۔ کیا آپ کو خوشی محسوس ہوتی ہے جب آپ کے شریکِ حیات کو آپ کے بچوں کی طرف سے کان کی آواز ملتی ہے؟ کیا آپ کو امید ہے کہ آپ کا بیٹا یا بیٹی کچھ غلط کرے گی تا کہ آپ اپنے شریکِ حیات سے کہہ سکیں، "دیکھو، اگر آپ نے یہ میرے طریقے سے کیا ہوتا، تو ایسا نہیں ہوتا"؟ جب کوئی دوسرا شخص ناکام ہوتا ہے تو کیا آپ نے خفیہ طور پر خوشی محسوس کی ہے؟ یہ گناہ ہے.

'پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جِن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔'

(رُومیوں14: 19)

'پس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو۔'

(ا- تھِسّلُنیکیوں5: 11)

بائبل ہمیں ایک سخت انتباہ دیتی ہے کہ ہم گناہ سے کیسے نمٹتے ہیں۔ امثال 14:9 کہتی ہے، "**احمق گُناہ کرکے ہنستے ہیں پر راست کاروں میں رضامندی ہے۔**" مذاق اڑانے کا مطلب ہے "فخر کرنا، تضحیک کرنا، زلیل کرنا، یا اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔" لفظ احسان کے بنیادی معنی مسرت، مسرت یا قبولیت کے ہیں۔ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ہمیں آیت کے آخری حصے پر عمل کرنے کی ضرورت ہے تا کہ جب

ہمارے میاں بیوی گناہ میں پڑ جائیں تو وہ ہم پر رحم دلی کے دل سے احسان کریں جو مُحبّت سے ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
جب ایک عورت زِنا کے عمل میں پکڑی گئی تو یہودی اسے یِسُوع کے پاس لائے اور پوچھا،
'اَے اُستاد! یہ عَورت زِنا میں عَین فِعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ تَورَیت میں مُوسیٰ نے ہم کو حُکم دِیا ہے کہ اَیسی عَورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عَورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟'(یُوحنّا 8: 4-5) یہودی یِسُوع کو آزما رہے تھے۔ وہ اس بات پر بھی خوش تھے کہ عورت پکڑی گئی ہے اور اسے سنگسار کرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ (نوٹ کریں: توہین کرنے والا شخص کہاں تھا؟)

کبھی کبھی آپ کا شریکِ حیات گناہ میں کام کرے گا، شاید جھوٹ بولیں گے، غصہ کریں گے، یا چیخیں گے. آپ کا جواب کیا ہونا چاہیئے؟
یِسُوع نے کہا، **"کہ جو تُم میں بے گُناہ ہو وُہی پہلے اُس کے پتھّر مارے۔"** (یوحنا 8:7)۔ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے لِکھنے لگا۔، اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ الزام لگانے والوں کے گناہوں کی نشاندہی کر رہا تھا۔ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نِکل گئے کیونکہ ان کے دل سزا یافتہ تھے (آیت 9)۔

یِسُوع نے سِیدھے ہو کر اُس سے کہا مَیں بھی تُجھ پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پِھر گُناہ نہ کرنا (آیت 11).
ہر شوہر اور بیوی اپنے شریکِ حیات کو ناکام ہوتے دیکھیں گے۔ جب ہم اسے دیکھتے ہیں، تو ہمیں خود پر قابو پانے کی ضرورت ہے.
امثال 24 :17 کہتی ہے **'جب تیرا دُشمن گِر پڑے تو خُوشی نہ کرنا اور جب وہ پچھاڑ کھائے تو دِل شاد نہ ہونا'** چونکہ جب ہمارا دشمن گرتا ہے تو ہمیں خوشی نہیں منانی چاہیئے، جب ہمارے شریکِ حیات گرتے ہیں تو ہمیں کتنی زیادہ خوشی نہیں کرنی چاہیئے؟

گرتی ہوئی فطرت کی وجہ سے، ہم میں سے ہر ایک میں ایک گھٹیا لکیر ہے جو کبھی کبھی خوشی محسوس کرتی ہے جب کوئی احمقانہ انتخاب کی وجہ سے تکلیف اٹھا رہا ہوتا ہے. ہمیں صرف ٹی وی آن کرنا ہے اور تازہ ترین رئیلٹی شو دیکھنا ہے جہاں لوگ دوسروں کی بے وقوفی پر ہنس رہے ہیں، یا کم از کم ان کی تفریح کر رہے ہیں۔ "ٹھیک ہے، وہ شخص اس کا مستحق تھا جو انہیں ملا".

جب یہ رویہ ہمارے گھروں میں داخل ہوتا ہے تو اس کے ہمارے شریکِ حیات اور بچوں پر تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ ہم خُدا کو غلط انداز میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ مُحبّت کو مکمل طور پر دھندلا اور خراب کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے شریکِ حیات باقاعدگی سے ناکام ہوتے ہیں، ہم باقاعدگی سے ناکام ہوتے ہیں، اور ہمارے بچے ہمیں روزانہ چیلنج کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آپ ان اوقات میں خُدا کی نمائندگی کیسے کریں گے؟ اپنے آپ پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے، ہم کیسے چاہتے ہیں کہ خُدا ہمارے ساتھ کیسے برتاؤ کرے جب ہم اپنے

طرز عمل سے اس کی تعریف کرنے میں ناکام رہتے ہیں؟

جب آپ مسرف بیٹے کی کہانی پڑھتے ہیں (لوقا 15:11–32)، تو آپ کو ایک باپ کے دل کی جھلک ایک ایسے بیٹے کی طرف ملتی ہے جو گناہ میں گر جاتا ہے، جو ہمارے آسمانی باپ کے دل کی تصویر ہے۔ آخر کار جب اس کے بیٹے نے گھر لوٹنے کا فیصلہ کیا، تو بائبل کہتی ہے، **"پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُس کو گلے لگا لِیا اور چُوما۔**" (آیت 20). اپنے بیٹے کے گرنے پر کسی اعلیٰ اخلاقیات کے بغیر، اس نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا اور اسے بوسہ دیا۔ بہت سے شریکِ حیات کو اب بھی اس قسم کی ہمدردی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر ہم خُدا کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں یا رُوح القُدس کی ہدایت کی مخالفت کرتے ہیں اور گناہ اور گمراہی میں پڑ جاتے ہیں، تو خُدا خوش نہیں ہوتا۔ اس کے بجائے، اس کا دل ہماری بے وقوفی اور بغاوت پر ٹوٹ جاتا ہے. جب آپ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ مُحبّت نہیں کرتے ہیں، تو آپ کو خُدا کے سامنے اس کا اقرار کرنا چاہئے، معافی مانگنی چاہئے، پھر توبہ کرنی چاہئے، اور اس گناہ کی پہچان کرنی چاہئے. جب آپ اس کا اقرار کرتے ہیں اور خُدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو خُدا آپ کے دل کو بدل دے گا۔ یاد رکھیں، ناکامیاں خدا کا ان شعبوں کو ظاہر کرنے کا طریقہ ہیں جن کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور ہمارے لئے یہ سیکھنا ہے کہ اپنے شریکِ حیات کو خُدائی طریقے سے کس طرح جواب دینا ہے۔ خُدا کا مقصد ہمیں اس کی شبیہ میں تبدیل کرنا ہے۔ بائبل کی رحمت کا مطلب ہے کہ ہم مسیح کے کام اور اس کے فضل کی وجہ سے خُدا کی معافی حاصل کرتے ہیں، نہ کہ اپنے گناہ کی سزا۔ لیکن بائبل ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ خُدا اپنے بچوں کو تخّدایت دیتا ہے، یعنی آپ اور میں۔ خُدا ملوث ہے۔ وہ ان مشکل حالات میں غائب نہیں ہے۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ صحیفے رحم اور ہمدردی کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ آپ اسے اپنی شادی پر کیسے لاگو کر سکتے ہیں؟ وضاحت کریں.

'جیسا تُمہارا باپ رَحِیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو۔'
(لُوقا 6:36)

'مُبارک ہیں وہ جو رحم دِل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔'
(متّی 7:5)

'یہ خُداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہُوئے کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔ وہ ہر صُبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظِیم ہے۔'
(نَوحہ 3:22-23)

'پس خُدا کے برگُزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَردمَندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو۔'
(کُلسّیوں 3:12)

'شفقت اور سچّائی تُجھ سے جُدا نہ ہوں۔ تُو اُن کو اپنے گلے کا طَوق بنانا اور اپنے دِل کی تختی پر لکھ لینا۔'
(امثال 3:3)

سبق 5
سچ پر توجہ دیں، گناہ پر نہیں

ہماری گنہگار فطرت کسی دوسرے شخص کی ناکامیوں پر توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہے۔ یہ فتنہ ہمیں جذباتی طور پر بیمار بنادیتا ہے اور ہمارے دلوں کو خُدا سے الگ کر دیتا ہے۔

مُحبت کیا ہے

10۔ مُحبّت سچائی میں خوش ہوتی ہے۔

کیا آپ اپنے شریک حیات کی تعریف کرتے ہیں، انہیں ان اچھے کاموں کے بارے میں بتاتے ہیں جو وہ کرتے ہیں، یا کیا آپ زیادہ تر ان کی کمزوریوں اور ناکامیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟ محتاط رہیں کیونکہ آپ ان منفی خیالات کو فروغ دے سکتے ہیں، بھلے ہی آپ ان کا زبانی اظہار نہ کریں۔ ذرا تصور کریں کہ آپ اپنے شریکِ حیات سے پوچھیں، "ایک اوسط ہفتے یا اوسط دن میں، میرے منہ سے آپ کے لئے کتنی نعمتیں نکلتی ہیں اور کتنی منفی چیزیں؟"

> **حقائق فائل**
>
> سچائی پر خوشی منانا—خدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خوشی منانے کے قابل ہونا۔

مثبت بات چیت یہ ہے: "آپ کیسے ہیں؟" "تم بہت اچھے لگ رہے ہو۔" "آج تمہارے لیے حالات کیسے گزرے؟" ایک منفی سوال یہ ہے: "آپ کے ساتھ کیا غلط ہے؟ میں نے آپ سے ایک کام کرنے کو کہا!" "آپ کو کام پر دیر کیوں ہوتی ہے؟" "اب رات کا کھانا ٹھنڈا ہے! کیا تمہیں اس کام کی پرواہ نہیں ہے جو میں نے اس میں کیا ہے؟" "ہنی، تم نے کچرا کیوں نہیں نکالا؟" یہ ایک دوسرے کی غلطیوں کو منفی یا غیر مُحبّت سے نشاندہی کرنے کی کسی بھی شکل ہو سکتی ہے۔

اس کا احساس کیے بغیر، دن ہفتوں میں بدل جاتے ہیں، اور ہفتے مہینوں میں بدل جاتے ہیں۔ ہر وقت، ہم اپنے شریکِ حیات کو زہر دے رہے ہیں، ان کے خلاف گناہ کر رہے ہیں، اور ان سے مُحبّت نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ہم اس بات کی نشاندہی کرنے میں مصروف ہیں کہ وہ کیا صحیح نہیں کر رہے ہیں اور ان کی کامیابیوں کے لئے ان کی تعریف کرنے کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں. شوہروں اور بیویوں کو اپنے ساتھیوں کے بارے میں اچھی چیزوں کے بارے میں سرگرمی سے سوچنا چاہئے۔ ہمیں منفی رویوں کو فروغ دینے سے ہوشیار رہنے کی

ضرورت ہے۔ یہ مثبت خیالات پیدا کرنے اور ایک دوسرے کو برکت دینے کے لئے ان کا انتخاب ہے۔ ہمیں تعریف کی مشق کرنے کی ضرورت ہے. یہ چاپلوسی نہیں بلکہ شکر گزاری کے دل سے حقیقی مُحبّت ہے۔

اگر یہ منفی سوچ آپ کی شادی کو غلط سمت میں بھیجتی ہے تو اسے پلٹ دیں۔ اپنے خاندان یا دُعا کے وقت کے دوران، ایک لمحے کے لئے لیں اور کہیں، "آیئے سب ایک دوسرے کے بارے میں کچھ اچھا کہیں. "اسے مزہ بنائیں. گھر والوں کو ایک دوسرے میں اچھی چیزوں کی تلاش شروع کریں۔ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنا ہو گا۔ اگر آپ کے بچے ہیں تو ماں اور والد کو سب سے پہلے اشتراک کرنا چاہئے.

ہمیں اپنے شریکِ حیات اور بچوں کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، ان کی طاقتوں کو سیکھنے کی ضرورت ہے، اور ان کی خوبیوں اور اچھے کاموں کے لئے ان کی تعریف کرنے کی ضرورت ہے.

خود کا امتحان 1

کیا آپ اس علاقے میں جدوجہد کر رہے ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، کم از کم تین طاقتوں کی نشاندہی کریں جو آپ نے اپنے شریکِ حیات میں دیکھی ہیں. خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو اس بارے میں بات چیت کرنے کا بہترین وقت اور طریقہ دکھائے۔ یہ ایک خاص عشائیہ میں ایک خط یا گفتگو کے ذریعہ ہو سکتا ہے. اپنی عبادت کے وقت خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو اپنے شریکِ حیات کا خیال رکھنے میں مدد کرے اور ان کی تعریف کرنا سیکھے۔

عملی منصوبہ 1

اس عمل میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے شوہر اور بیوی کی حیثیت سے مل کر کام کریں۔ کچھ طریقوں پر تبادلہ خیال کریں جن سے آپ ان مشکل ازدواجی لمحات میں ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ انہیں یہاں نوٹ کریں.

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ صحیفے سچائی میں خوشی منانے کے بارے میں کیا کہتے ہیں، کیا اچھا ہے، اور یہ اصول آپ کی شادی پر کیسے لاگو ہو سکتے ہیں۔

'اَے خُدا! تیرے خیال میرے لئے کَیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجمُوعہ کَیسا بڑا ہے! اگر مَیں اُن کو گِنُوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زِیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تُجھے اپنے ساتھ پاتا ہُوں۔'

(زبُور139:17-18)

'مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے لِپٹے رہو۔'

(رُومیوں12:9)

'خبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عِوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔'

(ا- تھِسّلُنیکیوں5:15)

11۔ مُحبّت ہر چیز کو برداشت کرتی ہے.

1 کرنتھیوں 13:7 میں مُحبّت کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ مُحبّت "ہر چیز کو برداشت کرتی ہے۔ برداشت نہ کرنے کا مطلب ہے ہار ماننا، اپنے آپ کو یہ بتانا کہ آپ اسے مزید برداشت نہیں کر سکتے ہیں، اور ایسا محسوس کرتے ہیں جیسے آپ کوشش کرتے ہوئے تھک چکے ہیں۔ ہمیں روزانہ مسیح میں رہنا چاہئے اور ایک دوسرے کے ساتھ برداشت کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ صبر کرنے کے لئے ایک صحت مند عبادت میں زندگی گزارنی چاہئے۔

جب ہم ہار ماننا چاہتے ہیں تو ہم اپنے شریکِ حیات کو موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ یہ

> **حقائق فائل**
>
> بیئر[تمام چیزیں]—اسٹیگو(یونانی). چھپانا، چھپانا۔ محبت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا انہیں ڈھانپ دیتی ہے۔9 یہ ناراضگی کو دور رکھتی ہے کیونکہ جہاز پانی کو باہر رکھتا ہے یا چھت بارش کو دور رکھتا ہے۔[10]

ہماری نافرمانی اور ہمارا گناہ ہے۔ ہمیں شادی میں خُدا کے منصوبے اور مقصد کے لئے وفادار اور پرعزم ہونا چاہئے، اپنے شریکِ حیات کے بجائے یسُوع پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

ہیڈ گیمز، خاموش علاج، غصے میں رد عمل، اور کئی دنوں تک برا رویہ رکھنا یہ سب گناہ ہیں، اور یہ مُحبّت میں "بوجھ" نہیں ہے. ہو سکتا ہے کہ آپ غلط اور عقل کے ساتھ محسوس کریں، لیکن ان طرز عمل پر عمل کرنا حل نہیں ہے۔

'تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو۔'
(گلتیوں2:6)

خُدا فرماتا ہے کہ ہمیں شادی میں مسائل کو "برداشت" کرنے کی ضرورت ہے، اور ایسے حالات آتے ہیں جب ایک شریکِ حیات کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بوجھ اٹھانے والا کہا جاسکتا ہے۔ برداشت کرنا کا مطلب ہے "کسی چیز کو اُٹھانا، کسی چیز پر اپنا پورا وزن ڈالنا، یا کسی چیز کو لے جانے کے لیے اُٹھانا" جب آپ کا شریکِ حیات اپنا کام نہیں کر رہا ہو تو خُدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرنا ایک بھاری بوجھ اٹھانے کی طرح محسوس ہو سکتا ہے، لیکن یہ مُحبّت کی ایک خصوصیت ہے۔

کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ شادی کے بندھن میں داخل ہوتے وقت مردوں اور عورتوں کی کچھ توقعات ہوتی ہیں؟ ہم اپنے شریکِ حیات سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق بات کریں، عمل کریں اور اس طرح عمل کریں تاکہ انہیں کسی طرح کی تکلیف نہ ہو۔ اگر آپ شادی کے لئے خُدا کے مقصد کو نہیں جانتے ہیں، غلط توقعات رکھتے ہیں، یا اپنے شریکِ حیات کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنے کے لئے خُدا کے کلام کے برعکس طریقوں کا استعمال کرتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو مایوس، افسردہ اور ہارا ہوا شخص جانیں گے اور سب چیزوں کو چھوڑنا چاہیں گے۔

شادی میں وقت، کام اور قُربانی لگتی ہے، اور یہ خُدا کا دیا ہوا کام ہے. کیا آپ نے واقعی اسے قبول کیا ہے؟ اگر آپ محتاط نہیں ہیں، تو ناراضگی آپ کی شادی میں سرایت کر سکتی ہے. مُحبّت میں تمام چیزوں کو برداشت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی خدمت کو ایک شریکِ حیات کے طور پر قبول کریں- اچھے، برے، اور مشکل- اور خُدا کی مُحبّت کے ساتھ برتاؤ کریں۔ اس میں اپنے شریکِ حیات کی ناکامیوں اور غلطیوں کو خُدا کے لئے آپ کو تبدیل کرنے کے مواقع کے طور پر دیکھنا شامل ہے، نہ کہ سخت، خود ساختہ لیکچر دینے یا تنقید کرنے کے لئے۔

خود کا امتحان 2

اس بات کی نشاندہی کریں جو خُداوند آپ کے شریکِ حیات کے وسیلہ سے آپ میں ظاہر کر رہا ہے، جس کی وجہ سے آپ ہار ماننا چاہتے ہیں۔
(اشارہ: آپ اپنے شریکِ حیات پر کن مسائل کا الزام لگا رہے ہیں؟ آپ کا رویہ کیا ہے؟)

گہری کھدائی کریں

ان صحیفوں کے ان اصولوں کی نشاندہی کریں جو آپ کی شادی میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

'غرض ہم زورآوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رِعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں۔'

(رُومیوں 1:15)

'تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو۔'

(گلتیوں 2:6)

خود کا امتحان 3

کیا آپ کو اس شخصیت کی وجہ سے ناراضگی ہے جو خُدا نے آپ کے شریکِ حیات کو دی ہے؟ ___ جی ہاں ___ جی نہیں
اگر ایسا ہے تو، مسائل کی وضاحت کریں اور مُحبّت میں ان کا جواب دینے کا منصوبہ بنائیں۔

12۔ مُحبّت، ایمان، اور اُمیدیں.

> **حقائق فائل**
>
> ایمان دار - پسٹیو *Pisteuo* (یونانی). کسی چیز پر ایمان رکھنا، یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا؛ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امید کی امید کا رویہ موجود ہے

یہاں بائبل کا اصول یہ ہے کہ مُحبّت میں لوگوں میں بہترین پر یقین کرنے کا ایک طریقہ ہے، یہاں تک کہ جب آپ کے احساسات آپ کو کچھ اور بتاتے ہیں۔ ایمان ایک ایسا فعل ہے جو عمل کا مطالبہ کرتا ہے چاہے ہم کیسے محسوس کریں۔ آخری اصول جو ہم نے سیکھا وہ یہ تھا کہ ہم سب کچھ برداشت کریں یا اپنے شریکِ حیات کی غلطیوں کو مُحبّت سے چھپانے کے لئے تیار رہیں۔ اب ہمیں ان کے لئے بہترین پر یقین اور امید رکھنی چاہئے اور پر امید رویہ برقرار رکھنا چاہئے۔ ہمیں ایک قابل اعتماد تعلقات کو آگے بڑھانے کے لئے مسلسل آمادگی کی ضرورت ہے، یہاں تک کہ جب بے ایمانی ہوئی ہو یا اعتماد نہ کرنے کی وجہ ہو.

کیا آپ ہمیشہ اپنے شریکِ حیات یا بچے سے معافی مانگتے ہیں جب آپ خُدا کو ان کے ساتھ اپنے سلوک میں غلط طور پر پیش کرتے ہیں؟ یِسُوع نے کہا، **'جِس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور مَیں اُس سے مُحبّت رکھّوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا۔'** (یُوحنّا 21:14) معافی رُوح القُدس کی شفایابی ہے جو بحالی لاتی ہے تا کہ انسان دوبارہ شروع کر سکے اور ایمان لا سکے۔

جب لوگ شادی کی اصلاح کاری کے لئے آتے ہیں، تو بہت سے لوگ خُدا کی مرضی پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جہالت کی وجہ سے ناکام ہو جاتے ہیں۔ انہیں ازدواجی کامیابی کے رہنما اصول نہیں سکھائے گئے ہیں، یا از خود سیکھ گئے ہیں، اور وہ ناامید محسوس کرتے ہیں، ہار ماننے کے لیے تیار ہیں۔ اکثر ان پر بھاری بوجھ ان کے شریکِ حیات کے رویے پر ان کا ردعمل ہوتا ہے۔ جیسا کہ 1 کرنتھیوں 13 میں کہا گیا ہے کہ **"محبت سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔** محبت **سب کُچھ یقین کرتی ہے۔** محبت **سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔** محبت **سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔"** کیا، آپ خُدا پر شک کر رہے ہیں۔

کیا آپ کو اس وقت خُدا پر شک ہے؟ اس پر بھروسہ رکھو۔ مالی معاملات، خفیہ سرگرمیوں اور یہاں تک کہ بے وفائی جیسے شعبوں میں شریکِ

حیات کی طرف سے دھوکہ تباہ کن ہو سکتا ہے، لیکن خُدا چاہتا ہے کہ ہم امید رکھیں اور تعلقات میں اعتماد کی طرف کام کریں۔۔ماضی کی کچھ غلطیاں شریکِ حیات پر کی جاتی ہیں، جیسے کہنا کہ میں تمہیں مار ڈالوں گا۔ یہ خُدا کی مرضی کے مطابق برتاؤ نہیں ہے. مشکوک رویہ رکھنے والا شخص "تمام چیزوں کی امید" نہیں کر سکتا۔ یہ ایک گناہ ہے.

اعتماد کے بغیر ایک رشتہ بالکل بھی رشتہ نہیں ہے. خُدا کا منصوبہ یہ ہے کہ ہم جذباتی طور پر ایک ہو جائیں۔ آپ معاف نہیں کر سکتے، چاہے آپ اس کے لئے دُعا کر رہے ہوں، اگر آپ تلخی میں جکڑے ہوئے ہیں، اس بات پر یقین کرنے سے انکار کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی شادی میں اور آپ کے شریکِ حیات کے لئے کیا کر سکتا ہے.

'اور اگر کِسی گھر میں پُھوٹ پڑ جائے تو وہ گھر قائِم نہ رہ سکے گا۔'
(مرقس 25:3)

گہری کھدائی کریں

ان صحیفوں کے اصولوں کی نشاندہی کریں تاکہ آپ کی شادی پر امید اور ایمان سے بھرپور ہو۔ انہیں مخصوص مسائل سے جوڑیں۔

'یِسُوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمِیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔'
(متّی 26:19)

'کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔'
(۲-کُرِنتھِیوں 7:5)

'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'

(رُومیوں5:5)

عملی منصوبہ 2

کیاایسے طریقے ہیں جن سے آپ نے اپنی شادی پر یقین کرنااور امید رکھنا چھوڑ دیا ہے ؟___جی ہاں___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، مسائل کی وضاحت کریں. خُداوند سے دُعا کریں کہ وہ آپ کی بے ایمانی کو شفا دے اور اپنے شریکِ حیات کو یقین دلانے کے لئے ایک منصوبہ تیار کرنے میں آپ کی مدد کرے کہ خُدا ان چیزوں کو پورا کرے گا۔

اگر آپ اعتماد کے اس شعبے میں جدوجہد کر رہے ہیں اور خُدا پر بھروسہ کرنا اور اپنے شریکِ حیات پر بھروسہ کرنا سیکھنے کے لئے مزید مدد کی ضرورت محسوس کرتے ہیں، یا اگر آپ کو اپنی شادی میں معافی تلاش کرنے کی ضرورت ہے، تو مکمل ضمیمہ پی: بھروسہ اور معافی. اس سے آپ کو اپنے شریکِ حیات کے ساتھ تمام حالات، یہاں تک کہ آزمائشوں اور مصائب میں پہلے خُدا پر بھروسہ کرنا سیکھنے میں مدد ملے گی، اور پھر اپنی شادی میں معافی کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ ان لوگوں کے لئے مصالحت کے اقدامات سیکھیں جنہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے اور جن کو معافی وصول کرنے کی ضرورت ہے۔

13۔ محبّت ہر چیز کو برداشت کرتی ہے۔

یہ فعل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ محبّت قائم رہتی ہے، مضبوط رہتی ہے، اور اپنی بنیاد رکھتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہم صبر کریں، برداشت کریں، اور صبر سے تکلیف اٹھائیں۔ شادی ایک مشکل کام ہے. بچوں کی پرورش ایک مشکل کام ہے۔ اس وقت اپنے شریکِ حیات کے بارے میں آپ کا رویہ کیا ہے؟ کیا یہ وہ ہے جو اس پر کام کرنے اور اس پر کام کرنے کے لئے آپ کی آمادگی کا اظہار کرتا ہے، یا آپ صرف تحریکوں کے ذریعہ تکلیف اٹھا رہے ہیں؟

> **حقائق فائل**
>
> [سب کچھ] برداشت کرو—ہوپومینو *Hupomeno* (یونانی)۔ (مصائب کا بوجھ برداشت کرنا۔ 11 مریض اس وقت اپنی زمین پر قائم رہتا ہے جب وہ نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ امید کر سکتا ہے۔[12]

یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا جنسی تعلق پہلے جیسا نہ ہو۔ جیسے جیسے ہماری عمر بڑھتی ہے، ہمارے جسم تبدیل ہوتے ہیں، اور بیماری آسکتی ہے. آپ کو اپنے شریکِ حیات کی دیکھ بھال کے لئے بلایا جا سکتا ہے، یا آپ وہ نہیں کر سکتے ہیں جو آپ پہلے کرتے تھے یا کرنا چاہتے تھے۔ کیا آپ اسے خُدا کے منصوبے کے ایک حصے کے طور پر قبول کرنے کے لئے تیار ہیں اور راستے میں خُدا اور اس کی حکمت کی تلاش میں خوشگوار دل کے ساتھ اسے برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں؟ شوہرو، کیا تم تب بھی قائم رہو گے جب تمہاری بیوی موسم بہار کے پھول کی طرح نظر نہیں آتی جس سے تم نے شادی کی تھی یا پھر تم دوسروں پر نظر رکھتے ہو؟

یہ ہو سکتا ہے کہ آپ دونوں ایک زبردست آزمائش سے گزر رہے ہوں، اور دشمن اندر آنا چاہتا ہے اور آپ سے کہنا چاہتا ہے، "آپ اسے مزید برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ مُحبّت اپنی بنیاد رکھتی ہے جب ایسا لگتا ہے کہ آپ مزید برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ مُحبّت خُدا تعالیٰ پر ایمان اور بھروسہ رکھتی ہے جو آپ کو اور آپ کے شریکِ حیات اور آپ کی شادی کو برکت دینا چاہتا ہے۔ خُدا کی وفاداری اور طاقت ہمیں بھروسہ کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ ہمیں خُدا کی عظمت کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔

گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ یہ صحیفے کس طرح آپ کو اور آپ کے شریکِ حیات کو مشکل وقت کو برداشت کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کے لئے ایک مثال دیں.

'اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔' (یعقُوب 1:2-4)

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔' (۱-پطرس 1:6)

مُحبّت کبھی ناکام نہیں ہوتی

آخر میں، 1 کرنتھیوں 8:13 کہتا ہے، "**مُحبّت کو زوال نہیں**."

خُدا ہم سے سب سے پہلے مُحبّت کرتا ہے۔ جب ہم اس بات کو محسوس کرتے ہیں اور قبول کرتے ہیں، تو ہم اس سے اور دوسروں سے مُحبّت کر سکتے ہیں. یہ ہمیں اپنی بنیاد، خُدا کے ساتھ ہماری قُربت کی طرف واپس لے جاتا ہے۔ اگر ہم اسے اولیت دیں، ہدایت کے لئے ہر روز اس کی طرف دیکھیں، اور اس کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش کریں، تو خدا ہمیں وہ فضل اور طاقت دے گا جس کی ہمیں کامیابی کے لئے ضرورت ہے۔

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجِیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔ ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔'

(اِفسِیوں4:29-32)

بائبل مُحبّت بھری بات چیت کے بارے میں بہت کچھ کہتی ہے۔ اگر یسُوع نے کبھی ہمیں کوئی ایسا حکم دیا جو خُدا ہمیں پورا کرنے کی اجازت نہ دے تو وہ جھوٹا ہو گا۔ اور اگر ہم اپنی نااہلی کو فرمانبرداری کی راہ میں رکاوٹ بناتے ہیں، تو ہم خُدا کو بتا رہے ہیں کہ ایک ایسی چیز ہے جس پر اس نے غور نہیں کیا ہے۔ خود انحصاری کے ہر پہلو کو ترک کر دینا چاہیے اور اس کی جگہ خُدا کی قدرت کو دینے کی ضرورت ہے۔ اپنے آپ کو کمزور اور منحصر ماننا خُدا کی رُوح کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہم میں اپنی طاقت کو ظاہر کرے۔ خُدا جانتا ہے کہ ہم اپنے جسم اور اپنی طاقت میں ایک دوسرے سے مناسب طریقے سے مُحبّت کرنے کے قابل نہیں ہیں. جب ہم ناکام ہوتے ہیں تو وہ ہم پر ناراض نہیں ہوتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ ہم اس جگہ پر آئیں جہاں ہم عہد کرتے ہیں، روزانہ، لمحہ بہ لمحہ اس کے پاس آئیں، تاکہ اس کے فضل میں ہم کامیاب ہو سکیں۔

ہمیں اپنے آپ کو مسلسل دُعا میں یاد دلانا چاہئے، "اَے خُدا، مجھے کامیابی کے لئے ہر روز تیری طاقت اور فضل کی ضرورت ہے. "ہم گذرے ہوئے کل کے فضل پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ آیئے ہر روز خُدا کے قدموں میں کھڑے ہو کر کہیں، "خُدا، میں اپنے شریکِ حیات اور اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے کے لئے تیرے فضل اور رحمت کی بھیک مانگ رہا ہوں۔ گذرے ہوئے کل وہ فضل فراہم نہیں کرے گا جس کی آج مجھے ضرورت ہے۔ کیا تم نے یہ سیکھا ہے؟ جب آپ ایسا کرتے ہیں، اور آپ اپنے آپ کو مسیح میں روزمرہ کی زندگی گزارنے کا عہد کرتے

ہیں، تو آپ خُدا کی رُوح کے پھل کو قدرتی طور پر اپنے دل سے نکلنے کا تجربہ کریں گے۔ یاد رکھیں کہ نارنجی کے درخت کو کبھی بھی اپنا پھل پیدا کرنے کے لیے کوشش نہیں کرنی پڑتی۔ جب آپ خُدا سے پوچھنا سیکھتے ہیں تو، اس پر بھروسہ کریں کہ وہ آپ کو اپنے شریکِ حیات کے ساتھ مہربان اور مُحبّت کرنے میں مدد کرے۔ وہ یہ کرے گا. روزانہ دُعا کریں، "خُدا، مجھے اپنی شریکِ حیات سے مُحبّت کرنے کی طاقت، فضل عطا فرما، ان کاموں کو چھوڑ دینے میں میری مدد کر جو میں کر رہا ہوں. اور مجھے فضل، عاجزی عطا فرما، جب میں اپنی شریکِ حیات سے انکار کروں تو جلدی جا کر معافی مانگوں۔ یہ آپ کے دل کو تبدیل کرنے کے لئے محنت کرنے سے نہیں ہو گا بلکہ اپنے آپ کو خُدا کی مُحبّت کی طاقت سے بھرنے سے ہو گا۔ وہ ایسا کرنے کا وعدہ کرتا ہے. اور جب آپ ایسا کرتے ہیں تو، آپ تبدیل ہونا شروع ہو جائیں گے، لیکن اس وقت تک نہیں۔

خُدا آپ کو اور مجھے برکت دینا چاہتا ہے. وہ چاہتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک میں اس کی عزت کی جائے۔ لیکن ہمیں اس کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے جو اس کا کلام ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے۔ ہمارے روزمرہ کے اچھے تعلقات کا نتیجہ خُداوند کی فرمانبرداری کی قوت میں ہے۔

ایک لمحے کے لئے اور اس دُعا کو پڑھیں.

اے باپ، میں ان حیرت انگیز سچائیوں کے لئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ ہم سے یہ توقع نہ کرنے کے لئے تیرا شکر ہے کہ ہم اپنی طاقت اور قوت سے یہ سب کچھ کریں گے، لیکن تونے ہمیں اپنی رُوح القُدس کی طاقت دی ہے جو ہمیں اپنی مرضی کے مطابق سب کچھ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اور اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ اگر ہم نے تجھ پر شک کیا ہے اور اس طاقت پر شک کیا ہے جو تو مجھے اور میری بیوی کو دے سکتا ہے، تو میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہمارے اندر یقین اور ایمان کو لا اور ہمارے دلوں کو بدل دے۔ ہمیں خُدا پر ایمان اور بھروسہ کرنے کی امید دے، ہماری ہر زندگی میں، ہماری شادی میں عظیم کام کرنے کی امید دے، اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ جہاں بھی کوئی گناہ یا عمل کیا جا رہا ہو، تو ہم میں سے ہر ایک کو عاجز دل عطا کرے، معاف کرنے کے لیے تیار ہو، معاف کرنے کے لیے تیار ہو۔ خُداوند، ہم چاہتے ہیں کہ تیری عزت کی جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا گھر ایک ایسی جگہ ہو جہاں لوگ آپ کو ہماری زندگیوں میں دیکھ سکیں۔ ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں، تیری حمد کرتے ہیں اور یِسُوع کے نام سے یہ چیزیں مانگتے ہیں۔ آمین۔

خود کا امتحان 4

سب سے پہلے، مکمل اپینڈکس ای: مؤثر سننے کی خود تشخیص یہ دیکھنے کے لئے کہ آپ کتنی اچھی طرح سے سنتے ہیں. یہ آپ کو غیر مقدس خیالات، احساسات، یا طرزِ عمل کے ذریعہ کی شناخت کرنے میں مدد کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو غیر مُحبّت انگیز مواصلات کا سبب بنتے ہیں۔

دوسرا، مکمل اپینڈکس ایف: اپنی مُحبّت بھری بات چیت کو بہتر بنانا. یہ آپ کو ان شعبوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیاہے جنہیں آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور آپ کو اپنے شریکِ حیات کے ساتھ مصالحت کے عمل سے گزرنے کے لئے تیار کیا گیاہے۔

دشمن کواس علاقے میں نامناسب کام کرنے کے لئے دھوکہ نہ دینے دیں۔ جب بھی میاں بیوی کے درمیان مُحبّت بھری بات چیت ہوتی ہے تو یہ خود جانچ پڑتال اس وقت تک مکمل کی جانی چاہیۓ جب تک کہ سمجھ مکمل نہ ہو جائے اور معاف اور مصالحت کی مشق تعلقات کا باقاعدہ حصہ نہ بن جائے۔

ضیمہ پی کا جائزہ: معافی اور مصالحت کی گہری سمجھ کے لئے بھروسہ اور معافی.

ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں. وہ تمام پانچ جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، نیچے دی گئی فہرست میں یہ کہاں واقع ہے تلاش کریں۔

ضمیمہ A: عہد نامہ جلد 1

ضمیمہ B: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا جلد 1

ضمیمہ C: خُدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا جلد 1

ضمیمہ D: تجویز کردہ کِتابیں جلد 1

ضمیمہ E: مؤثر سماعت خود تشخیص جلد 2

ضمیمہ F: اپنی مُحبّت بھری گفتگو کو بہتر بنانا جلد 2

ضمیمہ G: چکر کو توڑنا جلد 2 اور 3

ضمیمہ H: شوہر کی ضروریات جلد 3

ضمیمہ I: مخالفت پر شوہر کا بائبل میں سے جواب جلد 3

ضمیمہ J: بائبل کے طریقے جس سے شوہر اپنی بیوی کو مُقدّس بناتا ہے جلد 3

ضمیمہ K: بیوی کی ضروریات جلد 3

ضمیمہ L: رفاقت کی ضرورت جلد 3

ضمیمہ M: عام ٹھوکر رکاوٹیں جلد 3-5

ضمیمہ N: مردوں کے لئے شادی میں جسمانی قربت جلد 4

ضمیمہ O: خواتین کے لئے شادی میں جسمانی قربت جلد 4

ضمیمہ P: بھروسہ اور معافی جلد 2-5

ضمیمہ Q: ازدواج کے لیے خود کی تشخیص جلد 5

ضمیمہ R: لغات جلد 1-5

اپینڈکس ای(E)
مؤثر سننے کی خود تشخیص

آپ کو سننے کی عادات کے بارے میں زیادہ آگاہی حاصل کرنے میں مدد کے لئے اس خود تشخیص کو مکمل کریں. ہر سوال کا سوچ سمجھ کر اور ایمانداری سے جواب دیں، پھر ایک جوڑے کی طرح تبادلہ خیال کریں.

یہ ہوم مشقی ہر بار اس وقت تک مکمل کرنا چاہیے جب تک کہ میاں بیوی کے درمیان بے لوث بات چیت نہ ہو اور معاف اور مصالحت کا عمل رشتے کا باقاعدہ حصہ نہ بن جائے۔

مواصلات کی عادات کا انکشاف

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریبا کبھی نہیں
1	جب آپ اس سے متفق نہیں ہیں یا سننا نہیں چاہتے ہیں تو اپنے شریکِ حیات کو روک دیں؟				
2	جو کچھ کہا جا رہا ہے اس پر توجہ مرکوز کریں چاہے آپ واقعی دلچسپی نہ رکھتے ہوں				
3	فرض کریں کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کا شریکِ حیات کیا کہنے جا رہا ہے اور سننا بند کر دیں				
4	اپنے الفاظ میں وہی دہرائیں جو آپ کے شریکِ حیات نے ابھی کہا ہے؟				
5	اپنے شریکِ حیات کے نقطہ نظر کو سنیں، بھلے ہی وہ آپ کے نقطہ نظر سے مختلف ہو۔				
6	اپنے شریکِ حیات سے کچھ سیکھنے کے لئے تیار رہیں، بھلے ہی وہ غیر اہم لگے۔				

				معلوم کریں کہ الفاظ کا کیا مطلب ہے جب وہ ان طریقوں سے استعمال ہوتے ہیں جو آپ سے واقف نہیں ہیں	7
				جب آپ کا شریکِ حیات اب بھی بات کر رہا ہے تو آپ کے ذہن میں تردید کریں؟	8
				جب آپ نہیں ہیں تو سننے کی ظاہری شکل دیں	9
				دن کا خواب جب آپ کا شریکِ حیات آپ کو بتا رہا ہو	10
				صرف حقائق ہی نہیں بلکہ اہم خیالات کو سنیں؟	11
				تسلیم کریں کہ الفاظ ہمیشہ مختلف لوگوں کے لئے ایک ہی چیز کا مطلب نہیں رکھتے ہیں؟	12
				صرف وہی سنیں جو آپ سننا چاہتے ہیں، اپنے شریکِ حیات کا پورا پیغام سنیں؟	13
				اپنے شریکِ حیات کو دیکھیں جب وہ بول رہا ہو	14
				اپنے شریکِ حیات کے معنی پر توجہ مرکوز کریں بجائے اس کے کہ وہ کیسا نظر آتا ہے	15
				جانیں کہ آپ کون سے الفاظ اور جملے پر دفاعی یا ناراضگی سے جواب دیتے ہیں؟	16
				اس بارے میں سوچیں کہ آپ اپنے مواصلات کے ساتھ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟	17
				آپ جو کہنا چاہتے ہیں اسے کہنے کے لئے بہترین وقت کی منصوبہ بندی کریں؟	18
				اس بارے میں سوچیں کہ آپ کی بات پر آپ کا شریکِ حیات کیا ردعمل دے سکتا ہے	19
				بات چیت کرنے کے بہترین طریقے پر غور کریں (تحریری، زبانی، اور وقت)	20

				ہمیشہ اپنے شریکِ حیات سے بات کرتے وقت اس کی جذباتی حالت کا خیال رکھیں (اگر وہ تناؤ، اداس، پریشان، دشمنی، عدم دلچسپی، جلدی، غصہ، وغیرہ)؟	21
				اپنی بات چیت کو اپنے شریکِ حیات کی شخصیت کے مطابق ایڈجسٹ کریں	22
				فرض کریں کہ آپ کا شریکِ حیات جانتا ہے اور سمجھتا ہے کہ آپ کیا بات چیت کر رہے ہیں یا اس سے بات چیت کی ہے	23
				اپنے شریکِ حیات کو دفاعی بنے بغیر احترام کے ساتھ آپ کے بارے میں منفی جذبات کا اظہار کرنے کی اجازت دیں	24
				باقاعدگی سے اپنی سننے کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کریں؟	25
				آپ کو یاد رکھنے میں مدد کرنے کے لئے جب ضروری ہو نوٹ لکھیں	26
				آس پاس / یا بچوں سے پریشان ہوئے بغیر غور سے سنیں؟	27
				فیصلہ یا تنقید کے بغیر اپنے شریکِ حیات کی بات سنیں	28
				ہدایات اور پیغامات کو دوبارہ بیان کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آپ صحیح طور پر سمجھتے ہیں	29
				اپنے شریکِ حیات کو پہلے سے طے شدہ مفروضوں یا رویوں کے ساتھ سنیں؟	30
				خُداوند اور اپنے شریکِ حیات سے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہہ کر مُحبّت بھری بات چیت میں اپنے حصے کی ذمہ داری لیں؟	31
				اپنے بچوں کے ساتھ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ کسی بھی پریشانی کے بارے میں تبادلہ خیال کریں	32

بتیس سوالات کے جوابات دینے کے بعد اگلے صفحے پر اسکورنگ (Scoring) انڈیکس مکمل کریں۔

مؤثر سننے کی خود تشخیص اسکورنگ(Scoring) انڈیکس

سرکل کریں یا اس نمبر کو نمایاں کریں جو اس زمرے کی نمائندگی کرتا ہے جسے آپ نے مؤثر سننے کی خود تشخیص کے ہر آئٹم پر چیک کیا ہے۔

#	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریبا کبھی نہیں
1	1	2	3	4
2	4	3	2	1
3	1	2	3	4
4	4	3	2	1
5	4	3	2	1
6	4	3	2	1
7	4	3	2	1
8	1	2	3	4
9	1	2	3	4
10	1	2	3	4
11	4	3	2	1
12	4	3	2	1
13	1	2	3	4
14	4	3	2	1
15	4	3	2	1
16	4	3	2	1
17	4	3	2	1
18	4	3	2	1
19	4	3	2	1
20	4	3	2	1

1	2	3	4	21
1	2	3	4	22
4	3	2	1	23
1	2	3	4	24
1	2	3	4	25
1	2	3	4	26
1	2	3	4	27
1	2	3	4	28
1	2	3	4	29
4	3	2	1	30
1	2	3	4	31
4	3	2	1	32
				ذیلی ٹوٹل

نیچے اپنے ذیلی کل کا حساب لگائیں، پھر انہیں اپنے کل نمبروں میں شامل کریں۔ اگلے صفحے پر اپنی سننے کی سطح کا تعین کریں۔

ٹوٹل ________

سننے کی سطح

کا تعین کرنے کے لئے نیچے لائن پر اپنا اسکور (Score) لکھیں۔

120–110 : بہترین سننے والا ____________

109–99 : اوسط سننے والے سے اوپر ____________

98–88 :اوسط سننے والا ____________

87–77 :مناسب سننے والا ____________

> 77 :کم سے کم تر سننے والا ______________

اپنی سننے کی سطح کا تعین کرنے کے بعد، آپ کو تبدیل کرنے کے لئے اپنی ذاتی معاملات کی شناخت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اپینڈ کس ایف میں اگلی مشقی شیٹ جو ساتھی کے لیے ہے مکمل کریں: اپنی مُحبّت بھری مواصلات کو بہتر بنانا اِس مشقی شیٹ کو خود تشخیص کرنے کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہئے جب آپ غیر پسندیدہ مواصلات کی نمائش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

یاد رکھیں: مسیح کا ایک سچا شاگرد صرف فکری علم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک سچا شاگرد ان اصولوں کے مطابق سیکھنے اور زندگی گزارنے میں خود کی سرمایہ کاری کرتا ہے جو خُدا اپنے کلام میں سکھاتا ہے۔ اس مواد کے ذریعے خُدا کے ظاہر کردہ اصولوں کے مطابق سیکھنے اور جینے میں آپ کی سرمایہ کاری آپ کی زندگی کو خُدا کی مرضی کے مطابق تبدیل کر دے گی۔

ضمیمہ الیف(F)

مُحبّت بھری گفتگو کو بہتر کیسے بنایا جائے

انفرادی طور پر مکمل کریں، پھر ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں.

اپینڈکس ای(E) مکمل کرنے کے بعد: مؤثر سننے اور اپنے اسکور کو جمع کرنے کے بعد، ان علاقوں کی فہرست بنائیں جن کو آپ کو ترجیحی طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

سبق 2-5 سے "مُحبّت کیا نہیں ہے" اور "مُحبّت کیا ہے" کا جائزہ لیں، نمبر 1-13. ترجیح کے لحاظ سے کسی بھی غیر بائبل مواصلاتی عادات کی فہرست بنائیں جو آپ نے اپنے گھر میں کی ہیں۔ خُدا کے فضل اور ان کو تبدیل کرنے کی طاقت کے لئے دُعا کریں.

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

8.

9.

10.

مفاہمت

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ اپنے شریکِ حیات (یا کسی اور شخص) کے ساتھ مُحبّت بھری بات چیت کا مظاہرہ نہیں کر رہے تو، مفاہمت کے لئے نیچے دیئے گئے اقدامات پر عمل کریں۔

1۔ خُداوند کے ساتھ اس کا اقرار کریں اور اس سے معافی مانگیں کہ آپ نے ان سے مُحبّت کا اظہار نہیں کیا۔
'اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔' (ا-یُوحنّا 9:1)

2۔ خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کے دل کو آپ کے شریکِ حیات کے لئے ایک نئی مُحبّت سے بھر دے۔
'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔' (رُومیوں 5:5)
3۔ اپنے شریکِ حیات کے پاس جائیں اور اعتراف کریں۔
مثال کے طور پر، "میں جانتا ہوں کہ میں آپ کی بات سن کر بھی آپ کو اپنی مُحبّت نہیں دکھا رہا تھا۔ میں بے چین تھا، آپ کی بات سننے کے بجائے دوسری چیزوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ مجھے معاف کر دیں. میں آپ سے مُحبّت کرتا ہوں اور آپ کے شوہر / بیوی ہونے پر بہت خوش ہوں۔
4۔ اپنے شریکِ حیات کے ساتھ دُعا کریں۔

عزم

ان عادات کو تبدیل کرنے اور خُدا کی خواہش کے مطابق شریکِ حیات بننے کے لئے خُداوند کی طاقت کو تلاش کرنے کے عزم کی دُعا لکھیں۔ پھر اپنے شریکِ حیات کے ساتھ دُعا کریں اور خُدا سے ان ناپاک اور گناہوں کی عادات کو توڑنے کی طاقت مانگیں جو اتنے عرصے سے رائج ہیں۔

اپینڈکس جی(G)
چکر کو توڑنا

یہ مشق آپ کو ان عادات کا سامنا کرنے میں مدد کرے گی جن کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور گناہ کے طرز عمل کے چکر کو توڑنے میں مدد ملے گی۔ خُدا کا فضل کبھی ناکافی نہیں ہوتا۔ مسئلہ ہماری مرضی کا ہے۔

مرحلہ 1

ہر رات، خُداوند کے ساتھ اکیلے کچھ وقت گزاریں. اس سے اپنے دل کو نرم کرنے اور آپ سے اس بارے میں بات کرنے کے لیے کہے کہ آپ اس دن کے دوران اپنے شریکِ حیات کے ساتھ تبادلہ خیال، بحث یا حالات کے دوران مختلف طریقے سے کیا کر سکتے تھے۔ اپنے نتائج فراہم کردہ جگہ پر یا کسی ڈائری میں لکھیں۔

'تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوعؔ مسیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۔'
(۲-کُرِنتھِیوں 5:13)

عکس

کیا کوئی ایسی بات تھی جو میں کہہ سکتا تھا یا کر سکتا تھا جس سے خدا کی تمجید ہوتی یا کسی صورتحال کو بحث میں تبدیل ہونے سے روک سکتا تھا؟

مرحلہ 2

جب آپ ان آیات کو پڑھتے ہیں تو خُداوند سے ان علاقوں کو ظاہر کرنے کے لئے کہیں جن میں بہتری کی ضرورت ہے۔

'مُحبّت صابِر ہے اور مِہربان۔ مُحبّت حَسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ مُحبّت کو زوال نہیں۔ نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔ زُبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔'

(ا۔کُرِنتھِیوں 13:4-8)

عکاسی نمبر 1: کیا آپ بے صبر تھے؟ لمبے عرصے تک تکلیف برداشت کرنے کا مطلب ہے کہ آپ نے رُوح کے پھل کا استعمال کیا۔

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔'

(گلتِیوں 5:22)

کیا آپ کے جسم نے کسی مبینہ غلطی کے لئے انصاف حاصل کرنے کی کوشش کی یا اپنا راستہ تلاش کرنے کے لئے جنگ کی؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 2: کیا آپ بے رحم تھے؟ مہربانی کے برعکس بے رحمی ہے۔

'برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔'

(رُومیوں 12:10)

کیا آپ نے اپنے شریکِ حیات کو اکسایا؟ کیا آپ کو غصہ آیا، آپکی آواز بلند ہوئی، یا تکلیف دہ باتیں کہیں؟ کیا آپ نے فیصلہ کیا یا نظر انداز کیا، یا آپ اپنے شریکِ حیات سے ناراض ہیں؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 3: کیا حسد آپ کے شریکِ حیات کے بارے میں ردعمل کے پیچھے ایک محرک تھا؟

'جیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوَت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔ بلکہ خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہِشوں کے لِئے تدبِیریں نہ کرو۔'

(رُومیوں 13:13-14)

سوال کا جواب دیں.

عکاسی نمبر 4: کیا آپ تکبر یا مغرور تھے؟ کیا آپ نے اپنے شریکِ حیات کو نیچا دکھایا یا انہیں غیر اہم محسوس کیا؟

'اَے جوانو! تُم بھی بزُرگوں کے تابِع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔'

(ا-پطرؔس 5:5)

عکاسی نمبر 5: کیا آپ بدتمیز تھے یا آپ نے نامناسب رویہ اختیار کیا تھا؟

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔' (اِفِسیوں 29:4)

کیا آپ نے اپنے شریکِ حیات کو شرمندہ کیا یا کسی اور کے سامنے ان کے بارے میں کچھ برا کہا؟ کیا آپ بدتمیز تھے، یا آپ نے کچھ ایسا کیا جو

انہوں نے آپ سے نہ کرنے کے لئے کہا ہے ؟ وضاحت کریں.

عکاسی نمبر 6: کیا آپ صرف اپنے بارے میں سوچ رہے تھے اور اپنے شریکِ حیات کے نقطہ نظر پر غور نہیں کر رہے تھے ؟ کیا آپ نے دفاعی طور پر اپنے موقف کا جواز پیش کیا یا اپنے اعمال کو معاف کیا؟

' تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔'

(فلپّیوں 3:2)

عکس نمبر 7: کیا آپ اس صورتحال سے پہلے منٹوں، گھنٹوں یا دنوں تک اپنے شریکِ حیات کے بارے میں برے خیالات رکھتے تھے ؟ خُدا نے ہمیں برے خیالات رکھنے کے لئے نہیں بلکہ معاف کرنے کے لئے کہا ہے.

' چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'

(۲-کُرِنتھِیوں 5:10)

آپ کو اپنے دماغ کو اپنے شریکِ حیات کے بارے میں برے یا شیطانی خیالات سے بھرنے کی ذمہ داری لینے کی ضرورت ہے۔ خُدا ہمیں جانتا ہے. وہ ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے گناہوں کو دیکھتا ہے، پھر بھی ہمارے بارے میں اس کے خیالات صرف اچھے ہیں (زبُور 139: 17–8). ہم اپنے شریکِ حیات کے بارے میں برے خیالات کا جواز کیسے پیش کر سکتے ہیں ؟ اگر یہ آپ کا مسئلہ ہے، تو آپ کو کون سے خیالات اور رویوں کو ترک کرنا چاہیئے، اقرار کرنا چاہیئے، اور خُداوند کے پاس چھوڑ دینا چاہیئے ؟ مخصوص علاقوں یا اصل کی نشاندہی کریں جو آپ کی تلخی یا ناراضگی کا سبب بنتے ہیں۔

جواب دیں اور ایک دُعا شامل کریں جس میں خُدا سے آپ کے دل کو تبدیل کرنے کی درخواست کی جائے۔

عکس نمبر 8: کیا آپ اپنی شادی کے بارے میں مایوسی اور ناامیدی کو اپنے اوپر غالب آنے کی اجازت دے رہے ہیں؟

'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'

(رُومیوں 5:5)

'کیونکہ مَیں تُمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تُم کو نیک انجام کی اُمّید بخشُوں۔' (یرمیاہ 29:11)

کیا تم نے شک کیا ہے کہ خُدا اور اس کی قدرت تمہارے لئے شفاعت کرتی ہے؟ محبت "ہر چیز کی امید" رکھتی ہے، نہ کہ ہر چیز پر شک کرتی ہے. اگر آپ خُدا پر شک کرتے ہیں، ماضی یا حال کے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں نہ کہ محبت کرنے والے قادر مطلق خُدا پر، تو آپ مایوس ہو جائیں گے اور اپنے شریکِ حیات کے ساتھ ایسا کریں گے. تم کس طرح اپنی شادی کے بارے میں خُدا پر شک کر رہے ہو؟

اپنے لئے خُدا کی طاقت اور بھلائی پر شک کرنے کی وضاحت کریں اور اعتراف کریں۔ اپنی شادی میں اس پر بھروسہ کرنے کے لئے مدد مانگنے کے لئے ایک دُعا لکھیں۔

مرحلہ 3

دُعا کریں اور خُدا سے مغفرت طلب کریں۔

مرحلہ 4

خُدا سے عاجزی اور قوت طلب کریں، اور اس سے اپنے شریکِ حیات کے ساتھ بیٹھنے، اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے اور معاف کرنے کے لئے بہترین وقت فراہم کرنے کی درخواست کریں۔ مل جل کر دُعا کریں، خُدا سے ان ناپاک گناہوں کی عادات کو توڑنے کی طاقت طلب کریں جو وقت کے ساتھ ساتھ رائج ہیں۔

شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے کی ضروریات کی صحبت کو پورا کرنے کا طریقہ سمجھنے میں وقت لگتا ہے اور محبت بھری بات چیت ہوتی ہے۔ اس کے لئے ایک رضامند دل کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو سیکھنے اور تبدیل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔
کیا آپ متفق ہیں؟___جی ہاں___ نہیں

کیا آپ نے تعلیم مکمل کرلی ہے؟___جی ہاں___ نہیں

تبدیلی کے لئے اپنی دُعا لکھیں اور ان بری عادات کو توڑنے کے لئے ہر روز خُدا کے فضل کے لئے دُعا کرنے کا عزم کریں۔

____

____

____

ضمیمہ پی(P)

بھروسہ اور معافی

زبُور139 تعلیم دیتا ہے کہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کو قریب سے جانتا ہے، کہ ہمارے تمام اعمال اور خیالات ہمیں معلوم ہونے سے پہلے ہی اس کو معلوم ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کر کے اپنا دل خُدا کے لئے کھول دیا، وہ جانتا تھا کہ آپ آئیں گے۔ خُدا نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو جائے۔ تاہم، آزاد مرضی کے استعمال کے ذریعے، وہ ہر شخص کو اس کا انکار کرنے کی آزادی دیتا ہے.

اپنے ماضی اور آزمایشوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنا

'اور زمین کے تمام باشِندے ناچِیز گِنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کُچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟'
(دانی ایل35:4)

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لِیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب روِشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔'
(زبُور139:1-4)

> **حقائق فائل**
> حاکم - اعلیٰ ترین طاقت، لامحدود حکمت اور مطلق اختیار کا حامل ہونا۔

خُدا نے آدم اور حوا کو پیدا کیا اور اس نے صرف ایک ہی پابندی لگائی کہ نیکی اور بدی کے علم کے درخت سے نہ کھاؤ۔ لیکن انہیں شیطان نے دھوکہ دیا اور نافرمانی میں اس درخت کا پھل کھانے کا انتخاب کیا۔ اس سے تمام انسانوں پر گناہ کی لعنت نازل ہوئی۔ آدم میں، خُدا نے انسان کو اچھائی کا انتخاب کرنے کی آزادی دی، لیکن اس نے برائی کی طرف رخ کیا۔ لہٰذا وہ تمام لوگ جو اب مسیح پر ایمان کے ذریعے خُدا کی اولاد کے طور پر دوبارہ پیدا ہونے کا انتخاب کرتے ہیں، اب بھی ایک گرتی ہوئی دنیا میں رہتے ہیں اور اپنے اردگرد کی برائیوں سے متاثر ہوتے

ہیں۔ اگر خُدا اپنے بچوں کو تمام مصیبتوں اور برائیوں سے بچاتا ہے، تو لوگوں کو صرف ایک آسان زندگی کی ضمانت کے لئے اس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب ملے گی. اسی بحث نے ایوب کی زندگی کے بارے میں خُدا اور شیطان کے درمیان آسمان میں تاریخی نمائش کا آغاز کیا۔

'شیطان نے خُداوند کو جواب دِیا کیا ایُّوب یُوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے ؟ کیا تُو نے اُس کے اور اُس کے گھر کے گِرد اور جو کُچھ اُس کا ہے اُس سب کے گِرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے ؟ تُو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُس کے گلّے مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کُچھ اُس کا ہے اُسے چُھو ہی دے تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفِیر نہ کرے گا ؟'
(ایُّوب 1:9-11)

خُدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ ایوب کے ایمان کو اس کے مال، اس کے بچوں اور آخر کار اس کی صحت کے نقصان کے ذریعے آزمائے۔ خُدا ایک مُحبّت کرنے والا باپ ہے اور ہماری زندگیوں میں برائی نہیں لاتا۔ تاہم، اپنے مقصد کے لئے اور ہماری حتمی بھلائی کے لئے، وہ ہمیں آزمائشوں سے چھونے کی اجازت دیتا ہے. ایوب نے اپنے مصائب کے دوران خُدا پر بھروسہ کرنا جاری رکھا، جس کے نتیجے میں بالآخر اس کے خالق کے ساتھ گہرا، زیادہ گہرا رشتہ اور برکت کی مکمل بحالی ہوئی۔

ایوب نے سوال کیا کہ خُدا اسے تکلیف اٹھانے کی اجازت کیوں دے رہا ہے۔ خُدا نے ایوب 2:3 میں ایوب کو ایک راستباز آدمی قرار دیا تھا، تو اس نے پوچھا کیوں. کئی ابواب تک وہ اپنی آزمائشوں کی وجوہات پر غصے میں رہے۔ خُدا نے کبھی براہ راست جواب نہیں دیا بلکہ ایوب کی توجہ اپنی قدرت اور جلال کی طرف مبذول کرائی، جو تخلیق میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایوب کی تلاش بالآخر خُدا کی عظمت کی گہری سمجھ کے ذریعے پوری ہوئی۔ ایوب کی طرح، جب ہم آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں، تو ہم وضاحت تلاش کرتے ہیں. اور اسی طرح یہ ہماری شادیوں اور آزمائشوں کے ساتھ ہے جو بہت بھاری لگتا ہے۔ بہت سے اسباق میں سے ایک جو ہم ایوب سے سیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ غلط سوال کیوں ہے۔ اس کے بجائے ہمیں خُدا سے پوچھنا چاہئے کہ کیا ہے۔

تم مجھے کیا سکھانے کی کوشش کر رہے ہو؟

مصیبت کے اس موسم میں میرے لئے تیری کیا خواہش ہے ؟

'جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔'
(یعقوب 1:13-14)

'تب ایُّوب نے خُداوند کو یُوں جواب دِیا:- **مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا۔ مَیں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تُجھے دیکھتی ہے'**
(ایُّوب 42:1-2,5)

کیا آپ کی زندگی کا کوئی حصہ خُدا کی قدرت، حکمت یا اختیار سے باہر ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

آپ کی زندگی میں کون سے حالات خُدا کو پہلے سے معلوم نہیں تھے کہ آپ کو کس صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا؟

'اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر میراث بنے۔'
(اِفِسیوں 1:11)

آپ کو مایوسیوں، مشکلات، مصائب اور آزمائشوں کا جواب کیسے دینا چاہیئے؟

اگر خدا ہمارے پیدا ہونے سے پہلے سب کچھ جانتا تھا، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ، اس کی پیشگی معلومات کے ذریعے، ہمیں اس کے فضل کے ذریعے اس زندگی کو جینے کے لئے تیار کیا گیا تھا جو ہمیں دی گئی تھی. خدا آزمائشوں یا برائیوں کو ہمیں چھونے سے نہیں روکتا ہے، یا ہمارے برے انتخاب کو روکتا ہے، لیکن وہ ان لوگوں کی زندگی میں بھلائی کے لئے سب کچھ کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو اس کے پابند ہیں۔

'اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چِیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔ کیونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تاکہ وہ بُہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔'

(رُومیوں 8:28-29)

آپ یا تو ان والدین کے بارے میں تلخی پیدا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جنھوں نے آپ کو مایوس کیا، ایک شریک ِحیات جس نے آپ کو چھوڑ دیا، دوست جنھوں نے آپ کو ناکام کر دیا، یا ایک نشے میں دھت ڈرائیور جس نے کسی عزیز کو قتل کیا۔ یا ہم ایک خود مختار خُدا پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں۔

جب ہم مسیح کے پاس آتے ہیں، تو ہم اپنی ابدی تقدیر کے ساتھ خدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ماضی اور حال کے حالات میں بھی اس پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ مسیح ہمیں ہماری آزمائشوں میں اور اس کے ذریعے تسلی اور طاقت دے سکتا ہے اور اچھائی کو برے سے نکال سکتا ہے۔ صرف ہمارے ایمان اور فرمانبرداری کے ذریعے ہی خُدا ہمیں امن دے سکتا ہے اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی تعریف، عزت اور جلال لا سکتا ہے۔

بیان کریں کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے اور ان کا اطلاق آپ کے ذاتی حالات پر کیسے کیا جا سکتا ہے۔

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غمزدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بُہت ہی بیش قِیمت ہے یِسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعِث ٹھہرے۔'

(۱-پطرس 1:6-7)

ہماری آزمائشیں اور مصائب

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ آزمائشیں اور مصیبتیں مسیحی زندگی کا حصہ ہیں۔

"مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لِئے کہِیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔" (یُوحنّا 33:16)

یِسُوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم امن حاصل کر سکتے ہیں اور اس نے دنیا پر فتح حاصل کی ہے، لیکن آزمائشوں کے درمیان ہم پوچھتے ہیں، "کیوں؟ خُدا کا مقصد کیا ہے؟" جس طرح ریفائنر خام سونے کو ایک خندق میں ڈالتا ہے اور سطح پر نجاست لانے کے لئے گرمی کا انتظام کرتا ہے، اسی طرح خُدا اپنے پیارے بچوں کو مصائب کی دلدل میں جانے کی اجازت دیتا ہے تاکہ انہیں صاف کیا جا سکے اور ہمارے نجات دہندہ یِسُوعؔ مسیح کی شبیہ میں تبدیل کیا جا سکے۔

"اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راست بازی سے خُداوند کے حضُور ہدئے گُذرانیں۔" (ملاکی 3:3)

اگر ہم اپنے آپ کو خُدا کی بھلائی اور مقصد پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمارے دل یِسُوعؔ مسیح کی مُحبّت، امید اور اعتماد سے بھر جائیں گے۔ دوسرے لوگ یِسُوعؔ مسیح کی راستبازی کو ہم میں کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

رُومیوں 8:28-29 یاد ہے؟ خُدا یہ نہیں کہتا کہ کچھ چیزیں بھلائی کے لئے مل کر کام کرتی ہیں، بلکہ سب چیزیں ہیں. کلید ایمان ہے. اگر ہم خُدا کے وعدوں پر ایمان لانے کا انتخاب کریں اور اپنی تمام آزمائشوں اور مصائب میں اس پر بھروسہ کریں، تو ہم فاتح ہوں گے، اور خُدا کو جلال دیں گے۔ اس اقتباس میں، "خُدا سے مُحبّت کرنے والوں سے مراد" وہ لوگ ہیں جنہوں نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے، جس میں یہ سمجھنا بھی شامل ہے کہ اس زندگی میں خُدا کا مقصد ہمیں گناہ کی طاقت سے نجات دلانا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص بن جائے جو برائی پر راستبازی کا انتخاب کرنے کے قابل ہو۔

"مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پھَیلاتا ہے۔" (۲-کُرِنتھِیوں 14:2)

کیا آپ اپنی زندگی میں آزمائشوں اور چیلنجوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں؟ ___جی ہاں ___نہیں

کیا آپ خُدا کو ان آزمائشوں کے ذریعے اپنی زندگی کو تبدیل کرنے کی اجازت دینے کے لئے تیار ہیں؟___جی ہاں___نہیں

کیا آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں کیونکہ آپ اپنی زندگی میں ان تکلیفوں اور آزمائشوں سے گزرتے ہیں؟___جی ہاں___ نہیں

یِسُوعؔ کہتا ہے، ایسے وقت آتے ہیں جب خُدا آپ سے اندھیرا نہیں ہٹا سکتا، لیکن اس پر بھروسہ کریں۔ خُدا ایک بے رحم دوست کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک ظالم قاضی کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے. ہر چیز کے پیچھے خُدا کے ذہن کے تصور کو مضبوط اور بڑھتا ہوا رکھیں۔ کسی خاص چیز میں اس وقت تک نہیں ہو تا جب تک کہ خُدا کی مرضی اس کے پیچھے نہ ہو، لہذا آپ اس پر کامل اعتماد میں آرام کرسکتے ہیں۔ ان کی بلند ترین سطح کے لئے میری پوری کوشش -اوسوالڈ چیمبرز Oswald My Utmost for His Highest،Chambers

ناقابل معافی کی قیمت

جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے تو ادائیگی کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ لفظ معاف کرنے کے لغوی معنی "دینا" ہیں۔ اگر کوئی مجھے زخمی کرتا ہے اور میں انہیں معاف کر دیتا ہوں، لیکن میں غصہ اور ناراضگی جاری رکھنے کی آزادی بھی دیتا ہوں۔ تو اس سے بہت سے قلعے ٹوٹ جاتے ہیں جو جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ کسی کو معاف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی تکلیفیں خُدا کو دے دیں اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیں۔ اس طرح ہم اپنے اندر موجود کسی بھی ناراض خیال کو ترک کر دیتے ہیں اور انتقامی کارروائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

جیسا کہ خُدا ہمیں معاف کرتا ہے، ہم اس جرم کے لئے معافی دیتے ہیں. خُدا حکم دیتا ہے کہ ہم دوسروں کو اسی طرح معاف کر دیں جس طرح اس نے ہمیں معاف کر دیا ہے۔ معافی کا لفظ لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے "آزادانہ طور پر مفت دینا"۔ سچی معافی بے گناہ، بے لوث اور آزاد ہے۔ یہ فیصلہ کرنے کی ہماری جگہ نہیں ہے کہ کیا منصفانہ یا سچا ہے- ہمیں معاف کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ بائبل میں بھولنے کا مطلب ہے "اپنی طاقت سے دستبردار ہو جانا"۔

جب ہم معافی دینے سے انکار کرتے ہیں تو اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ عدم معافی، جب ہمیں یقین ہو کہ کسی دوسرے شخص نے ہم پر ظلم کیا ہے تو ہم جرم کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں، منفی جذباتی حالت کا نتیجہ ہے. سب سے عام ناراضگی ہے، جس کا مطلب ہے "دوبارہ محسوس کرنا"۔ ناراضگی ماضی کی تکلیفوں سے جڑی رہتی ہے، انہیں بار بار زندہ کرتی ہے۔ غصہ، جیسے خارش چننا، ہمارے جذباتی زخموں کو بھرنے سے روکتا ہے۔

'غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر آپکو دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔' (عِبرانیوں 15:12)

کڑواہٹ ایک گہری جڑ کی طرح ہے جو انسانی دل میں اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، جو پھر بڑھتی ہے اور پھل پیدا کرتی ہے۔ تاہم، دوسروں کی پرورش کرنے کے بجائے، یہ کڑوا پھل ہمیں اور دوسروں دونوں کو آلودہ کرتا ہے.

زیادہ تر لوگ آسانی سے ناقابل معافی، ناراضگی یا تلخی کو قبول نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے صرف چوٹ لگنے کے بعد ایک منطقی جذباتی ردعمل کے طور پر تسلیم کرتے ہیں. وہ اپنی حالت کو جائز سمجھتے ہیں اور دوسروں کو ان کی شکایات سننے یا ان سے ہمدردی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِفسیوں کا خط سکھاتا ہے کہ کسی فرد کی زندگی میں اس بات کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہوں گے کہ ان کے دل میں ناراضگی کا کڑوا درخت بڑھ رہا ہے۔

'ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بد گوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔' (اِفِسیوں 31:4)

کیا آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی بھی عام ہے؟

- فخر
- خود کی راستبازی
- خود پر رحم کرنا
- جذباتی پریشانیاں

- اضطراب، دباؤ، یا ذہنی تناؤ
- صحت کے مسائل
- کھانے کے معاملات میں خرابی
- خود اعتمادی کا غیر صحت مند احساس
- رشتوں پر اعتماد کا فقدان
- شادی میں قربت کا فقدان
- جنسی کمزوری
- دوسروں کے بارے میں فیصلہ کرنے والے یا تنقید کرنے والے
- انتہائی حساس اور آسانی سے ناراض ہو جانا۔
- امن یا خوشی کی عدم موجودگی
- یسُوعؔ سے دوری محسوس کرنا
- شوہر کی طرح زندگی گزارنے سے ڈرنا۔
- بیوی کی حیثیت سے پیروی کرنے سے ڈرنا۔

حقائق فائل

غضب: ایک شدید، انتقامی غصہ یا غصے کا اظہار، جو بدلہ لینے کی کوشش کرتا ہے۔ غصہ: ذہنی کیفیت جس میں گھبراہٹ اور مایوسی کے ساتھ زندگی کے چیلنجوں کا جواب دینا شامل ہے۔

برا بولنا: بے رحم الفاظ، کسی کے خلاف زبانی گالیاں، تضحیک، بدنامی، بری خبروں سے کسی کی ساکھ کو ٹھیس پہنچانا، پیٹھ کاٹنا، توہین کرنا اور ہتک عزت کرنا۔

بغض۔ نفرت انگیز جذبات جو ہم اپنے دلوں میں پروان چڑھاتے ہیں۔ کسی دوسرے کو تکلیف میں دیکھنا یا اپنے آپ کو اس شخص سے الگ کرنے کی خواہش، مصالحت کی طرف کام نہیں کرنا چاہتا.

کیوں معاف کریں؟

عدم معافی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی جذباتی اور سماجی تباہی کے ساتھ ساتھ، ہم معاف کرنے کے مقروض ہیں.

خُدا اس کا حکم دیتا ہے۔

خُدا کی فرمانبرداری اختیاری نہیں ہے۔ یہ فیصلہ کرنا کہ ہم کب اس کے احکامات پر عمل کریں گے اور کب نہیں کریں گے، ایک بے نتیجہ، غیر موثر اور رُوحانی طور پر بنجر زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

'مگر تُم اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور بَھلا کرو اور بغَیر نااُمّید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اَجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مِہربان ہے۔ جَیسا تُمہارا باپ رحِیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو۔' (لُوقا 6:35-36)

'اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔' (مرقس 25:11)

معاف کرنے میں، ہم یِسُوعؔ کی شبیہ کو برداشت کرتے ہیں.

مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں مسیح کا نام ایک کھوئی ہوئی دنیا میں لے جانے کے لیے کہا جاتا ہے۔ لفظ مسیحی کا مطلب ہے "چھوٹا مسیح"۔ مسیح نے معافی کا مظاہرہ کیا، اس زمین پر آیا، مجرموں کے لئے معافی قائم کرنے کے لئے مر گیا، اور کلیسیا کو معافی کا اعلان کرنے کا حکم دیا. اس کی شبیہ کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں دوسروں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے جیسے وہ ہمیں معاف کرتا ہے۔

'یِسُوعؔ نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ (لُوقا 34:23)

'جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔' (۱-یُوحنّا 6:2)

معافی درد، الزام تراشی اور قلعوں کے چکر کو توڑ دیتی ہے۔

معافی تکلیف دہ شخص کے لئے شفا لاتی ہے اور تلخی کے زہر کے علاج کے طور پر کام کرتی ہے۔ تاہم، یہ الزام اور انصاف کے تمام مسائل کو حل نہیں کرتا ہے لیکن اکثر ان کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا ہے. تکلیف اور ناراضگی خُدا کے پاس رہ جاتی ہے، جبکہ فرمانبرداری کے ساتھ معافی کی پیش کش سے آزادی ملتی ہے اور کسی کو رشتہ میں شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔

یہ سچائی یوسف کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے، جو پَیدائش 37-45 میں پائی جاتی ہے۔ کئی سالوں کی علیحدگی کے بعد، جب خاندان دوبارہ ملیں، تو یوسف نے اس شفایابی کے کام کی گواہی دی جو خُدا نے اس کی زندگی میں معافی کے ذریعے کیا تھا، جس کا مظاہرہ اس کے بیٹوں کے ناموں سے ہوتا ہے۔ اُس کے بھائیوں نے دھوکہ دیا اور غلامی میں بیچ دیا، اس نے اپنی زندگی میں تلخی کی جڑ پکڑنے سے انکار کر دیا۔

'اور یُوسفؔ نے پہلوٹھے کا نام منسّیؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقّت مُجھ سے بُھلادی۔ اور دُوسرے کا

'نام اِفرائیمؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے مُجھے میری مُصِیبت کے مُلک میں پَھل دار کِیا۔'
(پَیدائش 41:51-52)

اس اقتباس میں بھول جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیں۔ اس کا مطلب ہے "چھوڑ دینا"، یا تکلیف کو موجودہ زندگی پر قابو پانے دینا چھوڑ دینا۔ یوسف کی افادیت کا براہ راست تعلق خُدا کی حاکمیت پر بھروسہ کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے سے تھا۔ بار بار (ناراضگی) محسوس کر کے اپنی تکلیف کو بڑھانے کے بجائے، یوسف نے خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کیا جو اس کی زندگی کے تمام واقعات کا نگران ہے۔

عدم معافی ہمیں ماضی میں قید کر دیتی ہے اور ایک نتیجہ خیز زندگی کے تمام امکانات کو بند کر دیتی ہے۔

مصر میں یوسف کے سالوں کے دوران، اس نے خُدا کو ایک ایسے دل کو شفا دینے کی اجازت دی جو اس کے اپنے بھائیوں نے توڑ دیا تھا۔ بعد میں، جب انہیں موقع ملا، تو انہوں نے اپنے بھائیوں کے لئے محبّت، مغفرت اور فضل کے کاموں کے ذریعے اپنی شفایابی کا مظاہرہ کیا.

'اور اِس بات سے کہ تُم نے مُجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لِئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔۔۔ اِس لِئے کہ اب دو برس سے مُلک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اَور اَیسے ہیں جِن میں نہ تو ہل چلے گا اور نہ فصل کٹے گی۔۔۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے مِل کر رویا۔ اِس کے بعد اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔'
(پَیدائش 45:5،6،15)

کوئی الزام نہیں تھا اور نہ ہی کوئی وضاحت مانگی گئی تھی، صرف رحم اور معافی کی آواز تھی۔ یوسف اور اس کے بھائیوں کے دوبارہ ملنے اور ایک نئے رشتے کا آغاز کرنے کا راستہ صاف ہو گیا تھا۔

معافی مجرم میں جرم کی گرفت کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔

'تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے۔' (اِفسِیوں 2:7)

معافی اس میں شامل تمام افراد کو آزادی فراہم کرتی ہے۔ خُدا نے یوسف کو آزاد کر دیا لیکن اگر یوسف نے انہیں معاف نہ کیا ہوتا تو اس کے بھائی ان کے غم کو قبر تک لے جاتے۔ ہم معاف کرتے ہیں کیونکہ خُدا مسیح میں ہمیں معاف کرتا ہے. وہی معافی، جو غیر مستحق اور غیر حاصل شدہ ہے، جس کے لیے ہم دوسروں کے ذمہ دار ہیں۔ یہ اس ظالمانہ بوجھ کو کم کرتا ہے جسے ہم جرم کے طور پر جانتے ہیں۔

اگر یسوع نے گنہگاروں پر مہربانی اور معافی نہ کی ہوتی، تو ہم سب ہمیشہ کے لئے جرم کے شکنجے میں رہتے۔ اس نے پہلے ہماری طرف اپنا قدم اٹھایا، جس کی وجہ سے ہمارے لئے اس کے ساتھ مصالحت ممکن ہو گئی۔

مفاہمت

مفاہمت دشمنی کا خاتمہ ہے، جھگڑے کا حل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصالحت کرنے والے فریقین پہلے ایک دوسرے کے مخالف تھے یا ایک دوسرے سے جدا تھے۔ کسی بھی کامیاب مصالحت کے اندر غصہ اور افراتفری کے بجائے مہربانی اور امن ہو گا۔

حقائق فائل

مصالحت: صحیح تعلقات کی بحالی، اختلافات کو تجویز کرنے یا حل کرنے کے لئے.

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بد گوئی ہر قِسم کی بد خواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔' (اِفِسیوں4:31-32)

مصالحت ہماری زندگیوں میں خاندان کے ارکان اور دوسرے ایمانداروں کی طرف سے تلاش کی جانی چاہئے. ہمارے قریبی خاندانی ترتیب سے باہر ہمارے تمام رشتوں میں باعزت حدود اور صحت مند تعلقات کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

تاہم، کچھ معاملات یا حالات ایسے بھی ہوتے ہیں جہاں مفاہمت غیر ضروری، اور نا ممکن ہوتی ہے، جیسے جذباتی یا جسمانی طور پر بد سلوکی کرنے والے والدین یا سابق شریکِ حیات یا بے ترتیب شخص جو آپ کو یا کسی عزیز کو بے انتہا تکلیف پہنچاتا ہے (ایک ریپسٹ، شرابی جس نے کسی عزیز کو چوٹ پہنچائی یا قتل کیا، ایک بوڑھا استاد یا کوچ جس نے آپ کو زبانی طور پر تکلیف پہنچائی، وغیرہ).

کِتابِ مُقدّس ہمیں تمام تلخیوں کو دور کرنے، مہربان، نرم دل اور معاف کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔

ہم تلخی کو کیسے دور کر سکتے ہیں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کے ساتھ مصالحت کریں جسے ہم نے ناراض کیا ہے؟

ہم دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی تلافی کیسے کریں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کو معاف کر سکتے ہیں جس نے ہمیں ناراض کیا ہے؟

ہم کسی غلط کام کے بارے میں اپنے احساسات کو کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟

اگر آپ معافی کے طلب گار ہیں۔

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو چار چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں، اس سے آپ کو معاف کرنے کی درخواست کریں، اور رُوح القُدس سے مانگیں کہ وہ آپ کے دل کو خُدا کی مُحبّت سے بھر دے۔

'مُبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جس کا گُناہ ڈھانکا گیا۔ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے میری ہڈّیاں گھل گئیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مُجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خُشکی سے بدل گئی۔ مَیں نے تیرے حضُور اپنے گُناہ کو مان لِیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں کا اِقرار کرُوں گا اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کِیا۔'

(زبُور32:1,3-5)

'اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔' (ا-یُوحنّا1:9)

'جَیسے پُورب پچّھم سے دُور ہے وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دِیں'

(زبُور103:12)

ایک لمحے کے لئے خدا کو پکارنا شروع کریں. اس سے دعا مانگیں کہ وہ آپکو معاف کرے، آپکو روح القدس سے بھر دے، اور آپکو فرمانبرداری کرنے کی توفیق دے۔

خُدا ہی گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کر دیتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ ایمان کے ذریعے، خُدا کی مطلق مغفرت اور صفائی کو قبول کریں.

معافی ایک جذبہ نہیں ہے... معافی وصیت کا ایک عمل ہے، اور وصیت دل کے درجہ حرارت سے قطع نظر کام کر سکتی ہے. -کوری ٹین بوم Corrie ten Boom

دوسرا یہ کہ اگر ممکن ہو تو ان لوگوں کے پاس جائیں جن پر تم نے ظلم کیا ہے، عاجزی سے اقرار کرو اور ان سے معافی مانگو۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'

(متّی5:23-24)

متّی 5:23-24 کی فرمانبرداری کرنے کا اپنا عہد لکھیں۔

نام اور مختصر وضاحت لکھیں کہ معافی کے لئے کیا کہنے کی ضرورت ہے۔

انگریزی زبان کے چھ سب سے طاقتور الفاظ ہیں، میں غلط تھا. مجھے معاف کر دو.

توجہ ہٹانے یا دیگر رکاوٹوں کو فرمانبرداری کے اس عمل میں تاخیر نہ ہونے دیں۔ ایک قابل اعتماد مسیحی دوست کے ساتھ اپنے فیصلے کا اشتراک کریں، ان سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ دُعا کریں اور اس عہد پر عمل کرنے کے لئے آپ کو جوابدہ بنائیں۔ بہتر یہی ہے کہ آمنے سامنے معاف کیا جائے۔ تاہم، لاجسٹکس Logistics یا ممکنہ تصادم کی وجہ سے، آپ کو فون پر یا تحریری طور پر بات چیت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر جس شخص پر آپ نے ظلم کیا ہے وہ فوت ہو گیا ہے تو بس اپنے اعتراف کے ساتھ خُدا کے پاس جائیں۔

تیسرا، خُداوند کے ساتھ روزانہ اس کے کلام اور دُعا میں وقت گزاریں۔

معافی نہ مانگنے یا نہ دینے کے بہت سے منفی نتائج میں سے ایک خدا کے ساتھ تعلقات میں رکاوٹ ہے۔ خداوند کی حمد کرو کہ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ ہی ہمیں چھوڑے گا، لیکن ہمارے اپنے دل ٹھنڈے اور دور ہو سکتے ہیں، اس طرح اس کے ساتھ ہماری قربت متاثر ہوتی ہے. خدا نے اس نتیجے کو ہمیں معافی پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لئے تیار کیا۔

'بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔' (متّی 6: 33)

خُدا کے کلام کو پڑھ کر اور دُعا اور مراقبہ میں روزانہ وقت گزارنے کا فیصلہ لکھیں۔

چوتھا، صلیب کے معنی اور یسوعؔ نے آپ کے گناہوں کے لئے جو قربانی دی ہے اس پر غور کریں۔

'کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے منّجی خُدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہُوئی۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔'
(طِطُس 3:3-5)

ابھی یسوعؔ کا شکریہ ادا کریں کہ اس نے آپ کے لئے کیا کیا ہے، آپ کے تمام گناہوں کے لئے آپ کو معاف کر دیا ہے، آپ کو اپنی شبیہ میں تبدیل کرنے کے اس کے کامل منصوبے کے لئے، اور اس کی رُوح القُدس کے تحفے کے لئے.

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو دو چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، دُعا کریں اور خُدا سے فرمانبرداری کرنے اور معاف کرنے کی طاقت مانگیں.

'یسوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر اِیمان رکھّو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائے گا۔'
(متّی 21:21)

خُدا نے ہمیں پہاڑوں کو حرکت دینے کی طاقت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ آپ کا ماؤنٹ ایورسٹ Mount Everest ہو سکتا ہے!

جب بھی میں اپنے آپ کو خُدا کے سامنے دیکھتا ہوں اور اس بات کا احساس کرتا ہوں کہ میرے بابرکت رب نے کلوری میں میرے لئے کیا کیا ہے، میں کسی کو بھی معاف کرنے کے لئے تیار ہوں، میں اسے روک نہیں سکتا. میں اسے روکنا بھی نہیں چاہتا۔ -ڈاکٹر مارٹن لائیڈ-جونز Dr. Martyn Lloyd-Jones

ہم جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں۔ یقین رکھیں کہ جب آپ اس طاقت کا مطالبہ کریں گے، تو اسے قبول کیا جائے گا.

دوسرا، اپنی معافی کو اس شخص یا افراد تک پہنچائیں۔

'اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔(ا-یُوحنّا5 :14)

'پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جِن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔'

(رُومیوں14 :19)

مصالحت کی خواہش

متّی میں، خُداوند یِسُوعؔ سے ایک اہم سوال پوچھا گیا تھا۔ "اَے اُستاد تَورَیت میں کَون سا حکم بڑا ہے ؟" (متّی22: 36) اس کے جواب سے ایک اہم سچائی ظاہر ہوئی: "یِسُوعؔ نے اس سے کہا، " **تم خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ اِن ہی دو حکموں پر تمام تَورَیت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔** " (متّی22: 37–40) "یِسُوعؔ نے خود کہا تھا کہ دوسروں کے لئے ہماری مُحبّت اتنی ہی اہم ہے جتنی اس کے لئے ہماری مُحبّت۔

ہم چاہتے ہیں کہ خُدا ہمیں معاف کر دے، اور ہم باقاعدگی سے اس کے لئے مانگتے ہیں اور اس پر انحصار کرتے ہیں. خُدا ہم سے اپنی مُحبّت کا اظہار کرتا ہے، اور ہمیں پہلے اس سے مُحبّت کرنے اور پھر دوسروں سے مُحبّت کرنے کے ذریعہ جواب دینا ہے. یہ آیت ایسی مُحبّت کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے جو ہمیں خُدا کی خواہشات یا ہماری مرضی سے متصادم کر دے، بلکہ یہ کہتی ہے کہ جو مُحبّت ہم دوسروں سے ظاہر کرتے ہیں وہ اس کی فرمانبرداری کے دائرے میں ہونی چاہئے۔ ہمیں اپنی خواہشات یا دوسروں کی تسکین کی خواہش کو خُدا کی فرمانبرداری پر فوقیت نہیں دینی چاہیے۔

'لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہو گا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائِق ہو گا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہو گا۔' (متّی5 :22)

آیئے اس آیت کے الفاظ میں کچھ وضاحت لاتے ہیں۔ "اپنے بھائی سے ناراض ہونے کا مطلب ہے کسی کے ساتھ سوچ، کلام یا عمل میں ناپسندیدہ طریقے سے برتاؤ کرنا۔ یہاں تک کہ ایمان دار بھی اپنے پیاروں کے ساتھ غیر پسندیدہ سلوک کرتے ہیں اور مصالحت کی کوشش کرنے کے بجائے اسے معاف کرتے ہیں۔

راکا لفظ کا مطلب ہے "کسی کو توہین میں رکھنا، فیصلہ کرنا، یا اسے کسی طرح سے بیکار یا خود سے کم تر سمجھنا۔ لفظ بیوقوف کا مطلب ہے "وہ جو اخلاقی طور پر بیکار اور نجات کا مستحق نہیں ہے۔ یہ سنگین الزامات ہیں جو بہت سے ایماندار کسی نہ کسی وجہ سے دوسروں کو نشانہ بنارہے ہیں۔

خُداوند کہتا ہے، **تم 'کیونکہ قیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔ (۱-کُرِنتھیوں20:6)**

ہمیں بغیر کسی استثناء کے سب کے سامنے مسیح کے نام کو جلال دینا یا عکاسی کرنی ہے۔ دوسروں کے بارے میں جو خیالات یا طرز عمل مسیح سے مُحبّت نہیں کرتے یا نہیں ہیں نا قابل معافی ہیں اور خُدا اور انسان دونوں کی طرف توبہ کی ضرورت ہے۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہِیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'

(متّی5:23-24)

ہم قربان گاہ پر کب جائیں گے؟ اس سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت، دُعا اور شکر گزاری میں ہمارا وقت اور اس سے التجا مانگنا، ہماری روزمرہ کی عبادت اور اس میں رہنے کی خواہش ہے۔

'مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔'

(یُوحنّا15:5)

قائم رہنے کا مطلب ہے "رُوح القُدس کے ہیکل ہونے کے بارے میں مستقل شعور کے ساتھ رہنا، زندہ رہنا۔" اور یہ کہتا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہمیں بہت پھل ملے گا۔ کیونکہ اس کے فضل کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ قربان گاہ پر جانے سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت اور پھل دینے اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے کے لئے ضروری فضل حاصل کرنے کی ہماری صلاحیت ہے۔

اپنے آپ کو جانچنا

جب ہم کسی سے معافی مانگتے ہیں یا دینے سے، تو خُدا کہتا ہے کہ ہمیں اس کی نعمت اور فضل کی توقع کرنے سے پہلے پہلے اسے صاف کرنا ہو گا۔ متّی 5:23 میں کیا تحفے لانے کے لئے ہیں؟ یہودیوں کے لئے اپنے گناہوں کے کفارے کے طور پر ہیکل میں قربانی لانا ایک عام رواج تھا۔ آج ہماری نعمتّیں تعریف، جلال دینا، عبادت، فرمانبرداری اور اس کی خدمت ہیں۔ پھر بھی یِسُوعؔ نے کہا کہ اگر تم کسی سے صلح کرو گے تو وہ یہ تحفے وصول نہیں کرے گا۔

'سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔'

(ا۔سموئیل 22:15)

خُدا کے لئے خدمت اور کام کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ ہمیں تلقین کی جاتی ہے کہ ہم بات چیت کرنے سے پہلے اپنے آپ کا جائزہ لیں۔

'کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔ اِس واسطے جو کوئی نامُناسِب طَور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصُوروار ہو گا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ اِسی سبب سے تُم میں بُہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بُہت سے سو بھی گئے۔ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ لیکن خُداوند ہم کو سزا دے کر تربیّت کرتا ہے تا کہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔'

(ا۔کُرِنتھِیوں 11:26-32)

مسیحی کتنی بار اپنے دلوں کی جانچ پڑتال کیے بغیر بات چیت میں حصہ لیتے ہیں کہ آیا وہ تلخی پیدا کر رہے ہیں یا انہوں نے کسی کے خلاف گناہ کیا ہے اور توبہ نہیں کی ہے یا صلح کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں۔

حقائق فائل

مصالحت - چیزوں کو درست کرنے کے لئے؛ اپنے احساسات کو تبدیل کرنا یا دوسرے کے تئیں ناپسندیدگی کا اظہار کرنا۔ یا واجب الادا قرض ادا کرنا۔

'آپس کی مُحبّت کے سِوا کسی چِیز میں کِسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کِیا۔'

(رُومیوں 13:8)

واجب الادا قرض

مسیحی ہونے کے ناطے ہمارا قرض ہے کہ ہم اس کی ادائیگی کریں جو خُدا خود کہتا ہے کہ ہم دوسروں کے مقروض ہیں: سوچ، کلام اور عمل میں ان سے مُحبّت کرنا۔ اس میں ان لوگوں کو معاف کرنا بھی شامل ہے جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ بہت سے مسیحی کسی کے تیئں تلخی، ناراضگی یا عدم معافی کو فروغ دے رہے ہیں اور ان جذبات کو جواز فراہم کر رہے ہیں کیونکہ اس شخص نے ابھی تک کوئی نتیجہ ادا نہیں کیا ہے اور نہ ہی اس کے رویے کی ذمہ داری لی ہے۔ لیکن ہمیں دوسروں سے تکلیف پہنچے گی، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو ہم سے مُحبّت کرتے ہیں، یا تو جاہلانہ طور پر یا جان بوجھ کر۔

معافی کا لفظ ایک فعل ہے - ایک عمل. خُدا اس وقت آپ سے بات کرنے کے لئے اپنے کلام کا استعمال کر رہا ہے، سچائی کو ظاہر کر رہا ہے جس کے لئے عمل کی ضرورت ہے. معاف کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ آپ کو پیروی کرنے کی ترغیب دینے کے لئے ایک بالغ مسیحی کی حمایت اور احتساب حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

اس شخص یا افراد کو معاف کرنے کا عہد لکھیں یا جو کچھ خُدا نے آپ پر نازل کیا ہے اس کے لئے معافی مانگیں۔ اپنے آپ کو پیروی کرنے کے لئے ایک ڈیڈ لائن دیں.

'اِس لِئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔'
(متّی 14:6)

کچھ معاملات میں، لاجسٹکس logistics، سفر کی لاگت، آپ کی حفاظت، یا دوسرے شخص کی اتنی دیر تک خاموش رہنے کی صلاحیت کی وجہ سے کہ آپ کو کیا کہنے کی ضرورت ہے، ایک خط، ای میل، ٹیکسٹ، یا فون کال بہترین آپشن ہو سکتا ہے۔

مواصلات کی یاددہانی

تحریری طور پر بات کرتے وقت یا بات چیت کرتے وقت ان نکات کو ذہن میں رکھیں۔

1. تم یہ کام اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری سے کر رہے ہو جو تم سے مُحبّت کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔
2. وہ چاہتا ہے کہ آپ اس غلامی اور جبر سے آزاد ہوں جس کا سامنا آپ کو ناقابل معافی کے نتیجے میں کرنا پڑ رہا ہے۔
3. آپ کو اپنے خلاف ان کے جرم کی ہر تفصیل کی مشق کرنے کی ضرورت نہیں ہے.
4. کئی بار، خاص طور پر جب کسی شریکِ حیات کو معاف کرتے ہیں تو، وہ اس بات سے بے خبر ہو سکتے ہیں کہ انہوں نے آپ کو تکلیف پہنچانے کے لئے کیا کیا ہے۔
5. دوسروں کو اپنے جرائم کا اعتراف کرنے پر مجبور نہ کریں۔
6. خُدا نے آپ کو فرمانبرداری کرنے کے لئے بلایا ہے، نہ کہ استغاثہ کے وکیل، جیوری، جج بننے کے لئے، یا ان کو اس بات کا اعتراف کرنے کی کوشش کرنے کے لئے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ غلط تھا.
7. اسے مختصر رکھیں.
8. بہت سے معاملات میں، جذبات کی اعلی سطح کی وجہ سے، ہم خود کو ایسی باتیں کہتے ہوئے پا سکتے ہیں جو ہم کہنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے اور ملاقات، گفتگو، یا خط کے مقصد کو کمزور کر سکتے ہیں.
9. آخر میں (اگر قابل اطلاق ہو) ان کے ساتھ تلخی پیدا کرنے پر معافی مانگیں۔
10. یاد رکھیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ غلط اور قابل اعتراض تھا، لیکن تلخی اور عدم معافی یکساں طور پر غلط ہے۔

جس روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابِق یِسُوعؔ مسِیح کی معرفت آدمیوں کی پوشِیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا۔ (رُومیوں 16:2)

'پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے۔'
(رُومیوں 1:2)

میں جس حد تک دوسروں کو معاف کرنے کے قابل اور تیار ہوں وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ میں نے ذاتی طور پر اپنے لئے خُدا کے باپ کی مغفرت کا تجربہ کیا ہے۔ - فلپ کیلر Phillip Keller

معاف کرنے کے اپنے عزم کو بر قرار رکھنا

معاف کرنے یا کسی دوسرے شخص کو معاف کرنے کے بعد آپ کو رُوح اور جسم کے درمیان لڑائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں۔ اور جو مسیح یِسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رَغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلیب پر کھینچ دِیا ہے۔ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہیے۔ ہم بے جا فخر کر کے نہ ایک دُوسرے کو چِڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جَلیں۔'

(گلتیوں 5:22-26)

معافی کا تجربہ وقت کے ساتھ آپ اور آپ کے تعلقات کو تبدیل کرے گا. خُدا نے آپ کی زندگی میں ایک بڑی فتح حاصل کی ہے، آپ کو ہتھیار ڈالنے اور فرمانبرداری کی اس جگہ پر لایا ہے. لیکن یہ صرف شروعات ہے. اب آپ کو ضروری تبدیلیوں کے ذریعے دباؤ ڈالنا اور کام کرنا ہو گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ روزانہ خُدا کی طاقت کے لئے اس کی تلاش کریں تا کہ آپ اپنی رحمت اور شفقت کے راستے پر چلتے رہیں۔

مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ آپ نے والدین کو سخت اور غیر مُحبّت کرنے پر معاف کر دیا ہو اور ان سے تلخی پیدا کرنے کے لئے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہا ہو. پھر بھی وہ سخت اور مُحبّت نہ کرنے والے رہ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا جسم اسی طرح رد عمل ظاہر کرنا چاہے جس طرح آپ نے پہلے رد عمل ظاہر کیا تھا۔ خُدا آپ کی زندگی میں اپنا پھل پیدا کرنے کے لئے وفادار ہو گا کیونکہ آپ لمحہ بہ لمحہ اس کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہیں۔

'کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔'

(اِفِسیوں 6:12)

آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ معاف کرنے میں آپ کی فرمانبرداری اس طرح نہیں تھی کہ آپ کا شریکِ حیات (یا دوسرا شخص) تبدیل ہو جائے۔ اگر وہ اپنی مرضی خُداوند کے حوالے کر دیں گے، تو وہ خُدا کے فضل، شفا اور تبدیلی کی صلاحیت کا تجربہ کریں گے۔ صرف خُدا ہی ہمارے دلوں کو بدل سکتا ہے اور ہمارے ذہنوں کی تجدید کر سکتا ہے، لیکن یہ صرف اسی وقت ہو گا جب ہم اس کے سامنے ہتھیار

ڈالیں گے۔

ہم ہر روز ایک رُوحانی جنگ میں شامل ہوتے ہیں۔ دشمن شیطان نہیں چاہتا کہ آپ خُدا کی فرمانبرداری کرو یا گناہ اور تکلیف پر فتح حاصل کرو۔ وہ آپ کے ذہن پر یادوں، برے خیالات، جھوٹ، فتنوں اور مذمت سے حملہ کرے گا۔ آپ کو ذہنی طور پر خود پر قابو رکھنا چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کیسے اور کس سے لڑ رہے ہیں!

'غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلِیس کو مَوقع نہ دو۔'

(اِفِسیوں27-26:4)

یہ وہ حقیقت ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ شیطان آپ کی زندگی میں زمین کھونے سے نفرت کرتا ہے۔ وہ آپ سے خُدا کا امن اور خوشی چھیننا چاہتا ہے۔

شیطان کی تباہی

شیطان کو اپنی زندگی میں اس کی تباہی کا کام کرنے کے مواقع دینا بند کریں۔ خُدا کے کلام کے ذریعہ آپ کے ذہن میں داخل ہونے والے ہر خیال کی جانچ کریں کہ آیا وہ اس کی طرف سے ہے، آپ کے جسم سے ہے، یا دشمن کی طرف سے ہے.

'کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسِیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں6-3:10)

'غرض اَے بھائِیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔' (فِلِپّیوں8:4)

ہر فتنے میں دُعا کریں، خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے اس کی طاقت طلب کریں۔

'بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔'(رُومیوں21:12)

'پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تا کہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید زِیادہ ہوتی جائے۔' (رُومیوں 13:15)

یِسُوعؔ کے نام میں شیطان کی مزاحمت کریں اور اس کی سرزنش کریں۔ لڑنا!

'لیکن مُقرّب فرِشتہ مِیکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت اِبلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لَعن طَعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے۔' (یہُوداہ 9:1)

'پس خُدا کے قَوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تا کہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔ اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔ تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈُھونڈتا پِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔' (ا-پطرسؔ 5:6-9)

'جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا تو مسِیح کا قائِم مقام ہو کر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا۔ تا کہ شَیطان کا ہم پر داؤں نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حِیلوں سے ناواقِف نہیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں 2:10-11)

'اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے شَیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔'
(متّی 4:4,7,10)

مذکورہ بالا آیات میں سے کسی ایک یا اس مطالعہ کی بہت سی آیات کو استعمال کرتے ہوئے ایک عملی منصوبہ تیار کریں تا کہ غیر بائبل خیالات

کا مقابلہ کیا جاسکے اور اپنے ذہن کو خُدا کے نقطہ نظر پر ترتیب دیا جاسکے۔ ایک انڈیکس کارڈ پر ایک آیت لکھیں اور کارڈ اپنے ساتھ لے کر اور صبح ورات اس کا جائزہ لے کر اسے یاد رکھیں۔ آیات کو یاد کرکے اپنی فتح کی کٹ میں اضافہ جاری رکھیں۔ جب آپ دُعا کرتے ہیں اور کِتابِ مُقدّس کو یاد کرتے ہیں تو آپ خُدا کے کلام کو اپنے دل میں چھپارہے ہیں (زبُور 11:119)۔ یہ آپ کی جیت ہو گی.

برے خیالات کی جگہ کِتابِ مُقدّس کا حوالہ دیں، خُدا کی سچائی کو تقویت دیں، اوریِسُوعؔ کی طرح دشمن کو جواب دیں۔ جب شیطان یِسُوعؔ کے پاس جھوٹ لے کر آیا، تو اس نے کہا، "یہ لکھا ہوا ہے" (متّی 4:4، 7)، اور اس نے بائبل کا حوالہ دیا۔ ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ سچ کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔

سرحدوں کا قیام

آپ کو حدود قائم کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے. کسی دوسرے سے معافی مانگنے یا معاف کرنے سے اس شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہوتا کہ وہ آپ کے ساتھ توہین آمیز برتاؤ کرے یا سخت رویہ اختیار کرے۔

اگر آپ کی والدہ آپ کے ساتھ سخت یا جوڑ توڑ کرتی تھیں جب آپ بڑے ہو رہے تھے اور آپ کے باہر جانے کے بعد بھی وہ جاری رکھتی تھیں تو آپ کو اپنے تعلقات میں حدود طے کرنے کی ضرورت ہے (اسے معاف کرنے کے بعد)۔ براہ مہربانی وضاحت کریں کہ آپ اس کے ساتھ تعلقات چاہتے ہیں لیکن اس سے تکلیف نہ ہونے کے لئے حدود قائم کرنے کی ضرورت ہے. شاید آپ مزید کہہ سکتے ہیں، "ماں، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے مُحبّت بھرے انداز میں بات کریں، اور میں آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنے کا وعدہ کرتا ہوں. اگر ہم میں سے کوئی بھی بے رحم بات کہتا ہے تو ہمیں یہ ظاہر کرنے کی ضرورت ہے کہ دوسرے شخص نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ یا اگر ہم کسی خاص موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ان حدود کا احترام نہیں کیا گیا تو میں بحث ختم کر دوں گا۔ ماں، ہم واقعی جان سکتے ہیں کہ کیا ہم رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہم ایک دوسرے سے مُحبّت اور احترام کرتے ہیں" .

مصالحت کرنے سے قاصر

بعض اوقات مصالحت ممکن نہیں ہوتی۔ اگر جس شخص کو آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے وہ مر چکا ہے یا صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہے تو، آپ پھر بھی انہیں معاف کر سکتے ہیں۔

اس تلخی کا مقصد مرنے کے بعد بھی انسان کے دل میں تلخی زندہ رہتی ہے۔ معافی کو غیر صحت مند انسانی حالات سے انسانی رُوح کو شفا دینے کے لئے ایک طاقتور علاج کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ اگر آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اس "دوا" کو حاصل کرتے ہیں تو، خُدا اشفا لائے گا اور یہاں تک کہ آپ کی رُوح میں ان خلا کو بھی پر کرے گا۔ مجرم کی موت خُدا کے کلام کو منسوخ نہیں کرتی ہے۔

سچ، بائبل کی معافی کا تقاضا ہے کہ ہم عمل کریں۔ ہمیں اپنے دل و دماغ میں اس بات پر اتفاق کرنے سے بڑھ کر بہت کچھ کرنا چاہیے کہ ہمیں معاف کر دینا چاہیے۔ بائبل ہمیں صرف معافی کا احساس کرنے کا حکم نہیں دیتی ہے۔ ہمیں اپنی مرضی پر عمل کرنا چاہئے اور اپنے اعمال پر عمل کرنا چاہئے۔

حقائق فائل

اقرار کرنا: اپنے گناہ، غلطی یا گناہ کو تسلیم کرنا یا اس سے انکار نہ کرنا۔

آپ کو خُداوند کے سامنے اعتراف کے ساتھ شروع کرنا چاہئے. اگر آپ اپنے اعتراف کو اونچی آواز میں بولتے ہیں اور کسی قابل اعتماد دوست، شریکِ حیات، پاسٹر یا مشیر کی موجودگی میں متوفی شخص کی معافی کو زبانی طور پر بیان کرتے ہیں تو یہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔

آپ کی ذمہ داری

آپ صرف مصالحت کے اپنے حصے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ آپ کا شریکِ حیات (یا دوسرا شخص) کسی بھی مقام پر فائز ہے، آپ کو معاف اور معاف کر کے خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ اگر وہ آپکو بخشنے سے انکار کر دیں یا تم پر اپنے ظلم کا اعتراف نہ کریں تو پھر بھی خُدا آپکو تمہاری فرمانبرداری پر برکت دے گا اور تمہاری زندگی پر اپنی سلامتی، فضل اور رحمت برسائے گا۔ تم اب بھی غلامی سے اس کی آزادی کا تجربہ کرو گے.

آپ دوسرے شخص پر کوئی توقعات یا تقاضے نہیں رکھ سکتے ہیں۔ سب کچھ خُداوند کے سپرد کر دو اور اپنے حالات میں کام کرنے کے لئے اس پر بھروسہ کرو۔ ہمیں اپنی فہم پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ خُدا اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔ اس نے ہمیں حکومت کرنے، حفاظت کرنے اور آزاد کرنے کے لئے رُوحانی قوانین دیئے ہیں۔ اس کا کلام ہمیں ان قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں سمجھ اور ہدایت دیتا ہے۔ ہمارا جسم، غرور اور خوف ہمیں ان حالات میں خُدا پر بھروسہ کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے سے روکیں گے، لیکن رُوح القُدس کی طاقت کے ذریعے، ہم اس پر قابو پا سکتے ہیں۔

'سارے دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنُمائی کرے گا۔'
(امثال 3:5-6)

آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل دُعا کا استعمال کریں:

خُداوند یِسُوعؔ، میں ان حالات میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ مجھے یہ یاد رکھنے میں مدد کریں کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ جو ظلم کیا ہے اس کے لئے صرف آپ ہی مجھے اور میری شریکِ حیات کو شفا دے سکتے ہیں۔ میں اپنے شریکِ حیات کے ساتھ مفاہمت کی دُعا کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں صرف اپنا حصہ ادا کر سکتا ہوں. میں دُعا کرتا ہوں کہ میری شریکِ حیات تیرے سامنے تابعداری کر دے تا کہ تیری عزت کی جائے۔ میں نتائج کے ساتھ مکمل طور پر آپ پر اعتماد کرتا ہوں. میں یِسُوعؔ کے نام سے دُعا کرتا ہوں۔ آمین۔

نتیجہ

معاف کرنا انتہائی مشکل ہو سکتا ہے، لیکن زندگی اس وقت مشکل ہوتی ہے جب ہم معاف نہیں کرتے کیونکہ ہم گناہ کو پناہ دے رہے ہیں اور صلیب پر یِسُوعؔ نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے اس سے محروم ہیں۔ خُدا کی مغفرت کا ہمارا تجربہ دوسروں کو معاف کرنے کی ہماری صلاحیت سے براہ راست وابستہ ہے۔ دوسروں کو معاف کرنے کی تیاری اس بات کی ایک علامت ہے کہ آپ نے واقعی اپنے گناہ سے توبہ کی ہے، اپنی زندگی قربان کر دی ہے، اور خُدا کی معافی حاصل کی ہے. خُدا کے لیے ہتھیار ڈالنے والا دل دوسروں کے لیے سخت دل نہیں ہو سکتا۔

غرور اور خوف ہمیں مغفرت اور مصالحت سے دور رکھتے ہیں۔ ہار ماننے یا ٹوٹنے سے انکار کرنا، اپنے حقوق پر اصرار کرنا، اور اپنا دفاع کرنا یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خُداوند کے بجائے خود غرض غرور آپ کی زندگی پر حکمرانی کر رہا ہے۔ جب اس بات کا خوف ہو کہ کیا چیز آپ کو کھا رہی ہے اور آپ پر قابو پا رہی ہے تو ایمان کے لئے دُعا کریں کہ وہ خُدا پر بھروسہ کرے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ دشمنوں کو رکھنا بہت مہنگا ہے۔ متّی 18:21-35 کی تمثیل میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ایک ناقابل معافی رُوح آپ کو جذباتی قید خانے میں ڈال دے گی۔

معافی سے شفا پانے والا پہلا اور اکثر واحد شخص وہ ہے جو معاف کرنے والا ہے۔...جب ہم حقیقی طور پر معاف کرتے ہیں، تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور پھر دریافت کرتے ہیں کہ جس قیدی کو ہم نے آزاد کیا ہے وہ ہم تھے۔-لیوس سمیڈسLewis Smedes

اپینڈکس آر(R)

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹرز Webster's کی انگریزی زبان کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری New International Dictionary، جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، اسپائروس زودھیئٹس Spiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers سے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے؛ بغیر جھکے برداشت کرنا۔

تصدیق: تصدیق کرنے کے لئے؛ جائز قرار دینا؛ مثبت طور پر زور دیں.

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: ریچھ، سٹیگو stego (یونانی). چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مُحبّت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔

اِیمان: پستیو Pisteuo (یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

ساتھی: وہ شخص جو کسی دوسرے کے ساتھ ہے یا اس کے ساتھ ہے۔ ایک شریکِ حیات، ایک ساتھی، شریکِ حیات یا کامریڈ کے طور پر کسی خاص تعلقات میں دلچسپی.

موازنہ: ایک جو ہم منصب ہے، دوسرا فریق، ایک حصہ مخالف، ایک ساتھی، لیکن ایک جیسا نہیں ہے.

سمجھوتہ: باہمی اتفاق رائے سے اختلافات کو حل کرنا۔

اصلاح: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح کسی چیز کو اس کی صحیح حالت میں بحال کیا جائے، گرنے والی کسی چیز کو سیدھا کیا جائے، خُدائی زندگی کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ناپاک: میانو Miano (یونانی). شیشے کے دھبے کی طرح رنگ کے ساتھ داغ لگانا، رنگ بھرنا، آلودہ کرنا، گندا کرنا۔

نظم وضبط discipline: ہوپوپیازو Hupopiazo (یونانی). ناک آؤٹ وار کرنے والے باکسرز کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے چہرے کے ایک حصے پر اس وقت تک گھونسے لگائے جاتے ہیں جب تک کہ وہ سیاہ اور نیلے نہ ہو جائیں۔ (متعلقہ اقتباسات: 1 تیمُتھِیُس 4:7–8۔ یہوداہ 3; 2 پطرس 1:5–6)

خُدائی طاقت: طاقت، دنیا dunamis (یونانی). متحرک طاقت، یا وہ کرنے کی صلاحیت جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے.

نظریہ: خُدا کی الہامی ہدایت زندگی، خُدا پرستی اور خاندان کے لئے ضروری خُدائی سچائی کا ایک جامع اور مکمل جسم فراہم کرتی ہے۔

تدوین: اوکوڈوم Oikodome (یونانی). کسی اور کے رُوحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا؛ گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہوپومینو hupomeno (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی اُمید کر سکتا ہے۔

ترجمہ: ساگاہ Sagah (عبرانی). یسعیاہ نے اس فعل کا استعمال شراب پینے، گھومنے یا شراب پینے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کیا تھا

(یسعیاہ7:28)۔نشے کی تعریف کر سکتے ہیں،نہ صرف شراب یا بیئر سے بلکہ مُحبّت سے بھی (امثال5:19-20).

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتّی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بد نیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

توقع: کسی چیز کے ہونے کی توقع یا تصور؛ ایک متوقع معیار.

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خُدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، انصاف پسند، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو اِنسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

صداقت: ڈوکیمیون Dokimion (یونانی). کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ دھاتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے عمل سے گزر چکے تھے۔

جلال دینا: غور و فکر کرنا، تعظیم کرنا، تعریف کرنا، عزت کرنا یا عزت دینا اسے ایک باوقار مقام پر رکھ کر۔۔

دل: کارڈیا (یونانی). خواہشات، احساسات، پیار، جذبات، محرکات کی نشست؛ دماغ.

دل: لیباب Lebab (عبرانی). ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات). یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔
مددگار: آزر Azar (عبرانی). مدد کرنا، مدد کرنا، حوصلہ افزائی کرنا؛ ایک جو دوسرے کو گھیرتا ہے، حفاظت کرتا ہے اور مدد کرتا ہے۔

مددگار: ایزر Ezer (عبرانی). جو مدد یا مدد دی جاتی ہے؛ مدد کرنے والے افراد کی نشاندہی کرتا ہے۔ عورت کو آدم کی معاون کے طور پر پیدا کیا گیا تھا (پیدائش 2:18، 20). خُداوند اسرائیل کی مدد کے طور پر (ہوسیعَ 13:9)۔ خُداوند اسرائیل کا سب سے بڑا مددگار ہے (خرُوج

4:18؛اِستِثنا33:7.زبور33:20؛115:9–11).

مددگار: وہ جو ساتھ آتا ہے اور مدد کرتا ہے، رہنمائی نہیں کرتا۔

راستبازی کی تعلیم: کلام مثبت تربیت فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر تعلیم سے مراد بچے کو خُدائی طرز عمل کی تربیت دینا تھا۔ نہ صرف غلط طرز عمل کی سرزنش اور اصلاح (اعمال20:32؛1 تیمُتھِیُس4:6؛1 پطرس2:1–2)۔

مہربان: کرسٹسChrestos(یونانی). نیکی کرنا۔ سخت، قسم، تیز، تلخ یا ظالم کے برعکس نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور اچھی فطرت کا اظہار کرتا ہے. اخلاقی فضیلت کا تصور۔

علم: ایپیگنوسسEpignosis(یونانی). عِلم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

طویل المدت یا صبر: لمبے مزاج کا ہونا، جلد بازی میں غصہ کرنے کے برعکس۔ لوگوں کے ساتھ سمجھ اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، نہ کہ اِیمان کھوئیں اور نہ ہی ہار مانیں۔

مُحبّت: اگاپے(یونانی). نالائق گنہگاروں کے تئیں خُدا کے دل کا رد عمل۔ اگاپے خُدا کی مُحبّت ہے جو اس کی مُحبّت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا اِنسان کے لئے مغفرت لاتا ہے۔ خُدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خُدا وہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ اِنسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ اِنسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر مُحبّت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

مُحبّت: فیلوPhileo(یونانی). اِنسانی رُوح کا رد عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلی احترام اور نرم مُحبّت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے. دوستی کی مُحبّت۔ اس مُحبّت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خُوشی سے طے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط مُحبّت ہے.

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت

کرنا تاکہ وہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ جس طرح پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلا مائع میں سرایت کرتا ہے، اسی طرح کِتابِ مُقدّس پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ بائبل کی دنیا میں، مراقبہ ایک خاموش عمل نہیں تھا.

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر۔ جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے اور پورا کرتا ہے۔

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور سمت میں مقرر کرنا؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کی حیثیت سے خُداوند کے لئے محنت کرنا۔

ناانصافی میں خُوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گُناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

کامل: ٹیلییو Teleio (یونانی). مکمل کرنا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کچھ عمل میں ہے. خاص طور پر کسی کام یا ڈیوٹی کو مکمل انجام تک پہنچانے، تکمیل، مطلوبہ مقصد تک پہنچنے کے معنی کے ساتھ۔

ترجیح: ایک دوسرے سے پہلے یا اس سے اوپر کیا ترجیح دیتا ہے. نہ صحیح اور نہ ہی غلط۔
فراہم کریں: پرونووو Pronoeo (یونانی). محتاط انداز میں غور و فکر کرنا،، اس کا خیال رکھنا، پہلے سے سوچنا، کسی اور کی دیکھ بھال کرنا۔

مقصد: ایک مطلوبہ یا نتیجہ یا مقصد.

رد عمل: محرک یا تحریک کے جواب میں کام کرنا، مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گُناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں، یا رُوح القُدس کی طاقت اور حِکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم میں رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

سچائی پر خُوشی منانا: بڑی خُوشی حاصل کرنا۔ خُدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خُوشی منانا۔

توبہ کرنا: عزم کرنا۔ اپنے گُناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خُدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنا، جس کے نتیجے میں طرزِ عمل میں تبدیلی آتی ہے۔ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے.

ثبوت: خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اِیمان اور طرزِ عمل میں کیا غلط یا گُناہ ہے۔

جواب دیں: مثبت یا موافق ردِ عمل ظاہر کریں۔.

مُحبّت میں جواب دینا: رُوح القُدس کی اندرونی رہنمائی، مُحبّت، حِکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

صحیح طور پر تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسا کہ آپ بڑھئی، میسنری، یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی کرتے ہیں۔
بد تمیز: کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں جارحانہ.

مطمئن: رواح Rawah (عبرانی). پانی منصوبے کے لئے، دھونے کے لئے؛ کسی کا پیٹ بھر کر پینے کے لئے. اس سے مراد کسی کو لفظی اور علامتی طور پر مشروب دینا ہے (زبور 36:8-9؛ 65:10-11)۔ اس کا مطلب ہے وہ سب پینا جو اِنسان چاہتا ہے، اسے پورا کرنا (امثال 5:19؛ 7:18).

سلامتی: خطرے یا خطرے سے آزاد ہونے کی حالت، اس بات کا یقین رکھنا کہ کوئی محفوظ ہے، اور یہ کہ کسی کی فلاح و بہبود کو دوسرے کی طرف سے یقینی بنایا جاتا ہے، جیسا کہ بیوی شوہر کی قیادت میں محفوظ طریقے سے آرام کرتی ہے.

تلاش کریں اور اپنے دماغ کو ترتیب دیں: ضروری فعل جو عمل کی نشاندہی کرتے ہیں ایک مسلسل عمل ہے۔ تلاش کا مطلب کسی چیز کو ڈھونڈنا اور تلاش کرنا ہے اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، مُحبّت اور ضمیر ہے۔

پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متّی 6:33).

اپناراستہ تلاش کریں: اپنے مفادات کے مطابق چیزوں کی پیروی کرنا اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔ شرکت حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خُدا کے نقطہ نظر سے یا آپ کے شریکِ حیات سے ہدایات شامل ہیں.

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم. اس سے مراد ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

پیش کریں: ہوپوٹاسو Hupotasso (یونانی). ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب چیزوں کو اپنے ذہن میں جمع کرنا ،گنتی کرنا یا شامل کرنا، حساب کِتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر لیس: خُدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور اس کے کلام میں بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے فرمانبرداری میں عمل کرنے کا اختیار حاصل کریں۔

تبدیل شدہ: میٹامورفو Metamorphoó (یونانی). جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تتلی کے کیٹرپلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔

سچائی: خُدا کے کلام سے آتا ہے۔ واضح کرتا ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے.

کاریگری: پوئیما Poiema (یونانی). جس سے ہم نظم کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ کچھ بنانے کے لئے؛ ایک کام، مشقی پیس، کاریگری، یا شاہکار.

اختتامیہ

1. رچرڈ ایل پریٹ جونیئر Richard L. Pratt Jr. "1 اور 2 کُرِنتھیوں" میں ہولمن نئے عہد نامہ تبصرہ، جلد 7 Holman New Testament Commentary, vol. 7 (نیش ویل، ٹی این Nashville, TN: براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز Broadman & Holman Publishers، 2000)، 447.

2. اسپائروس زودھیات Spiros Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: نیا عہد نامہ (چٹانوگا، ٹی این Chattanooga, TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers، 2000)، 66.

3. جے ڈی واٹسن J. D. Watson، دن کے لئے ایک لفظ A Word for the Day (چٹانوگا، ٹی این Chattanooga, TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers، 2006)، 21

4. ویبسٹر کی انگریزی زبان کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary of the English Language۔ دوسرا ایڈیشن بغیر کسی وضاحت کے Second Edition Unabridged ۔ (اسپرنگ فیلڈ، ایم اے Springfield, MA: جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، 1944).

5. ویبسٹر کی دوسری نیو ریور سائیڈ ڈکشنری نظر ثانی شدہ ایڈیشن Webster's II New Riverside Dictionary Revised Edition، آفس ایڈیشن (بوسٹن، ایم اے Boston, MA: ہوٹن مفلن کمپنی Houghton Mifflin Company، 1996)۔

6. زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 939

7. ایچ اے آئرن سائیڈ H. A. Ironside، امثال کی کتاب پر نوٹ Notes on the Book of Proverbs (نیپچون، این جے Neptune, NJ: لوئیزیکس بروس Loizeaux Bros، 1908)، 212.

8. آئرن سائیڈ Ironside، امثال کی کتاب پر نوٹ Notes on the Book of Proverbs، 211.

9. زودھیات، Zodhiates مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری, The Complete Word Study Dictionary، 1310.

10. مارون رچرڈسن ونسنٹ Marvin Richardson Vincent، نئے عہد نامہ میں ورڈ اسٹڈیز Word Studies the New Testament (بیلنگھم، ڈبلیو اے Bellingham, WA: لوگوس ریسرچ سسٹمز، انکارپوریٹڈ Logos Research

Systems, Inc.، 2002)، 1 کرنتھیوں 13:7.

11. زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 1424..

12. ونسنٹ Vincent، نئے عہد نامہ میں الفاظ کا مطالعہ Word Studies in the New Testament، 1 کرنتھیوں 13:7.

مصنف کے بارے میں

ایک احمق۔ڈسلیکسیا(Dyslexia) کے ساتھ ایک طالب علم۔ تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ۔ ایک جاہل شوہر اور بد تمیز باپ۔ پاسٹر کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پاسٹروں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوع کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوع اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوع ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پاسٹر کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریکِ حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے۔ اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے مُحبّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

"شمعُون پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوع مسیح کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ

اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تا کہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲-پطرس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پاسٹر کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس مشقی کتابیں فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس Russia، یوکرین Ukraine، کیوبا Cuba، میکسیکو Mexico، افریقہ Africa، سنگاپور Singapore، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں www.FDM.world.